

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یارِ ستم

ماہ نور شہزاد

یہ ایک سرد صبح تھی آسمان نیلا تھا اور سورج کی روشنی ہر جگہ پھیلی ہوئی تھی ہمیشہ کی طرح آج ایک معصوم اور بے قصور کو اپنے بھائی کے کیے کی سزا بھگتنی تھی اپنی زندگی داؤ پر لگانے جا رہی تھی اپنے بھائی کے گناہ کے بدلے خود کو قربان کرنے والی تھی آج ایک بہن پھر اپنے بھائی کے گناہوں کے بدلے ونی ہونے جا رہی تھی

Kitab Nagri

سب لوگ سر پنچ کے ڈیرے پر موجود تھے پنچایت لگ چکی تھی سب لوگ سر پنچ چوہدری زمان پر نظریں جمائے ان کے فیصلے کے منتظر تھے جو ایک لڑکی کی زندگی بدل کر رکھ دینے والا تھا

"پنچایت اس فیصلے پر پہنچی ہے کہ چوہدری زیان کے قتل کے بدلے قاتل اسفند کی بہن ہاشمی کی بیٹی کو ونی کے طور پر مقتول کے بھائی چوہدری یزدان کے حوالے کر دیا جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

چوہدری اسد اللہ سب کی طرف نظریں کیے فیصلہ سنانے لگے ان کے ساتھ بیٹھا چوہدری یزدان کی آنکھوں پر چمک سی آئی تھی اپنی کترواں مونچھوں کو تاؤ دیتا وہ برہم سا بیٹھا تھا ہاشمی صاحب خاموشی سے فیصلہ سن رہے تھے اور کر بھی کیا کر سکتے تھے

"چوہدری یزدان اور ہاشمی کی بیٹی کا نکاح آج ہی ہوگا"

چوہدری اسد اللہ نے ہاشمی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس پر ہاشمی سر جھٹک گیا۔۔

"جائیں چوہدری یزدان جا کر اپنی ونی کو لے لیجئے"

چوہدری اسد اللہ اپنے ساتھ بیٹھے اپنے بیٹے کو بولے جس پر وہ اٹھ کھڑا ہوا اور ہاشمی خاموشی سے چل گیا

لبے قد کا سفید رنگت بڑھی ہوئی داڑھی کترواں پونچھے سیاہ چادر خود پر ڈالے وہ اس وقت ایک مغرور خوبصورت چوہدری لگ رہا تھا جس پر گاؤں کی بہت سی لڑکیاں فدا تھیں

وہ بھاری بھاری قدم لیے مونچھوں پر تاؤ دیتا اپنے آدمی لیے ہاشمی کے ساتھ چل دیا اور باقی سب صرف اس لڑکی کیلئے دعا ہی کر سکے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

.....

وہ لوگ کچے مکان پر ر کے ہاشمی نے دروازے پر دستک دی ایک منٹ بعد دروازہ کھلا چھوٹے قد کی لڑکی سر پر سفید چادر کیے سیاہ بڑی بڑی آنکھیں تیکھی پتلی ناک جس پر چاندی کے رنگ کی

Posted On Kitab Nagri

چھوٹی سی نتھ پہنے جو اس کی خوبصورتی کو مزید پرکشش بنا رہی تھی گلانی لب دودھیانہ رنگت وہ دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھی چوہدری یزدان کی نظر اس پر گئی اور اس کی چاندی رنگ کی نتھ پر نظر ٹھہر گئی۔۔

ہاشمی صاحب اندر بڑھے اور چوہدری یزدان کو بھی اندر آنے کا بولا ہاشمی صاحب کی آواز سے وہ نظریں اس معصوم حسینہ سے ہٹاتا سائیڈ سے اندر کی طرف بڑھا

"اپنی بیٹی کے نکاح کی تیاری کرو"

اندر آتے ہی ہاشمی صاحب سلمہ بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے جس پر ان کا چلتا ہاتھ رکا

"میں کسی سے اپنی بیٹی کا نکاح نہیں کرو گی"

سلمہ بیگم فوراً سے کہنے لگی پیچھے کھڑی زر گل اپنے باپ کو اداس نظروں سے دیکھنے لگی

"تمہارے بیٹے کی سزا تمہاری بیٹی کو ہی بھگتنی ہے سر بیچ کا فیصلہ ہے اور میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں

بیٹے کو کھو دو یا بیٹی کو قربان کر دو"

ہاشمی صاحب سلمہ بیگم کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگے سلمہ بیگم ہاشمی صاحب کو دیکھنے لگی

"آپ میں ذرا رحم نہیں ہے میری معصوم بیٹی کو قربان کر رہے ہیں"

سلمہ بیگم ہاشمی صاحب کو افسردگی سے دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ خاموش رہے۔۔

"میں اپنی چیز لے کر جا رہا ہوں ہاشمی"

یزدان رو عبادار لہجے میں کہتے ساتھ زر گل کی طرف بڑھنے لگا جس پر سلمہ بیگم زر گل کے سامنے آ گئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھ پر اور میری بیٹی پر رحم کھائیں چوہدری صاحب یہ ظلم نہ کریں"

سلمہ بیگم بے بسی سے چوہدری ولدان کو دیکھتے ہوئے بولی مگر افسوس وہ ایک بے رحم انسان کے سامنے التجا کر رہی تھی

"بیٹے کو کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھامیں نے اپنا بھائی کھویا ہے"

یزدان لفظوں پر زور دیتا سخت تاثرات سجائے بولتے ساتھ زر گل کی نازک کلائی تھام گیا زر گل گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔

"مم۔۔ مجھے نہیں جانا۔۔ آپ کے ساتھ۔۔ کک۔۔ کہیں"

زر گل اس کی گرفت سے اپنی کلائی چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے ہمت جمع کیے کانپتے لبوں سے لفظ ادا کرنے لگی ولدان نے آنکھوں میں سرخی لیے اسے دیکھا سیاہ آنکھیں ڈارک براؤن آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔

www.kitabnagri.com

"جانا تو ہو گا ونی ہو گئی ہو"

یہ کہتے ساتھ وہ اس کی کلائی پر گرفت مزید مضبوط کر تا گھر سے باہر کی طرف بڑھ گیا

"مت لے کر جاؤ میری بچی کو رحم کھا لو"

سلمہ بیگم آنسو بہاتے ہوئے روکنے کی کوشش کرنے لگی مگر چوہدری ولدان اسے زبردستی گاڑی کی طرف لے جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ماں مجھے بچائیں"

زر گل روتے ہوئے سلمہ بیگم کو پکارنے لگی جو بے بسی سے آنسو بہائے اپنی بیٹی کو خود سے جدا ہوتا دیکھ رہی تھی

"تم بے رحم انسان زرا شرم نہیں ہے تم میں خدا پوچھے تمہیں"

سلمہ بیگم روتے ہوئے ہاشمی صاحب پر بھڑکنے لگی جس پر وہ خاموشی سے بیٹھے رہے
زر گل پر تو جیسے پہاڑ سا ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

.....

چوہدری یزدان گاڑی چلا رہا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے زر گل کی کلائی تھامی ہوئی تھی زر گل آنسو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہانے میں مصروف تھی

"اپنے آنسو روکو"

یزدان گاڑی چلاتے ہوئے اسے حکم دینے والے انداز میں کہنے لگا

"ممج۔۔ مجھے جانے دیں م۔۔ مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا"

زر گل اس کی طرف نظریں کیے روتے ہوئے معصومیت سے کہنے لگی یزدان کی نظریں اس پر گئی

ایک پل کیلئے پھر اس کی نظریں اس معصوم چہرے پر جم سی گئی زر گل کی چاندی کی ننھ یزدان کو اسے

دیکھنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خاموش رہو"

یزدان کی آنکھوں کے سامنے چوہدری زیان کی میت آتے ہی ہوش میں آتا چلا کر بولا زر گل سہم گئی اور اپنے آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

کچھ دیر کے سفر کے بعد گاڑی کے ایک حویلی کے باہر رکی وہ اسے گاڑی سے اترا اسے اترا دیکھ زر گل فوراً اتری اور پیچھے کی طرف بھاگنے لگی چوہدری یزدان نے اسے دیکھا اسے بھاگتا دیکھ لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تبھی اس کے آدمی زر گل کے سامنے دیوار بن کر کھڑے ہو گئے زر گل کے قدم ایک دم ر کے اور وہ ان سب آدمیوں کو دیکھنے لگی زر گل کو ایک خوف سا محسوس ہوا حلق تک سوکھ گیا

"اتنی ہوشیار نہیں ہو"

یزدان کی آواز اپنے پیچھے سے سنتی وہ مڑی اور اسے نم آنکھوں سے دیکھنے لگی یزدان اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا تیزی سے حویلی کی طرف بڑھا اور حویلی میں لاتے ہوئے اسے پھینکا زر گل اسے بے بسی اور خالی نظروں سے دیکھنے لگی

"میرے ساتھ کیوں کر رہے ہیں یہ سب میرا کیا قصور"

زر گل تھوڑے اونچے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنا لازمی سمجھنے لگی جب وہ زمین پر بیٹھتا سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"آج کے بعد یہ آواز ہلکی رہے سمجھیں میرے بھائی کو تمہارے بھائی نے قتل کیا تھا اس کی سزا تمہیں بھگتنی ہے جب جب تمہیں تکلیف پہنچاؤ گاتب تب مجھے سکون ملے گا"

یزدان زرگل پر نظریں گاڑھے غصے سے بھرے لہجے میں ہر لفظ پر سرد پن لیے آنکھوں میں غضب کا غصہ لیے زرگل کو گھبرانے پر مجبور کر گیا

حویلی میں موجود کسی ملازم میں اس سے کچھ پوچھنے کی جرات نہ ہوئی وہ سب خاموشی سے اپنے کاموں میں مصروف رہے کیونکہ سب کو اپنی جان بے حد پیاری تھی

"تیاری پکڑ لو نکاح کی"

چوہدری یزدان اس کا چہرہ دبوچ کر چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے کہتا اپنی باوقار چال چلتا وہاں سے چلا گیا

چوہدری یزدان کے اندر اسوقت بدلے کی آگ تھی اسے اپنا بھائی بے حد عزیز تھا اور وہ اس سے جدا ہو گیا تھا اس کے اندر آگ لگی تھی اسے لگتا تھا وہ اپنے بھائی کے قاتل کی بہن کو تکلیف دے کر خود کو سکون پہنچائے گا

مگر خدا تو اس کی قسمت کا فیصلہ کر چکا تھا اور یہ وہ قسمت بدل ہی نہیں سکتا تھا

اسوقت وہ جس نفرت اور آگ میں جل رہا تھا وہ اس پر اٹے پڑنے والے تھے اور وہ یہ فیصلے کسی قیمت نہیں بدل سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

ساجدہ بی زر گل کے پاس آئی جو ویسے ہی بیٹھی تھی زر گل نے ان کی طرف دیکھا
"مجھے گھر جانا ہے مجھے ماں کے پاس جانا ہے پلیز مجھے لے چلیں"

زر گل انہیں دیکھتے ہوئے امید بھری نظروں سے بولی ساجدہ بی اسے نم آنکھوں سے دیکھنے لگی
"بیٹی تم ونی ہوئی ہو ونی ہوئی لڑکیاں کبھی گھر واپس نہیں جاتی ہیں وہ نا کردہ گناہوں کی سزا کاٹی ہیں"
ساجدہ بی زر گل کو سمجھاتے ہوئے نرمی سے سمجھانے لگی زر گل انہیں دیکھنے لگی

"نہیں مجھے گھر جانا ہے میں کچھ نہیں جانتی"

زر گل چیخ کر بولی جس پر ساجدہ بی اسے دیکھنے لگ گئی

"آپ کیسے جاسکتی ہیں نکاح ہے آپ کا بڑے صاحب سے تیاری کریں اس کی"

ساجدہ بی اسے دیکھتے ہوئے بولی زر گل انہیں دیکھنے لگی

"کوئی نکاح نہیں کرنا مجھے کبھی نہیں کروں گی سمجھیں"

وہ انہیں دیکھتے غصے سے کہتے ساتھ کرسی سے سر ٹکا کر آنسو بہانے لگی ساجدہ بی خاموشی سے اسے

www.kitabnagri.com

دیکھنے لگ گئی۔۔۔

.....

کچھ دیر بعد وہ حویلی واپس لوٹا اسے اپنے بھائی کی کمی شدت سے محسوس ہوئی اور پھر نظر زر گل پر گئی
جو کرسی سے سر ٹکائے آنسو بہا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اے لڑکی پانچ منٹ ہے تمہارے کمرے میں جا کر حلیہ درست کرو مولوی صاحب آنے والے ہیں"

یزدان سخت لہجے میں بد تمیزی سے اسے مخاطب ہوتا بولا زر گل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور کھڑی ہوئی

"پانچ منٹ ہے وہ ہے کمرہ"

وہ اسے ہاتھ سے اشارہ کر کے بولا زر گل خاموشی سے چلی گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا چوہدری یزدان اس وقت اپنے ہوش میں نہیں تھا ذہن میں صرف ایک ہی بات تھی بھائی کی موت بدلہ وہ یہ بھی نہیں سوچ رہا تھا وہ کس قدر ظالم ہو رہا ہے ایک معصوم کے ساتھ کتنا غلط کرنے جا رہا ہے

زر گل کمرے میں خاموشی سے کھڑی رہی اور خود کو شیشے میں دیکھنے لگی اس نے زندگی میں بہت سے خواب سوچ رکھے تھے مگر یہ زندگی کی تو اس کی خوابوں والی زندگی سے مختلف تھی دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب تھی اسے اپنا وجود بیکار سالگ رہا تھا۔

یزدان باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا جیسے ہی چھ منٹ ہو اوہ ماتھے پر پل لیے چہرے پر غصے بھرے تاثرات سجائے کمرے کی طرف بڑھا اور زور سے دروازہ کھولا اسے وہاں ساکت کھڑا پا کر سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"پانچ منٹ گزر گئے"

یزدان سخت تیور لیے مضبوطی سے اس کی نازک سی کلائی اپنے ہاتھ میں لیتا سرخ آنکھیں اس کے چہرے پر جمائے زبردستی اپنے ساتھ لے جانے لگا۔

"م۔۔ مجھے نہیں۔۔ جانا مجھ۔۔ مجھے اپنے گھر"

وہ روتے ہوئے اس سے کلائی چھڑوانے کی سعی کرتے ہوئے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کرنے لگی جب وہ ماتھے پر کئی بل لیے سرخ آنکھوں سے اسے مڑ کر اسے دیکھنے لگا اس کے الفاظ وہی دم توڑ گئے۔

"میں ایک بات بار بار کرنے کا عادی نہیں ہوں سمجھیں تم ونی ہوئی ہو میرے حوالے کر دی گئی ہو اپنے ذہن میں جتنی جلدی ہو یہ بات بٹھالو"

وہ اسے کھینچ کر قریب کر کے سرد لہجے میں غرایا زر گل سہم کر آنکھیں بند کر دی گئی

"ا۔۔ ایک بے تصور کے۔۔ ساتھ اتنا بڑا ظلم کیسے۔۔ کر سکتے ہیں آپ"

وہ بے بسی سے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جب یزدان نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی وہ اسے دیکھنے لگی۔

"آآ آپ۔۔۔ ممیرے۔۔ ساتھ زبردستی۔۔ نہیں کر سکتے ہیں"

وہ آنکھیں بند کیے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کانپتے لبوں سے رک رک دھیمے لہجے میں پھر سے بولی۔

"چوہدری یزدان کچھ بھی کر سکتا ہے خاموش رہو"

Posted On Kitab Nagri

یزدان تنے ہوئے اعصاب لیے اس کی کلائی پر مزید گرفت مضبوط کرتا غضب ناک انداز میں کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

یزدان زبردستی اسے گھسیٹتے ہوئے ٹی وی لاؤنچ کی جانب بڑھنے لگا اس بیچ جتنے بھی ملازم اور ملازمہ موجود تھے وہ خاموش اور ڈرے سہمے کھڑے تھے ہر ایک کی نظر اس مجبور بے بس لڑکی پر تھی مگر وہ سب بھی اسی کی طرح مجبور اور بے بس تھے۔۔۔

"م۔۔ میرے ساتھ یہ ظلم مت کریں مجھے نہیں کرنا نکاح آپ سے"

زر گل روتے ہوئے اس کے ساتھ زبردستی چلتی اسے بولی یزدان نے سرد سرخ نگاہوں مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔
"منہ بند سمجھی"

یزدان تنے ہوئے اعصاب لیے اونچی آواز میں دھاڑتا زر گل سمیت سب ملازموں کو ایک بار پھر خوف میں مبتلا کر گیا۔۔۔

ٹی وی لاؤنچ میں آتے ہی اسے چھوڑتا سر پر دوپٹہ کیے مولوی صاحب کو اشارہ کیا وہ بے بس اور نم آنکھوں سے سب پر باری باری ایک نظر ڈال رہی تھی چوہدری اسد اللہ اور یزدان کا دوست زمان وہاں موجود تھا۔۔۔

کچھ دیر میں وہ دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں تھے زر گل کو مجبوراً ہامی بڑھنے پڑی مولوی صاحب نکاح پڑھوا کر جاچکے تھے یزدان کا دوست زمان بھی ملتا خاموشی سے چلا گیا۔۔۔
"اس کارونا بند کرو اور اپنے کمرے میں لے جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

چوہدری صاحب اسے حکم دیتے ساتھ خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے
"اٹھو اور چلو"

یزدان سخت تیور لیے اسے غصے سے بولتا خود بھی کمرے کی طرف بڑھ گیا وہ پیچھے آنسو بہاتی چھوٹے
چھوٹے قدم اٹھانے لگی

آج اس کی زندگی بالکل پلٹ کر رہ گئی تھی بلکل بدل گئی تھی قسمت نے عجیب ہی کھیل کھیلا تھا اور وہ
صرف بے بس اور مجبور تھی زندگی میں جیسا سوچو ویسا کبھی نہیں ہوتا ہے یہ بات آج اسے صحیح
معنوں میں محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

کمرے میں داخل ہوئی تو نظر اس پر گئی جو بیڈ پر لیٹا تھا کاسالگ رہا تھا چہرے پر ہاتھ رکھے آنکھیں بند
کیے ہوئے تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جوتے اتارو میرے"

وہ اپنے پیر ہلاتے ہوئے اسے حکم صادر کرتے ہوئے کہنے لگا

"جج۔جی"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے آنسو صاف کرتی پوچھنے لگی یزدان نے تیوری چڑھا کر اسے دیکھا

"جوتے اتارو"

Posted On Kitab Nagri

یزدان لفظوں پر زور دیتے ہوئے اسے غصے سے کہنے لگا زر گل خاموشی سے اس کے پیروں کے پاس آکر بیٹھتی اس کے جوتوں کی طرف پیر لائی
"آج کے بعد میرا ہر کام تم کرو گی یاد رکھنا"

وہ اسے اونچی اور سرد آواز میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل جو اباً خاموش رہی۔۔۔
وہ خاموشی سے جوتے اتار رہی۔ تھی یزدان کی نظر اس کے چہرے پر گئی بھیگی ہوئی پلکیں سرخ ناگ جس پر چاندی کی نتھلی گلابی گال وہ دودھیانہ رنگت وہ اس وقت بے حد معصوم اور پیاری لگ رہی تھی یزدان کی نظریں اس کے چہرے پر جم سی گئی زر گل جوتے اتار کر خاموشی سے زمین پر رکھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"مجھے کہاں سونا ہے"

وہ اسے دیکھے بغیر نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں پوچھنے لگی

"زمین پر"

وہ فوراً اسے تلخ لہجے میں بتاتے ساتھ لیمپ آف کر گیا وہ اس پر ایک نظر ڈال کر خاموشی سے فرش پر بیٹھ کر ٹیبل پر سر رکھ گئی۔۔۔

"اللہ مجھ پر رحم فرما"

وہ آنکھیں بند کیے بے بسی میں دل سے بس یہی دعا کر سکی اور سونے کی کوشش کرنے لگی مگر نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ جانے میری بیٹی کیساتھ وہاں کیا ہو رہا ہوگا"

سلمہ بیگم آنسو بہاتے ہوئے زر گل کیلئے پریشان سی بولی۔۔۔

"کچھ نہیں ہو رہا ہوگا"

ہاشمی صاحب فوراً سے لاپرواہ انداز میں اسے جواب دینے لگے۔۔

"پہلے تجھ سے شادی کر کے میں نے اپنی زندگی برباد کر دی اوپر سے بیٹا بھی اپنے جیسا پیدا کیا ہے

میری بیچاری بچی کی زندگی تباہ کر دی اور سکون سے بیٹھ کر روٹیاں توڑ رہا ہے"

سلمہ بیگم غصے سے اسفند کو گھورتے ہوئے کہنے لگی وہ دونوں غصے سے اس طرف دیکھنے لگ گئے

"تو کس نے کہا تھا ہاں مجھ سے شادی کرنے کا نہ کرتی"

ہاشمی سرد لہجے میں سلمہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"اپنی ماں باپ کی عزت کیلئے انہیں کیا معلوم تھا تو اتنا گھٹیا ہوگا"

سلمہ بیگم ہاتھ دیکھا کر کوستے ہوئے بولتی ہاشمی کو غصہ دلا گئی

"بہت زبان چل رہی ہے تیری"

ہاشمی غصہ پر قابو نہ کرتے چیخ کر کہتے ساتھ اسے پٹنے لگ گیا سلمہ بیگم تکلیف سے سسکنے لگی

"اب بس کر"

اسفند ان دونوں کے بیچ آتے ہوئے ہاشمی کو روکتے ہوئے کہنے لگا

"کیسے بس کر دوں زبان پر زبان چلائے جا رہی ہے تیری ماں"

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخ کر کہتے ساتھ اسے پھر سے مارنے لگے جب اسفند نے ہاتھ پکڑ لیا

"عادت کا پتہ ہے نابلس کر تو"

اسفند انہیں روکتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ ہاتھ جھٹک کر چلے گئے

"بس کیا کر تو بھی زبان چلانے بیٹھ جاتی ہے"

اسفند غصے سے سلمہ کو دیکھتے بولا سلمہ نے گھور کر اسے دیکھا

"نہیں خاموش ہوں گی جب تک اپنی بچی کو صحیح سلامت نہ دیکھ لوں"

وہ اسے کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی اسفند خاموشی سے وہی بیٹھ گیا۔۔۔

زر گل ویسے ہی ٹیبل پر سر رکھے رکھے سو گئے فرش پر پھیرتا کیڑا اس کے ہاتھ کے قریب آیا اس کے ہاتھ سے آگے بڑھتا اس کے بازو پر چڑھ گیا وہ ویسے ہی سوئی رہی اس کے بازو سے وہ کیڑا کندھے پر آیا کافی موٹا اور خطرناک سا تھا اپنے کندھے پر کچھ محسوس کرتی وہ آنکھیں کھول کر اپنی بائیں طرف دیکھنے لگے کندھے پر خطرناک کیڑا دیکھ اس کی آنکھیں خوف سے بڑی ہو گئی

"آہہہہہ"

زر گل ایک دم چیخ مارتی منہ پر ہاتھ رکھ گئی اور کیڑے کو خوف سے دیکھنے لگی

تبھی یزدان کی نیند ٹوٹی اس نے اٹھ کر زر گل کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرے نیند میں زر گل سے پوچھنے لگا زر گل اسے دیکھ مزید گھبرائی
"میرے کندھے پر کیڑا ہے"

زر گل ڈر سے بہت دھیمی آواز میں اسے بولی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا
"کیا بول رہی ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگا زر گل نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی
"میرے کندھے پر کیڑا ہے"

زر گل اب کی بار تھوڑا اونچی آواز میں اسے بتانے لگی یزدان نے اسے دیکھا بیڈ سے اتر کر نیچے آیا
"تو ہاتھ سے پھینک دو"

وہ اسے دیکھ کر کہتے ساتھ اس کے پاس آ کر بیٹھ کر کہتے ساتھ کندھے پر ہاتھ رکھتا کیڑا کو ہٹانے لگا
مگر وہ نہ ہٹا وہ پریشان سا اسے دیکھنے لگا
یزدان نے اسے بمشکل اس کے کندھے سے ہٹایا وہ چپک چکا تھا اس کے کندھے پر وہ اسے دیکھنے لگ
گئی

"اس نے تو بہت بری طرح کاٹ دیا ہے تمہیں"

یزدان اس کے کندھے سے قمیض تھوڑا کھسکتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگا زر گل کے وجود میں کرنٹ
ساگا

Posted On Kitab Nagri

"ن۔۔ نہہں اتنا نہیں ہے"

زر گل کانپتے لبوں سے اسے جواب دیتی اپنی قمیض ٹھیک کرنے لگی
"یہ تمہارے لیے نقصان دہ ہے رکو"

یزدان اسے کہتے ساتھ فرسٹ ایڈ باکس اٹھاتا اس پر کریم لگانے لگا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی یزدان
زر گل کے بے حد قریب چہرہ کیے کرین لگا رہا تھا اس کی گرم سانسوں کی تپش اسے محسوس کرتے
ہی زر گل بے بس سی اپنی سانس روکے اسے دیکھنے لگی۔۔

"صاحب آپ کے بھائی کو اسفند نے قتل کیا ہے"

یزدان جو اسے کریم لگا رہا تھا اچانک اس کے ذہن میں بات آئی اس کے چلتے ہاتھ رکے
"صوفے پر لیٹ جاؤ"

یزدان سرد لہجے میں کہتے ساتھ اپنا ہاتھ ہٹاتا خاموشی سے اٹھ کھڑا ہوا زر گل خاموشی سے اسے
دیکھنے لگ گئی اور یزدان بیڈ پر آگیا زر گل خاموشی سے صوفے کی طرف بڑھ گئی

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا مجھے اچانک"

یزدان چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود سے بولتا نظر زر گل کی جانب کی تو وہ اپنے میں سمٹی
خاموشی سے آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی یزدان بھی سیدھا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سورج کی روشنی بیلکونی سے اندر کی طرف آرہی تھی جو پورے کمرے کو روشن کر رہی تھی یزدان کی آنکھ کھلی تو نظر سامنے گئی صوفے پر زر گل کو سوتا پا کر نظریں اس کے چہرے پر جم گئی وہ سوتے ہوئے بالکل کوئی معصوم پرندے کی مانند لگ رہی تھی

"نہیں یزدان تم کمزور نہیں ہو سکتے"

وہ خود سے کہتے ساتھ خاموشی سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھا

"اٹھو"

یزدان سرد لہجے میں اونچی آواز میں اسے پکارنے لگا زر گل ایک دم گھبرا کر اٹھی

"ج۔۔جی"

زر گل اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"آج پہلی اور آخری دفعہ تم مجھ سے بعد میں اٹھی ہو کل سے سات بجے اٹھ جانا اور جاؤ منہ ہاتھ دھو کر ناشتہ بناؤ میرے لیے"

یزدان اسے انتہائی سخت تیور کیساتھ غصے سے حکم دینے والے انداز میں کہنے لگا جس پر وہ گھبراتے ہوئے بغیر کچھ کہے با تھروم کی طرف بڑھ گئی یزدان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

کچھ دیر بعد وہ فریش سی ہو کر بالوں کو سلجھا کر خاموشی سے کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی وہ کمرے سے باہر نکلتے ہی پریشانی سے حویلی کو دیکھنے لگی کل رونے اور پریشانی کے باعث وہ حویلی ٹھیک سے نہیں دیکھ سکی تھی حویلی بہت بڑی اور بہت خوبصورت تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا ڈھونڈ رہی ہیں آپ"

ساجدہ بی نزم لہجے میں مسکرا کر زرگل کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگی

"جی کچن"

زرگل نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکی آواز میں بتایا جس پر ساجدہ بی نے اسے کچن کی طرف

اشارہ کیا۔

"شکریہ"

وہ کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئی اس حویلی میں وہ واحد تھی جنہوں نے زرگل سے تحمل سے بات کی تھی۔۔۔۔

زرگل نے جلدی جلدی ناشتہ تیار کیا اور سارا ناشتہ اکیلے ہی کھانے کی میز پر لگایا تبھی چوہدری اسد اللہ مغرور چال چلتے کھانے والی ٹیبل پر آکر بیٹھے

"آج کے بعد سر سے دوپٹہ نہ اترے"

وہ بھی اسے سرد لہجے میں کہتے ساتھ ناشتہ شروع کرنے لگ گئے زرگل گھبرا کر فوراً سر کو دوپٹے سے ڈھک گئی۔۔

تبھی یزدان بھی وہاں آیا زرگل کی نظر اس پر گئی مگر وہ اگلے ہی پل نظریں جھکا گئی۔۔

چوہدری صاحب اور ولدان دونوں خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے اور وہ وہاں کھڑی تھی پانی ڈالنا

برتن وغیرہ پکڑنا وہ یہ سب خود کر رہی تھی

چوہدری صاحب ناشتہ کرتے ہی خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سنیں"

زر گل نے پہلی دفعہ اسے ہمت پیدا کیے خود مخاطب کیا یزدان نے اسے دیکھا
"مجھے امی سے ملنے جانا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بغیر جھجک کیے بے بسی سے بولی اس کے لہجے میں موجود مایوسی کا یزدان بخوبی
اندازہ لگا سکتا تھا

"تمہیں میرے حوالے کر دیا گیا ہے"

وہ اسے وہی جواب دیتا پانی کا گلاس لبوں سے لگا گیا

"آپ جو کہیں گے میں کروں گی ہر ایک کام مجھے صرف ایک دفعہ امی سے ملو ادیں"

وہ آنکھوں میں نمی لیے منت بھرے لہجے میں بولی یزدان نے اسے دیکھا

"شام تک آجائیں گی"

وہ مختصر سا جواب دیتا اسے دیکھے بغیر باہر کی طرف بڑھ گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔

زر گل کچن میں موجود کام میں مصروف تھی جب ساجدہ بی کچن میں آئی

"بیٹا جب سے اٹھی ہو کام کر رہی ہو کچھ دیر آرام کر لو میں کر دیتی ہوں مدد"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے ہمدردی سے اسے کہنے لگی زر گل نے انہیں دیکھا

"نہیں مجھے یہ حکم دیا ہے انہوں نے اگر نہ مانا تو وہ مجھے ماں سے نہیں ملنے دیں گے"

وہ فوراً سے معصومیت سے بتاتے ساتھ واپس کام میں مصروف ہو گئی

"پتہ نہیں ایسا ظلم تمہارے ساتھ کیوں ہوا ہے یزدان صاحب اتنے سخت دل نہیں ہے پتہ نہیں

بھائی کی موت انہیں اس طرح بنا گئی"

ساجدہ بی مایوسی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر زر گل نے انہیں دیکھا

"جو رحم دل ہوتے ہیں نا وہ کبھی کسی کے ساتھ اتنا بڑا ظلم نہیں کرتے میں نے اپنی قسمت سمجھ کر

اسے قبول کر لیا باقی ہمت دینے والا میرا اللہ ہے"

زر گل آنکھوں میں اداسی سجائے ساجدہ بی کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی ساجدہ بی خاموشی سے

پکن سے چلی گئی---

وہ اس وقت ڈیرے پر موجود اپنے دوست کے ساتھ بیٹھا سگریٹ کے گہرے کش لگا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تو اتنا بڑا ظلم کیسے کر سکتا ہے یار اس معصوم کے ساتھ"
زمان یزدان کو دیکھتے ہوئے افسوس سے بولا یزدان نے اسے دیکھا

"جان سے عزیز بھائی کی موت کی خبر نے مجھے کرنے پر مجبور کیا ہے"
یزدان کرب سے بھرے لہجے میں جواب دینے لگا زمان اس کی حالت سے واقف تھا۔

"تو اس کے بھائی کیساتھ کچھ کرتا اس میں اس معصوم کا کیا قصور"
زمان اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا

"قصور یہ تھا اس کا کہ وہ میرے بھائی کے قاتل کی بہن تھی"
وہ اسے صاف لفظوں میں جواب دے کر سنگریٹ پھینک کر خاموشی سے اٹھ کھڑا ہوا زمان اسے
دیکھنے لگا

"اسے سمجھانا فضول ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے دل میں کہنے لگا یزدان خاموشی سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے وقت وہ گھر میں داخل ہوا سلمہ بیگم اس کے ساتھ موجود تھی ان کے چہرے پر موجود خوشی سب کو صاف نظر آرہی تھی زرگل جو کچن سے باہر نکلی تھی نظر سامنے گئی سلمہ بیگم کو دیکھ وہ خوشی سے بھاگتی ہوئی ان کی جانب بڑھی۔

"ماں"

وہ مسکراتے ہوئے سلمہ بیگم کے گلے لگتی انہیں پکارنے لگی سلمہ بیگم بھی مسکرائی یزدان کی نظر زرگل پر گئی حویلی میں داخل ہونے کے بعد وہ پہلی دفعہ مسکرائی تھی اس کی مسکراہٹ بے حد خوبصورت تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی ہے تو"

سلمہ بیگم اسے الگ کیے چہرے پر ہاتھ رکھے محبت سے پوچھنے لگی

"ٹھیک ہوں میں یہ چوٹ کیسے لگی آپ کو"

وہ پریشانی سے سلمہ بیگم کے چہرے پر لگی چوٹ کو دیکھتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تجھے معلوم تو ہے"

وہ چہرے کی مسکراہٹ تھوڑی کم کرتی زر گل کو بتانے لگی زر گل کی مسکراہٹ بھی غائب ہوئی

"ابانے پھر مارا آپ کو؟"

زر گل مایوسی سے سلمہ بیگم سے پوچھنے لگی جس پر وہ بس سر کو خم دے سکی زر گل ان کے گلے ایک بار پھر لگی۔

"اچھا چل اب میں چلتی ہوں خیال رکھیں اپنا"
یزدان کی بات یاد آتے ہی سلمہ بیگم اسے پیار سے کہنے لگی زر گل انہیں دیکھنے لگی۔

"ابھی تو آئی ہیں آپ" **Kitab Nagri**

وہ پریشانی سے سلمہ بیگم سے کہنے لگی سلمہ بیگم نے ایک نظر یزدان پر ڈالی جو خاموش کھڑا تھا

"تیرا ابا آتا ہو گا نا اسے کھانا بھی دینا ہے"

وہ اسے بہلا کر بولتی وہاں سے چلی گئی زر گل سلمہ بیگم کو جاتا دیکھنے لگی

سلمہ بیگم کے جاتے ہی یزدان کمرے کی طرف بڑھنے لگا زر گل کی نظر اس پر گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ آپ کا"

وہ یزدان ہو مخاطب کرتے ہوئے نظریں جھکائے بولی یزدان ایک نظر اس پر ڈال کر خاموشی سے آگے کی جانب بڑھنے لگ گیا۔۔۔

یزدان نے کمرے میں قدم رکھا کمرے کی ایک ایک چیز اس کی جگہ پر موجود تھی اور بالکل صاف پڑا تھا آج پہلی دفعہ اپنے کمرے میں آکر اسے سکون سا ملا تھا وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گیا اور سگریٹ جلا کر اسے پینے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد زر گل کمرے میں داخل ہوئی کمرے میں دھواں سا چھایا ہوا تھا اور عجیب سی بو آرہی تھی نظر یزدان پر گئی جو سگریٹ پینے میں مصروف تھا

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھنے لگی یزدان نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"مجھے کچھ دیر اکیلا چھوڑ دو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے سپاٹ لہجے میں جواب دیتے ساتھ واپس آنکھیں بند کر کے سگریٹ کے گہرے کش لینے لگا

-

"آپ کو معلوم ہے یہ کتنی نقصان دہ ہے اچھے خاصے صحت مند آدمی کو بھی بیمار کر سکتی" زرگل اسے دیکھتے ہوئے تنبیہ کرنے لگی جب یزدان نے سرد نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا زرگل خاموش ہو گئی

"تمہیں سنائی کم دیتا ہے"

یزدان غصے سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زرگل اسے دیکھنے لگی

"میں نے سن لیا ہے لیکن آپ میری بات سمجھیں یہ نقص"

زرگل اسے دیکھتے ہوئے پھر سے سمجھانے کی کوشش کرنے لگی جب یزدان نے پھر اسے ٹوکا

"مجھے میرا اچھا برا معلوم ہے اب جاؤ"

یزدان ماتھے پر بل ڈالے چلا کر اسے کہنے لگا جس پر زرگل سہم گئی اور خاموشی سے کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"عجیب شخص ہے یہ"

زر گل باہر آتے ہوئے خود سے بولتی منہ بنا کر ٹی وی لاؤنچ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"یزدان آگیا کیا؟"

چوہدری اسد اللہ زر گل کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"کہاں ہے"

چوہدری اسد اللہ نے زر گل سے ایک اور سوال پوچھا

Kitab Nagri

"کمرے میں انہوں نے بولا ہے انہیں اکیلا چھوڑ دوں"

زر گل نظریں جھکائے چوہدری اسد اللہ کو یزدان کی کہی بات بتانے لگی

"یہ لڑکا بھائی کی موت کو بہت دل سے لگا گیا"

اسد اللہ پریشان سے ہو کر کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گئی زر گل انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل کی نظر دیوار پر لگی ایک بڑی اور خوبصورت عورت کی تصویر پر گئی زر گل اشتیاق سے اس تصویر کو دیکھنے لگی

"یہ کون ہے"

زر گل ساجدہ بی کو دیکھتے ہوئے نظریں تصویر پر جمائے پوچھنے لگی

"یہ زنجبیل بیگم"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی زر گل نے ساجدہ بی کی جانب دیکھا

"اچھا تو یہ ہے کون"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی ساجدہ بی نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"بڑے صاحب کی بیگم صاحبہ اور یزدان صاحب کی والدہ بڑی ہی کوئی نیک خاتون تھیں بہت تحمل والی ہر ایک کا احساس کرنے والی بڑے صاحب نے بہت ظلم کیے ہوئے ہیں لیکن جیسے جیسے یزدان صاحب بڑے ہوتے گئے بڑے صاحب نے ظلم بالکل ختم کر دیا کیونکہ یزدان صاحب کیلئے یہ بات ناقابل برداشت تھی کہ ان کی والدہ کے ساتھ کوئی ایسا سلوک کرے"

ساجدہ بی تصویر پر نظریں جمائے زر گل کو ایک ایک بات بتانے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"ہر بیٹا ایسا ہی ہوتا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے ساجدہ بی سے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"آپ نے کھانا کھایا؟"

ساجدہ بی زر گل کو دیکھتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گئی

"تو آ جاؤ اٹھے کھاتے ہیں"

ساجدہ بی کہتے ساتھ کچن کی جانب بڑھ گئی زر گل ایک نظر اس تصویر پر ڈالتی خاموشی سے ساجدہ بی کے پیچھے چل دی۔۔

Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد وہ کمرے میں آئی تو یزدان گہری نیند سو رہا تھا زر گل کمرے میں سگریٹ کی بو محسوس کرتے ہی کھڑکی کھولتی خاموشی سے صوفے پر جا کر لیٹ گئی کچھ ہی دیر میں اس کی آنکھ لگ گئی اور وہ بھی سو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح اذانوں کے وقت زرگل کی آنکھ کھلی نظریزدان پر گئی وہ ابھی بھی اسی طرح سو رہا تھا خاموشی سے اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھتی وضو کر کے سر پر دوپٹہ لپیٹ کر جائے نماز بچھا کر نیت باندھ گئی

"جب خود کو اکیلا اور تکلیف میں محسوس کرو تو اللہ کی طرف چل پڑو"

وہ نماز ادا کرتے ہی سلام پھیر کر دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے دعا مانگنے لگی آنسو ایک ایک کر کے آنکھ سے بہنے لگے زرگل اپنے آنسو صاف کرتی دعا کیلیے پھر ہاتھ اٹھا گئی

"اللہ میری مدد کر مجھے مضبوط بناہر مشکل کا سامنا کرنے کی ہمت دے مجھے آپ کے ساتھ کی بے حد ضرورت ہے"

آنکھیں بند کیے پوری شدت سے یہ دعا کرتی وہ آنکھیں کھول کر چہرے پر ہاتھ پھیر کر ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نماز پڑھنے کے بعد وہ نہانے کا ارادہ کرتی خاموشی سے اپنے کپڑے اٹھا کر باشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

نہا کر وہ کمرے میں واپس آئی مہرون رنگ کا سوٹ جو اس کی دودھیانہ رنگت کو بے حد حسین بنا رہا تھا وہ گیلے بالوں میں اپنے میلے کپڑے ایک سائیڈ پر رکھتی خاموشی سے ڈریسنگ ٹیبلٹ کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

آکر کھڑی ہوتی بالوں کو سلجھانے لگی کنگا کر کے وہ برش رکھنے ہی لگی کے ڈریسنگ ٹیبل پر موجود ڈیکوریشن پیس اس کے ہاتھ سے ٹکرایا اور زمین پر جاگرا زرگل ڈر سے کانوں میں ہاتھ رکھ کر اور اس کانچ کے ٹوٹنے پر پورے کمرے میں اونچی آواز گونجی یزدان کی آنکھ ایکدم کھلی زرگل کی نظر اس پر گئی وہ اپنی سانس روک گئی چہرے خوفزدہ تاثرات سجائے وہ فوراً نظریں جھکا گئی یزدان نے ایک نظر اس ٹکروں پر اور دوسری سرد نظر زرگل پر ڈالی مگر اس کا سراپہ دیکھ ماتھے پر موجود بل ایک دم غائب ہو گئے مہرون رنگ کے ڈریس میں اوپر سے کیلے بالوں میں وہ واقع سے اپنی جانب متوجہ کرنے کا ہنر رکھ رہی تھی زرگل اس کی طرف سے کوئی غصہ نہ پا کر نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی یزدان کی نظر اس کی نتھلی پر گئی جو اسے مزید کمزور بنا گئی وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے بیڈ سے اٹھ کر اس کی جانب قدم بڑھانے لگا زرگل کا وجود کانپنے لگا وہ خاموشی سے اسے اپنی جانب بڑھتا دیکھ حلق میں تھوک نکلنے لگی یزدان اس کے بالکل قریب تھا بس ایک انچ کا فاصلہ دونوں کے درمیان تھا زرگل ڈریسنگ سے جا لگی دل مانو کسی بھی وقت باہر آنے کو تیار تھا یزدان اپنے ہاتھ اس کے چہرے کی جانب بڑھانے لگا زرگل کو خوف سا محسوس ہوا وہ گھبراتے ہوئے چہرا دوسری جانب موڑ گئی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا اس کی یہ یزدان کو ناگوار سی گزری چہرے پر موجود نرمی کی جگہ ایکدم سخت تاثرات سج گئی۔۔۔

"مجھے تم ویسے بھی نہیں پسند مگر مت بھولو تم پر حق ہے میرا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کا چہرہ اپنے سامنے کیے غصے سے سرخ آنکھیں لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

"آآ۔ آپ بہت برے ہیں"

زر گل نم آنکھوں سے بھیگی ہوئی آواز میں اسے بولی یزدان نے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کیا

"بہت برا ہوں وقت کے ساتھ پتہ لگ جائے گا تمہیں"

وہ اس پر اپنی سرخ سرد نگاہیں گاڑھے انتہائی سخت تیور لیے بولتا ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرتا ہاتھ روم کارخ کر گیا اس کے جاتے ہی زر گل نے ایک سکھ کا سانس لیا اور آنسو بہانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر گل کچن میں داخل ہوئی تو ساجدہ بی کی نظر اس پر گئی ان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"ماشاء اللہ زر گل بچی تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی زر گل نے ساجدہ بی کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"پر ساجدہ بی میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا"
وہ پریشانی سے فوراً بتانے لگی جس پر ساجدہ بی مسکرا دی

"رب کچھ لوگوں کو قدرتی خوبصورت بناتا ہے جیسے کہ تمہیں بنایا ہے میری دل سے دعا ہے اللہ
تمہاری ساری مشکلیں آسان فرمائیں"

ساجدہ بی مسکراتے ہوئے اسے دعا دینے لگی زرگل کے لبوں پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"شکریہ ساجدہ بی"

وہ دل سے شکریہ ادا کرتی ناشتے کی تیاری شروع کر گئی اور ساجدہ بی بھی اپنے کام میں مصروف سی
ہو گئی

Kitab Nagri

ناشتہ تیار ہوتے ہی زرگل سر دوپٹہ کیے ڈاننگ ٹیبل پر رکھنے کیلئے چل دی وہاں اسد اللہ پہلے سے ہی
موجود تھے جس پر زرگل خاموشی سے ناشتہ رکھتی سائیڈ پر کھڑی ہو گئی تبھی یزدان آیا اور اپنا سر
اسد اللہ کے سامنے کیا جس پر انہوں نے محبت سے ہاتھ رکھا اور یزدان کر سی سنبھال کر خاموشی
سے بیٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل اس کی پلیٹ میں پراٹھا اور ساتھ میں آملیٹ رکھنے لگی اس میں سے آتی میٹھی سی خوشبو یزدان کو ایک بار پھر اسے دیکھنے پر مجبور کر گئی یزدان نے نظر اٹھا کر دیکھا جو خاموشی سے اپنا کام کر رہی تھی یزدان کی نظریں اس کے چہرے پر جم سی گئی زر گل اس کی پلیٹ میں پراٹھا اور آملیٹ رکھتی پیچھے ہو کر کھڑی ہو گئی یزدان کی نظریں ابھی بھی اس پر ہی مرکوز تھی اسد اللہ کی نظر یزدان پر گئی

"میرے خیال سے ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے چوہدری یزدان"

چوہدری اسد اللہ انتہائی سرد لہجے میں یزدان کو کہنے لگے یزدان فوراً ہوش میں آیا اور خاموشی سے ناشتہ کرنے لگ گیا۔

"کیا ہو رہا ہے مجھے"

یزدان ناشتہ کرتے ہوئے الجھے ہوئے انداز میں خود سے کہنے لگا زر گل خاموش پیچھے کھڑی تھی چوہدری اسد اللہ نے ایک سرد نگاہ اس پر ڈالی۔۔۔

زر گل یزدان کے کپڑے نکالنے کیلئے کمرے میں داخل ہوئی وارڈروب کھول کر کپڑے نکالنے لگی جب نظر ایک باکس پر گئی زر گل چہرے پر پریشانی لیے اس باکس کو ہاتھ میں پکڑتی دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کپڑے نکال"

یزدان کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا نظر اس کے ہاتھ پر گئی جہاں وہ باکس موجود تھا

"تم نے کس کی اجازت سے اسے ہاتھ لگایا ہے ہاں"

یزدان سخت لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل یزدان کو پریشانی سے دیکھنے لگی وہ کچھ بولنے ہی والی یزدان نے اسے ٹوکا۔

"آج کے بعد میری کسی چیز کو میری اجازت کے بغیر مت ہاتھ لگانا سمجھی"

غصے سے اسے دھکادیتے ہوئے خاموشی سے وہ واپس وارڈروب میں رکھتا اپنے کپڑے لیے ہاتھ روم کی طرف بڑھ گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگی دھکا لگنے پر زر گل کا سر دیوار سے جا ٹکرایا اس کے سر سے خون نکلنے لگا وہ اس درد کو برداشت کرتی زخم پر ہاتھ رکھتی آنکھیں بند کرتی آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

کپڑے چینج کر وہ اپنے بال ٹھیک کرتا خود پر پر فیوم چھڑکتا اسے دیکھے بغیر خاموشی سے کمرے سے چلا گیا زر گل خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی انسان اتنا بے رحم کیسے ہو سکتا ہے؟؟"
زر گل آنکھوں میں نمی لیے مایوسی سے دل میں کہتے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سلمہ بیگم ہاشمی صاحب کو غصے سے دیکھتے ہوئے روٹی دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا ایسے آنکھیں دیکھا ہی ہے ہاں"
ہاشمی صاحب بد تمیزی سے سلمہ بیگم سے پوچھنے لگے

"آپ کے جیسا باپ ہونے سے بہتر تھا میری بیٹی کا کوئی باپ ہی نہ ہوتا آج جس مشکل میں وہ ہے
صرف تمہاری وجہ سے"

وہ لہجے میں اداسی سموئے ہاشمی صاحب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"ہاں تو مار دے مجھے مل جائے گا تجھے سکون کیا کرتا اور کرتوت بیٹا کرے اور سارا الزام مجھ پر لگے
گاؤں کے سر پنچ سے دشمنی کر بیٹھتا ہوں"

ہاشمی صاحب کھانا کھاتے ہوئے غصے سے سر د لہجے میں بولے سلمہ بیگم اس پر ایک نظر ڈال کر نفی
میں سر ہلا گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کوئی باپ اتنا بے حس بھی ہو سکتا ہے جسے صرف اپنی پرواہ ہو"
وہ آنکھوں میں نمی لیے لہجے میں خفگی لیے بولی ہاشمی نے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔

"ایک ہی دفعہ سکون سے بول دے کہ شکل نہ دیکھایا کر مجھے اپنی کھانا بھی نہیں کھانے دیتی پٹر پٹر
بولتی چلی جا رہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے اٹھ کر کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا سلمہ بیگم اداسی سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"بے حس شخص"

وہ آنکھوں میں غصہ لیے اسے بولتی برتن سمیٹنے لگ گئی۔۔

"اے لڑکی"

چوہدری اسد اللہ زرگل کو جاتا دیکھتے ہوئے مخاطب کیے پکارنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی"

زرگل ان کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے آتی پوچھنے لگی

"یزدان سے دور ہی رہنا زیادہ تیار ہونے کی ضرورت نہیں ہے اسے خود سے دور ہی رکھو"

چوہدری اسد اللہ سر دلچے میں زرگل کو دیکھتے ہوئے بولے زرگل پریشان سی انہیں دیکھنے لگی

"بے فکر رہیں آپ کو لگتا ہے انہیں مجھ میں دلچسپی ہوگی"

Posted On Kitab Nagri

وہ دیوار سے پشت ٹکائے گٹھنوں کے بل بیٹھی منہ گٹھنوں میں دیے ہوئے تھی آخر وہ انسان تھی ایک برداشت تھی اس میں جو اسے خود میں ختم ہوتی نظر آرہی تھی

یزدان نشے کی حالت میں کمرے میں داخل ہوا لانس آن کرتا لڑکھراتے ہوئے وہ بیڈ کی جانب بڑھنے لگا جب اسے سسکنے کی آوازیں آئی اس نے گردن گھما کر دیکھا اور نظر زرگل پر گئی کمرے کا دروازہ بند کر تا بیڈ کی جانب قدم بڑھانے کے بجائے زرگل کی جانب قدم بڑھانے لگا زرگل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور گھبراتے ہوئے منہ دوسری طرف کر گئی۔

"یہ چوٹ کیسے لگی"

یزدان اس کے زخمی ماتھے کو دیکھے فکر مند سا پوچھنے لگا زرگل نے اسے دیکھا اور رخ پھیر گئی

"بہت جلدی بھول جانے والوں میں سے ہیں آپ"

وہ آنکھوں میں آنسو لیے دھیمے لہجے میں طنزیہ بولی یزدان کی نظریں اس کے حسین چہرے پر جمی تھی

"ادھر دیکھاؤ"

وہ اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اس کا رخ اپنی طرف کیے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"رہنے دیں آپ صرف زخم دیں کیونکہ میں تو اسی کے قابل ہوں ہے نا"
وہ ناراضگی دیکھتے ہوئے چہرہ پھیرے اسے کہنے لگی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔

"زخم بھی میں دوں گا اور مرہم بھی لگاؤں گا"

مسکراتے ہوئے اسکے چہرے پر نظریں گاڑھے اسے بولا زرگل نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی اور یزدان نے آگے بڑھ کر اس کی چوٹ پر لب رکھ دیے زرگل کسی سوکھے پتے کی مانند کانپی اور آنکھیں بند کر گئی

"تمہیں معلوم ہے تم کتنی حسین ہو"

یزدان اس پر نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زرگل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں۔۔۔

"تمہاری یہ نتھ مجھے تمہاری طرف کھینچتی ہے"

وہ اس کی نتھ پر نظریں جمائے مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگا زرگل بس خاموشی سے سانس روکے بیٹھی اسے تک رہی تھی اچانک یزدان اس کی گود میں سر رکھ گیا زرگل اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"نشہ کر کے آئے ہیں آپ"

زر گل اسے سوتے ہوئے دیکھ کر خود سے کہتے ساتھ اس کے بھاری وجود کو اٹھانے کی کوشش کرتی بیڈ کی طرف لا کر اسے بیڈ پر لٹا دیا اور اس کے پیروں کی طرف بڑھ کر اس کے جوتے اتار کر خود صوفے کی طرف بڑھنے لگی اچانک شیشے میں اپنا عکس دیکھا اور صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔

آسمان میں ہلکی ہلکی روشنی پھیل رہی تھی زر گل وضو کیے کمرے میں آ کر جائے نماز بچھا کر نماز ادا کرنے لگی وہ نماز ادا کر کے دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے خدا سے گفتگو کرنے میں مصروف تھی جب یزدان کی آنکھ کھلی اس کا سر بہت بھاری تھا وہ نظریں کمرے میں گھمانے لگا نظر زر گل پر گئی جو سر پر سفید رنگ کے دوپٹے سے حجاب کیے آنکھیں بند کیے دعا مانگنے میں مصروف تھی چہرے پر انتہا کا نور تھا گلابی گال یزدان کو اپنی جانب متوجہ کر رہے تھے وہ اسی پر نظریں جمائے ہوئے تھا اس وقت یزدان کو زر گل دنیا کی سب سے معصوم ترین لڑکی لگ رہی تھی اچانک یزدان کو رات کا منظر یاد آیا

"حد کردی یزدان"

یزدان خود سے غصے ہوتے ساتھ اٹھ کر بیٹھا زر گل چہرے پر ہاتھ پھیرتی کھڑی ہوئی جب نظر یزدان پر گئی

Posted On Kitab Nagri

"میرے کپڑے نکالو"

یزدان بیڈ سے اترتے ہوئے اسے حکم صادر کرتا خاموشی سے ہاتھروم کی طرف بڑھ گیا
زر گل جائے نماز جگہ پر رکھتی خاموشی سے وارڈروب کی طرف بڑھی اور یزدان کے کپڑے نکال کر
بیڈ پر رکھتی وہ باہر کی طرف بڑھ گئی۔

"اٹھ گئی بیچی"

ساجدہ بی زر گل کو باہر آتے ہوئے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"کہاں جا رہی ہو"

ساجدہ بی زر گل کو کچن کی جانب بڑھتا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"وہ ناشتہ بنانے"

زر گل فوراً سے انہیں بتانے لگی ساجدہ بی نے انہیں دیکھا

"آج جمعرات ہے یزدان صاحب آج جلدی اس لیے اٹھے ہیں کیونکہ انہوں نے اپنی والدہ کی قبر
پر جانا ہے ان کی قبر پر آنے کے بعد وہ ناشتہ کریں گے"

Posted On Kitab Nagri

ساجدہ بی زر گل کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی زر گل سر کو خم دے گئی

"اچھا"

زر گل بس اتنا ہی بول سکی اور واپس کمرے کی طرف بڑھ گئی ساجدہ بی اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوئی نظر یزدان پر گئی یزدان سفید رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بےیرد میں بہت ہی زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا چہرے پر سنجیدگی سجائے جو اسے پر سنیلٹی میں خوب چیتی تھی وہ خود پر پر فیوم چھڑک رہا تھا

"تم نے چوٹ پر کچھ نہیں لگایا"

یزدان اس پر ایک نظر ڈالتا پوچھنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"مجھے ایسی چوٹوں سے اب فرق نہیں پڑتا قسمت نے جو چوٹ دی ہے اس سے تو بہت ہی چھوٹی

چوٹ ہے یہ"

زر گل نم آنکھوں سے لہجے میں مایوسی سجائے اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی یزدان اسے دیکھنے

لگا

Posted On Kitab Nagri

"میرا حکم ہے یہ اپنی چوٹ پر کچھ لگاؤ سمجھیں"

یزدان اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے سرد لہجے میں اسے بولا زر گل سر کو خم دے گئی یزدان کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

زر گل کمرے کی چیزیں وغیرہ سمیٹ کر صوفے پر بیٹھ گئی

"میں نے تو ایسی زندگی نہیں مانگی تھی آپ سے اللہ پھر آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟"
زر گل بھیگی ہوئی آنکھوں سے اللہ سے شکوہ کرتے ہوئے کہنے لگی

Kitab Nagri

"میں نے تو کبھی کسی کا برا بھی نہیں چاہا ہے لیکن میرے ساتھ اتنا برا کیسے اور کیوں"
وہ نم آنکھوں سے بس سوال کر رہی تھی مگر جواب نہیں مل رہا تھا

"کیا ہر مرد ایک جیسا ہوتا ہے آخر ان مردوں میں عورت کیلئے عزت کیوں نہیں ہوتی کیوں احساس نہیں ہوتا ان سب میں مجھے سمجھ نہیں آتا کہ ہمیشہ ہم لڑکیاں ہی کیوں اپنی خوشیوں کو قربان کرتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود سے نظریں زمین پر جمائے اداسی سے بولی

"بیٹی یزدان صاحب آگئے اس سے پہلے وہ تمہیں ڈانٹے تم ناشتہ تیار کر لو"
ساجدہ بی کمرے میں آتے ہوئے زر گل کو بتاتے ساتھ چلی گئی زر گل آنسو پونچھتی خاموشی سے اٹھ
کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔

ناشتے کے وقت زر گل وہی خاموشی سے کھڑی تھی چوہدری اسد اللہ اور یزدان ناشتہ کر رہے تھے

"میں زمینوں پر جاؤ گا مجھے آنے میں دیر ہو جائے گی"

وہ چوہدری اسد اللہ کو بتاتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا اسد اللہ نے سر کو خم دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چوہدری اسد اللہ کے کہنے پر زر گل گھر کے سارے کپڑے دھو رہی تھی جس میں کچھ ان کے اپنے
کچھ یزدان کے اور کچھ ملازموں کے بھی موجود تھے وہ یہ سب جان کر رہے تھے صرف اسے
پریشان کرنے کیلئے اور تکلیف دینے کیلئے کر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ظہر کی نماز کے بعد سے کپڑے دھونے بیٹھی تھی اور اب عصر کی نماز کا وقت ہو گیا تھا وہ اپنے کپڑے روک کر نماز ادا کرنے کیلئے بڑھنے لگی

"جب تک سارے کپڑے نہیں دھل جاتے تم کوئی اور کام نہیں کر سکتی بڑے صاحب نے سختی سے کہا ہے"

ایک ملازمہ زر گل کو اٹھتا دیکھ فوراً چوہدری اسد اللہ کی بات بتانے لگی زر گل نے اسے دیکھا

"لیکن میں نماز پڑھنے جا رہی ہو"

زر گل فوراً سے اسے بتانے لگی جس پر وہ ملازمہ اسے دیکھنے لگی

"تمہیں سمجھ نہیں آئی تم جانتی ہو تو تمہیں بہت بری سزا ملے گی اگر تم نے نہیں مانی تو بہتر ہے چہ

چاپ کپڑے دھو اور پھر نماز ادا کرو" www.kitabnagri.com

وہ اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اور زر گل خاموشی سے واپس کپڑے دھونے لگ گئی

مغرب کے وقت زر گل چھت پر کپڑے ڈالنے کیلئے آئی تھی اس کے پوتے کپڑے بھیگ چکے تھے

دوپٹہ باندھے وہ بے خبر سی کہتے ڈال رہی تھی ساتھ والی چھت پر موجود شخص اسے حوس بھری

نظروں سے گھور رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یزدان کی گاڑی میں گراج میں رکی وہ گاڑی سے اتر اس کی نظر زرگل پر گئی وہ آگے بڑھنے ہی لگا اچانک نظر ساتھ والی چھت پر گئی اس شخص کی نظریں زرگل ہر دیکھ یزدان کی آنکھوں میں ایک دن سچی سی چھائی ماتھے پر بل نمودار ہوئے بھاری بھاری قدم اٹھائے وہ اندر کی جانب بڑھا اور چھت پر گیا

"کیا کر رہی ہو یہاں"

یزدان سرد آواز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زرگل نے اسے دیکھا وہ شخص یزدان کو دیکھ فوراً اتر گیا

"وہ کپڑے"

زرگل ابھی بول رہی تھی جب یزدان نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے اپنی گرفت میں لیا اور نیچے کی جانب بڑھانے لگا زرگل پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی

یزدان اسے ٹی وی لاؤنچ میں لایا اور جھٹکے سے بازو چھوڑا زرگل دو قدم پیچھے ہوئی

"کیا کر رہی تھی تم اوپر ہاں کس کی اجازت سے گئی تھی"

یزدان چیخ کر سرخ آنکھوں سے زرگل کو دیکھتے ہوئے پوچھتا اسے ڈرا گیا

Posted On Kitab Nagri

"وو۔۔ وہ مجھے بڑے صاحب"

زر گل ابھی بول رہی تھیں اسد اللہ بھی ٹی وی لاؤنچ میں پہنچ گئے

"کیا ہو گیا ہے یزدان میں نے اسے بولا تھا"

اسد اللہ فوراً سے یزدان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا یزدان نے ان کی جانب دیکھا

"اسے چھت پر کیوں بھیجا آپ نے حالت دیکھ رہے ہیں آپ اس کی"

یزدان آواز نیچے مگر سخت لہجے میں ان سے پوچھنے لگا اسد اللہ نے زر گل پر نظر ڈالی جو بھیگی ہوئی تھی

"آج کے بعد یہ صرف میرے کام کرے گی اور بہت سے ملازم ہے گھر میں آپ ان سے اور کام

Kitab Nagri

کروائیے گا"

یزدان سختی سے انہیں بولتا زر گل کا ہاتھ تھام کر کمرے کی جانب بڑھ گیا اسد اللہ پریشانی سے اسے

دیکھنے لگ گئے

"یہ کیوں بھول جاتا ہے وہ لڑکی ونی ہے اس کی بیوی نہیں"

اسد اللہ غصے سے دل میں سخت تیور لیے کہنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"بے وقوف ہو تم ہاں کوئی تمہیں کچھ بھی بولے گا کر لوگی"
یزدان اسے کمرے میں لاتے ہوئے اسے دیکھ غصے سے بھڑکتے ہوئے پوچھنے لگا

"ملازمہ والی حیثیت ہے نامیری تو حکم تو ماننا تھا"
زرگل نظریں جھکائے اسے صاف لفظوں میں جواب دے گئی یزدان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"کپڑے بدلوا پنے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگا زرگل نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

"آپ مجھ پر بلا وجہ نہیں چیخ سکتے ہیں میری کوئی غلطی نہیں تھی"

زرگل بغیر ڈرے اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے کہنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"میں نے تمہیں کچھ بولا ہے"

یزدان اس کی جانب ایک قدم بڑھا اس کے چہرے پر اپنی نظریں گاڑھے سختی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مانو گی آپ کی بات"

زر گل نظریں جھکائے فوراً کہنے لگی یزدان نے فوراً اس کا منہ دبوچ لیا زر گل چہرے تکلیف دہ تاثرات سجائے اسے دیکھنے لگی

"مجھے مزید غصہ مت دلاؤ سمجھی"

وہ اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کیے غصے سے غرایا

"مم۔۔ مجھے درد ہو رہا ہے"

زر گل تکلیف سے اسے بولی جب یزدان نے اس کا منہ چھوڑا

"میری بات ایک دفعہ میں مان لیا کرو"

وہ اسے انگلی دیکھا کروارن کرنے والے انداز میں کہنے لگا زر گل خاموشی سے ہاتھروم کی طرف بڑھ گئی

یزدان نے داڑھی پر ہاتھ پھیرا اور بیڈ پر بیٹھ گیا نا جانے کیوں اسے اس لڑکے کا زر گل کو دیکھنا اس قدر ناگوار گزرا تھا وہ اپنا غصہ قابو میں ہی نہیں رکھ سکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد زر گل کپڑے تبدیل کیے واپس کمرے میں داخل ہوئی جہاں وہ بیٹھا تھا زر گل نے ایک نظر اس پر ڈالی

"میری بات دھیان سے سنو آج کے بعد صرف میرا کام کرو گی تم سمجھی"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہنے لگا زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"کھانا لگاؤ میرے لیے"

وہ اسے سرد لہجے میں کہتے ساتھ واشروم کی جان بڑھ گیا زر گل آنکھوں میں نمی کو اپنے اندر اتارتی خاموشی سے باہر کی طرف بڑھ گئی



"یزدان پاگل ہوئے جارہا ہے اس لڑکی کیلئے"

چوہدری اسد اللہ اپنے کمرے میں بیٹھے پریشانی سے بولے ان کے ملازم ارد گرد موجود تھے۔۔

"صاحب آپ اس لڑکی کا بندوبست کریں ایسا کچھ کریں کہ یزدان صاحب اس طرف دیکھے بھی نہیں"

Posted On Kitab Nagri

ملازم چوہدری صاحب کو دیکھتے ہوئے مشورہ دینے لگا تو اسد اللہ نے اس کی طرف دیکھا

"نہیں ابھی نہیں"

وہ فوراً سے کہنے لگے جس پر ملازم خاموش ہو گیا۔

"ابھی کچھ وقت رک جاؤ ایک دو دن اگر پھر بھی اس کیلئے ایسے گیت رہی تو پھر کچھ ایسا ہی کریں گے"

چوہدری اسد اللہ ملازم کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر ملازم سر کو خم دے گیا

"جی ٹھیک ہے"

وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا اور سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا

www.kitabnagri.com

"مجھے معلوم ہے ابھی مجھے کیا کرنا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے دل میں کہتے ساتھ لیٹ گئے اور ملازم کمرے سے چل دیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل سارا کام کر کے رات کے بارہ بجے کے قریب کمرے میں داخل ہوئی جہاں کمرے کی لائٹس بند ہو چکی تھی ڈیرہ بلب کی ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں پھیلی ہوئی تھی اس نے ایک بے خبر سوتے یزدان پر ڈالی اور پھر خاموشی سے آکر صوفے پر لیٹ گئی

بیڈ پر لیٹتے ہی ہفتے میں جو اس کے ساتھ ہوا وہ سوچتے ہی زر گل کی آنکھیں خود بخود بھگنے لگی اور اس کی رونے میں تیزی بڑھ گئی

کمرے میں اس کے آنسوؤں اور سسکنے کی آوازیں گونجنے لگی جو یزدان کی نیند میں خلل پیدا کر رہی تھی

"رونا بند کرو"

یزدان کی نیند میں بھری سرد آواز سنتے ہی زر گل نے گھبرا کر منہ پر ہاتھ رکھا اور خاموش آنسو بہانے میں مصروف رہی اتنے دن کا غم ختم بھی تو کرنا تھا

www.kitabnagri.com

"اللہ صبر دے مجھے صبر چاہیے"

وہ بھیگی ہوئی آنکھیں بند کیے شدت سے دل میں دعا کرنے لگی اور اپنے ماضی کے کچھ خوبصورت لمحے یاد کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل پوری رات نہیں سوئی تھی ہمیشہ کی طرح فجر کے وقت اٹھ کر نماز ادا کرتی خدا سے کچھ دیر گفتگو کرنے کے بعد وہ ایک نظر یزدان پر ڈال کر کپڑے تبدیل کرنے کیلئے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی

کچھ دیر بعد زر گل سفید رنگ کے ڈریس میں ملبوس بالوں کو چٹیاں میں قید کیے چہرہ میک اپ سے بالکل پاک وہ اس وقت بھی بے حد حسین لگ رہی تھی اس نے نظر اٹھا کر گھڑی پر دیکھا جہاں ساڈھے چھ ہو رہی تھی

کمرے میں گھبراہٹ سی محسوس کرتے زر گل لان میں ٹھنڈی ہوا کے غرض سے بڑھ گئی

زر گل لان میں بیٹھی ٹھنڈی ہوا محسوس کر رہی تھی اور نظریں آسمان پر جمی تھی جہاں ہر پرندوں کے چہچہانے کی آواز آرہی تھی جو اسے پرسکون محسوس کروا رہی تھی وہ یوں ہی آنکھیں بند کیے بیٹھی ٹھنڈی ہوا کو محسوس کرتی رہی

www.kitabnagri.com

یزدان کی آنکھ کھلی اس نے کمرے میں نظر دوہرائی زر گل کمرے میں موجود نہیں تھی یزدان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے زر گل کو اپنے سامنے موجود نہ دیکھ اسے پریشانی سی محسوس ہوئی بیڈ سے اٹھ کر وہ باتھ روم کی طرف بڑھا وہاں بھی موجود نہیں تھی یزدان کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کہاں گئی یہ"

یزدان پریشان سا خود سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھا

"زر گل کو دیکھا ہے؟"

ایک ملازم کو گزرتا دیکھ روکتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگا جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا یزدان

خاموشی سے لان کی جانب رخ کر گیا

لان میں پہنچتے ہی اسے زر گل سامنے بیٹھی نظر آئی اسے دیکھ یزدان کی پریشانی کم ہوئی اس ایک ہفتے

میں صبح اٹھ کر اسے دیکھنا عادت سی بن گئی تھی یزدان کی وہ اس کی طرف بڑھنے لگا اور اس کے

سامنے آ کر کھڑا ہوا

"یہاں کیا کر رہی ہو ہاں" Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے غصے سے پوچھنے لگا زر گل ایک دم کھڑی ہو گئی

"وہ دل گھبرا رہا تھا اس لیے بس"

زر گل نظریں جھکائے انگلیوں سے کھیلتی اسے گھبرا کر جواب دینے لگی

"تمہیں معلوم ہے میں کتنا پریشان ہو گیا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولتا بولتا ایک دم رکازر گل نے نظر اٹھا کر دیکھا

"میرا مطلب کہ میں اٹھ چکا ہوں تو ناشتے کو دیر ہوئی تو سزا کیلئے تیار رہنا"

یزدان فوراً بات سنبھالتے ہوئے کہتا وہاں سے چلا گیا وہ چاہ کر بھی اپنے لہجے میں سختی نہیں لایا تھا
زر گل اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔

وہ کمرے میں کھڑی اس کے کپڑے رکھ رہی تھی جب یزدان ڈریسنگ کے سامنے آ کر کھڑا ہوا اور
نظریں اس پر مرکوز کی جو اپنے کام میں مصروف تھی اس کی آنکھیں صاف بتا رہی تھی وہ پوری
رات روئی ہے یزدان شرٹ کے بٹن بند کر کے خود پر پر فیوم چھڑکنے لگا

www.kitabnagri.com

"تم روئی ہو؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زر گل نے اس کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلا گئی

"اچھا مگر تمہاری آنکھیں تو یہی بتا رہی ہیں"

وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے کہنے لگا جس پر زر گل مکمل اس کی جانب متوجہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"زخم دینے والے کو یہ بات کرنا سوٹ نہیں کرتی"

زرگل دھیمے لہجے میں اسے جواب دیتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھنے لگی جب یزدان نے اس کی کلائی تھام کر جھٹکے سے قریب کیا زرگل اس کے بالکل قریب ہو گئی دونوں کی سانسیں ایک دوسرے سے ٹکرانے لگی

"تم پہلی لڑکی ہو جو مجھے جواب دے دیتی ہو ورنہ کسی میں اتنی جرات نہیں ہے"

یزدان اپنے لب اس کے کان کے قریب کیے سرگوشی نما بولتا اس کی سانس روک گیا زرگل گھبراہٹ کے مارے آنکھیں میچ گئی اور یزدان اس کی خوشبو سونگھنے میں مصروف سا ہو گیا

"مم--- مجھے جانا ہے"

زرگل گھبراتے ہوئے کانپتی ہوئی آواز سے یزدان کو ہوش کی دنیا میں لاتی بولی یزدان نے جھٹکے سے اسے خود سے الگ کیا اور کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا زرگل دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی سانس بہال کرنے لگی

"جان لینا چاہتے ہیں یہ میری"

زرگل دل پر ہاتھ بڑبڑاتے ہوئے کہتی باہر کی طرف بڑھ گئی---

Posted On Kitab Nagri

وہ اسوقت زمان کے پاس بیٹھا ہمیشہ کی طرح سگریٹ پینے میں مصروف تھا

"خیریت بہت خاموش ہے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"کچھ نہیں"

یزدان مختصر سا جواب دیتے ساتھ نظریں سامنے مرکوز کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ تو ہے"

زمان نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا یزدان نے اسے دیکھا

"میں اس لڑکی کے قریب جانے سے خود کو نہیں روک سکتا مجھے خود سمجھ نہیں آتی یہ بات"

یزدان زمان کو دیکھتے ہوئے فوراً ہی بتا گیا زمان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کس لڑکی کو؟"

زمان نے فوراً ابرو اچکائے بے فضول سا سوال پوچھا جس پر یزدان نے گھور کر اسے دیکھا

"جو لندن میں میرے ساتھ پڑھتی تھی"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے اسی کی طرح الٹا جواب دینے لگا زمان نے اسے دیکھا

"واقع وہ گاؤں آئی ہوئی؟"

زمان اس کی بات کا یقین کرتے ہوئے حیرانگی سے پوچھنے لگا

"زمان میں زرگل کی بات کر رہا ہوں"

یزدان تپ کر اسے غصے سے جواب دینے لگا زمان کو اب سمجھ آئی

www.kitabnagri.com

"یہ تو ہوگا رشتہ ہی ایسا ہے تیرا اس کے ساتھ تو چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکے گا"

زمان سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا جس پر یزدان نے اسے دیکھا

"کوئی رشتہ نہیں مانتا میں وہ"

یزدان فوراً اسے سپاٹ لہجے میں بتانے لگا زمان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تیرے ماننے سے کیا ہوتا ہے نکاح کا رشتہ اتنا مضبوط ہوتا ہے وہ دو لوگوں کے دلوں میں خود ہی
محبت پیدا کر دیتا ہے"

زمان نظریں سامنے مرکوز کیے اسے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"میں نہیں مانتا یہ سب"

یزدان اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا زمان نے اسے دیکھا

"مجھے حیرت ہوتی ہے اس بات کی کہ تو باہر کے ملک سے پڑھا ہوا ہے اور تو ایسا کیسے کر سکتا ہے ایک
لڑکی کے ساتھ تو بہت پچھتانے والا ہے یزدان"

زمان اسے مایوسی سے دیکھتے ہوئے افسوس بھرے لہجے میں بولا یزدان نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"تو زیادہ نہ بن ٹھیک ہے مجھے پتہ ہے میں کیا کر رہا ہوں"

یزدان کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد جواب دینے لگا زمان خاموش ہو گیا اور یزدان اپنے کام میں
مصروف ہو گیا۔۔۔

"مجھے پتہ ہے یہ باتیں تیرے زہن چوہدری صاحب نے ڈالی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

زمان اس پر نظر ڈالے دل میں خود سے کہنے لگا اور نظریں سامنے کر گیا

"دیکھاؤ بچی میں کاٹ دیتی ہوں"

ساجدہ بی زر گل کو سبزیاں کاٹتے دیکھتے ہوئے بولی زر گل نے انہیں دیکھا

"ارے نہیں بی میں کاٹ لوں گی"

زر گل انہیں دھیمے اور نرم لہجے میں کہتے ساتھ کاٹنے لگی ساجدہ بی خاموش ہو گئی

"تم تھکتی نہیں ہو"

ساجدہ بی اس پر نظر ڈالے پوچھنے لگی زر گل نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"اماں نے کبھی کام کو ہاتھ نہیں لگانے دیا تھا وہ مجھے پڑھا رہی تھی ڈاکٹر بنانا چاہتی تھی لیکن شاید

میری قسمت میں یہی سب تھا"

زر گل نم آنکھوں سے ساجدہ بی کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر ساجدہ بی کی مسکراہٹ بھی سمٹ گئی

"قسمت سے کوئی نہیں لڑ سکتا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے مایوسی سے کہنے لگی اور اثبات میں سر ہلا گئی زر گل ساجدہ بی کو دیکھ کر سبزی کاٹ رہی تھی جب اس کی انگلی میں لگ گئی

"آہہہہہ"

زر گل کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی اس نے نظر انگلی پر ڈالی تو خون بہ رہا تھا

"اوہ لوگ گیانا میں نے بولا بھی تھا"

ساجدہ بی اونچی آواز میں پریشان سی ہوتی زر گل سے کہنے لگی
یزدان جو وہاں سے گزرتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا شور کی آواز سن کر کچن کی طرف بڑھ گیا

Kitab Nagri

"نہیں ساجدہ بی اتنا گہرا کٹ نہیں ہے ہو جائے گا ٹھیک خود"

زر گل ساجدہ بی کو بولتے ساتھ ساتھ چھڑوانے لگی

"کبھی خود کچھ ٹھیک نہیں ہوتا سمجھی"

یزدان پیچھا کھڑا اسے دیکھتے ہوئے بولا زر گل نے فوراً رخ موڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میرا سب ٹھیک ہو جاتا ہے"

زر گل اسے جواب دیتے ساتھ دوبارہ کاٹنے لگی یزدان آگے بڑھ کر زر گل کے ہاتھ سے چھڑی کے کرڈش میں رکھتا اس کا ہاتھ تھام کر کچن سے باہر کی طرف بڑھ گیا ساجدہ بی کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میں ٹھیک ہوں"

زر گل اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی یزدان اس کی سنی ان سنی کرتا کمرے کی طرف بڑھ گیا

چوہدری اسد اللہ جو نیچے چائے پینے کے غرض سے آئے تھے سامنے کا منظر دیکھ ان کو شدید غصہ آیا اور وہ واپس کمرے کی طرف بڑھ گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یزدان نے زر گل کو بیڈ پر بٹھایا اور فرسٹ ایڈ باکس اٹھا کر کمرے میں آیا زر گل اسے دیکھنے لگی

"تم جب سے حویلی آئی ہو تب سے تمہیں چوٹے ہی لگ رہی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہتے ساتھ کوٹن سے خون صاگ کرنے لگا زرگل کی نظریں اسی پر تھیں

"چوٹیں کھلانے کیلئے تولائے ہے نا مجھے خود کہا تھا جب جب تمہیں تکلیف دوں گا تب تب آپ کو سکون ملے گا"

زرگل اسے طنزیہ لہجے میں بولتی نظریں جھکا گئی یزدان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا یزدان کی آنکھوں کے سامنے اس کے بھائی کا مراہو اچہرہ لہرایا یزدان کے ایک دم حرکت کرتے ہاتھ ر کے

"بلکل تم نے ٹھیک کہا"

یزدان فوراً سے کھڑا ہوتا اسے سرد لہجے میں کہنے لگا زرگل اسے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"جاؤ جا کر اپنا کام کرو"

یزدان اس پر سے نظریں ہٹائے درشت لہجے میں اسے کہنے لگا

"مجھے سمجھ نہیں آتی ایک پل اتنی فکر اور دوسرے پل پھر وہی رویہ وہی غصہ"

زرگل اس کی پیٹ ہو تکتے ہوئے پریشانی سے اسے بول رہی تھی جب یزدان نے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اتنا بولنے دیتا ہوں تو تم بولتی ہو بہتر ہے میرے سامنے بے فضول کوئی بات نہ کرو اور اپنا کام کرو"

یزدان اس کی آنکھوں میں اپنی سرد و سرد نگاہیں گاڑھے ہر لفظ پر زور دے اسے کہنے لگا زر گل خاموشی سے کمرے سے چلی گئی یزدان اسے جاتا دیکھنے لگا

"میں تو اسے تکلیف پہنچانے کیلئے اس حویلی میں لایا ہوں تو کیوں مجھ سے اس کی تکلیف نہیں دیکھی جاتی"

یزدان ڈریسنگ کے سامنے کھڑے شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے دل میں الجھے ہوئے لہجے میں کہنے لگا

Kitab Nagri

"چھوٹے صاحب"

تجھی ملازم دروازے پر دستک دے یزدان کو پکارنے لگا

"بولو"

یزدان اپنے چہرے کے تاثرات نارمل کیے سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا

"بڑے صاحب آپ کو بلا رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

ملازم اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا یزدان اس کے ساتھ چوہدری اسد اللہ کے کمرے کا رخ کر گیا

یزدان کمرے میں آیا اور اسد اللہ پر نظر ڈالی

"آپ نے بلایا مجھے"

یزدان انہیں دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا وہی اثبات میں سر گئے

"بیٹھو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے"

وہ یزدان کو دیکھتے ہوئے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولے جس پر یزدان بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

"دیکھو یزدان تمہیں سنجیدگی سے میں سمجھاؤ گا جیسے جیسے دن بڑھتے جا رہے ہیں تم اس لڑکی کے

قریب ہوتے جا رہے ہو مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہے آخر کیوں اس کی فکر کر رہے ہو اسے پیاری بھری

نظروں سے دیکھتے ہو اس سے تو صاف ظاہر ہے تم اسے پسند کرنے لگی ہو میں تمہیں سمجھانا چاہ رہا

ہوں بہتر ہے تم یہ بات یاد رکھو کہ وہ ونی ہوئی ہے تمہارے بھائی کے قتل کی بہن ہے تم اپنے

جذبات قابو میں رکھو سمجھ رہے ہونا میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ یزدان پر نظریں تفصیل سے اسے سمجھاتے ہوئے پوچھنے لگے

"مجھے اپنا اچھا برابرتہ ہے ابا آپ نہ سمجھائیں"

وہ انہیں صاف جواب دے کر خاموشی سے اٹھ کر جانے لگا

"تمہارا باپ ہوں بہتری کیلئے ہی بول رہا ہوں"

اسد اللہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے کہنے لگے یزدان کے بڑھتے قدم رکے

"میرے خیال سے آپ کو سنائے کم دینے لگ گیا ہے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے"

یزدان انہیں آہستگی سے نگر سرد لہجے میں کہتے ساتھ کمرے سے چلا گیا اسد اللہ اسے جاتا دیکھنے لگے

Kitab Nagri

"اللہ کرے عقل آجائے اس لڑکے کو" www.kitabnagri.com

وہ دل میں اسے جاتا دیکھ خود سے بولتے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے

"اماں مجھے کچھ پیسے چاہیے دے"

Posted On Kitab Nagri

اسفند گھر میں داخل ہوتے ہی سلمہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"صرف پیسے کے وقت ماں یاد آتی ہے نہیں ہیں میرے پاس پیسے جو پیسے تھے ان کے سودے لے آئی ہوں میں"

سلمہ بیگم ہانڈی بناتے ہوئے اسے خفگی سے کہنے لگی اسفند نے سلمہ بیگم کو دیکھا

"کب تک خفار ہنا ہے مجھ سے"

اسفند انہیں دیکھتے ہوئے منہ بنا کر پوچھنے لگا سلمہ بیگم نے اسے دیکھا

"جب تک مجھے یہ نہیں معلوم ہو گا کہ میری بیٹی اپنی زندگی میں خوش ہے"

سلمہ بیگم فوراً سے کہتے ساتھ ہانڈی کو ڈھکتی کچن سے باہر کی طرف بڑھ گئی

www.kitabnagri.com

"اچھا صرف ہزار روپے دے دے"

اسفند نے پیار سے جان کر بولا سلمہ بیگم نے گھور کر دیکھا

"نہیں ہے خود کما خود خرچا کر ساری زندگی باپ بھی مانگتا رہا اور اب بیٹا بھی"

وہ اسے غصے سے کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی اور اسفند انہیں جاتا دیکھنے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل زخمی ہاتھ سے اپنے تمام کام مکمل کرتی کمرے میں آئی تو یزدان وہاں موجود نہیں تھا زر گل خاموشی سے صوفے پر لیٹ گئی آج وہ واقع بہت تھک گئی تھی اس لیے سب صرف سونا چاہتی تھی وہ آنکھیں بند کیے لیٹی فوراً ہی نیند کی وادیوں میں اتر گئی

یزدان بیلکونی میں کھڑا بھی اپنی سگریٹ پینے میں مگن تھا وہ زر گل کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا اس کے سامنے آنے سے وہ کمزور پڑ جاتا تھا جو وہ نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ تو اسے یہاں تکلیف پہنچانے رلانے لایا تھا مگر چوہدری یزدان سے اس کی ہلکی سی تکلیف برداشت نہیں ہوتی تو وہ خود اسے کیسے تکلیف دے سکتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یزدان تمہیں اپنے جذبات پر قابو پانا ہو گا ورنہ شکست ہو گی تمہیں"

یزدان خود سے کہتے ساتھ سگریٹ ختم کرتا کمرے میں آیا نظر زر گل پر گئی جو گہری نیند سو رہی تھی زخمی ہاتھ سیدھا رکھے ہوئے تھا اسے دیکھتے ہی یزدان کے قدم اس طرف بڑھے فرسٹ ایڈ باکس سے پٹی نکال کر اس کے ہاتھ کو پٹی کرتا اس کے چہرے کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

سوتے ہوئے بلکل کوئی معصوم سی بچی لگ رہی تھی چہرے پر آئی شرارتی لٹھوں کو انگلی کی مدد سے پیچھے کرتا یزدان اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا وہ خود بھی اپنے جذبات سے انجان تھا

"یزدان قابو پاؤ"

یزدان ہوش کی دنیا میں واپس آتا خود سے کہتے ساتھ فرسٹ ایڈ باکس جگہ پر رکھ کر بیڈ پر آکر لیٹ گیا

دونوں کی زندگیاں کیا موڑ لینے والی تھی اس سے دونوں ہی انجان تھے۔۔۔



زرگل کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر اپنے ہاتھ پر پڑی جہاں پیٹی ہوئی ہوئی تھی اس نے ایک نظر بیڈ پر لیٹے یزدان پر ڈالے اور بغیر کسی تاثر کے اٹھ کر وہ باتھ روم کا رخ کر گئی۔۔

گھڑی اس وقت چھ بج رہی تھی زرگل وضو کر کے کمرے میں سر پر دوپٹہ لپیٹتی وہ جائے نماز اٹھائے بیلکونی کی جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

زر گل نے نماز ادا کر لی اور ایک نظر آسمان پر ڈالی جہاں ہلکی ہلکی روشنی پھیلنا شروع ہو رہی تھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے خدا سے وہ آنکھیں بند کر گئی۔۔

وہ مسلسل دس منٹ آنکھیں بند کیے خدا سے گفتگو کرتی رہی اور پھر جائے نماز اٹھا کر جگہ پر رکھتی وہ خاموشی سے واپس کمرے میں آئی نظر یزدان پر ڈالی تو وہ گہری نیند سو رہا تھا زر گل خاموشی سے واپس آ کر صوفے پر بیٹھ کر اپنا ہاتھ دیکھنے لگ گئی

"میری زندگی میں اتنے زخم بھر دیے ہیں آپ نے کہ اب مرہم لگانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا مجھے چوہدری یزدان"

زر گل اپنے ہاتھ پر نظریں جمائے دل میں اداسی سے کہنے لگی اور پھر ایک نظر اس پر ڈالی

www.kitabnagri.com

"آپ جو بھی کر لیں لیکن میرے دل میں آپ کیلئے کبھی کوئی اچھائی نہیں پیدا ہو سکے گی آپ نے میرے خوابوں میں میری زندگی کو روند کر رکھ دیا ہے"

وہ نم آنکھوں سے یزدان پر نظریں جمائے دل میں کہنے لگی اور اپنے آنسوؤں کو اندر اتارے زر گل صوفے سے ٹیک لگا گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان کی آنکھ کھلی تو زرگل صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی صبح صبح اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی سورج کی روشنی اس کے چہرے پر پڑتی اس کے چہرے کو مزید پر نور بنا رہی تھی یزدان اٹھ کر اس کی طرف آیا اور اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا زرگل نے وقت دیکھنے کیلئے آنکھ کھلی سامنے یزدان کو موجود دیکھ کر زرگل گھبرا سی گئی

"آپ"

زرگل پریشانی سے گھبراتے ہوئے اس سے کہنے لگی یزدان کھڑا ہوتا اس سے نظریں ہٹا گیا اور بغیر کچھ کہے ہاتھ روم کارخ کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ انسان استغفرُ اللہ"

زرگل دل پر ہاتھ رکھے خود سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"زر گل بچے کیسا ہے اب ہاتھ"

ساجدہ بھی نرمی سے اس سے فکر مندی سے پوچھنے لگی زر گل نے ان کی جانب دیکھا

"بہتر ہے"

زر گل انہیں ہلکی سی مسکراہٹ سجائے جواب دیتی ناشتہ بنانے لگ گئی

"ویسے یزدان صاحب کی آنکھوں میں کل میں نے آپ کیلئے بڑی فکر دیکھی"

Kitab Nagri

ساجدہ بی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر زر گل کے حرکت کرتے ہاتھ ایکدم رکے۔۔

"میاں بیوی کے رشتے میں طاقت ہی ایسی ہوتی ہے"

ساجدہ بی مسکراتے ہوئے زر گل سے بولی زر گل نے ان کی جانب دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں بیوی نہیں ملازمہ کی حیثیت سے ہوں"

زر گل انہیں سنجیدگی سے جواب دیتے ساتھ ناشتے بنانے میں مصروف ہو گئی ساجدہ بی بھی خاموش ہو گئی

ناشتہ تیار کرنے کے بعد زر گل یزدان کے کپڑے نکالنے کیلئے کمرے کی جانب بڑھی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی



زر گل کمرے کے اندر داخل ہوئی وہی یزدان ہاتھ روم سے بغیر شرٹ کے باہر نکلا زر گل کی نظر اس پر گئی

"اللہ"

زر گل فوراً سے اونچی آواز میں کہتے ساتھ اپنا منہ موڑ گئی

"کیا ہوا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا زر گل کو اس کے سوال پر حیرانگی ہوئی

"آپ کو شرم نہیں آتی بغیر کپڑوں کے باہر آگئے ہیں"

زر گل اپنی انگلیوں کو مسلتے ہوئے شرم سے اسے کہنے لگی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"پینٹ پہنی ہے میں نے"



یزدان اسے جواب دیتے ساتھ تو لیے سے اپنے بال سکھانے لگا

www.kitabnagri.com

"آپ باتھروم جائیں واپس اندر"

زر گل اسے گھبراتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی یزدان نے اس کی کمر پر نظر ڈالی

"شاید بھول رہی ہو میرا کمر ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان نے اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانا ضروری سمجھا زرگل اس کی بات پر منہ بنا گئی

"تو پھر آپ خود نکال کر کپڑے پہن لیں کیونکہ میں تو نہیں ادھر آرہی ہوں"

زرگل اسے فوراً سے بولتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھنے لگی

"خبردار جو ایک قدم بھی آگے بڑھایا ادھر آؤ اور میرے کپڑے نکال کر دو"

یزدان سرد لہجے میں زرگل کو حکم دینے والے انداز میں بولا زرگل کے بڑھتے قدم رکے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہے"

وہ منہ بنائے دل میں کہتی آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لینے لگی

"جلدی"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے ویسے کھڑا پا کر لفظ پر زور دے بولا زر گل فوراً اپنا رخ اس کی جانب کر گئی جیسے ہی اس پر نظر خود بخود پلکیں جھک گئی گال گلابی سے ہو گئے جس سے وہ مزید حسین لگنے لگی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے وہ یزدان کی جانب بڑھی اور سائیڈ سے گزر کر وہ یزدان کے کپڑے نکالنے لگی یزدان پر سکون سا کھڑا اس پر نظریں جمائے ہوئے تھا

کپڑے نکالنے کے بعد زر گل بیڈ پر رکھتی تیزی سے وہاں سے نکلنے لگی پاؤں مڑا اس سے پہلے یزدان نے اسے تھام لیا زر گل اور اس کے بیچ ایک انچ کا فاصلہ بھی نہیں تھا زر گل کی سانس رک سی گئی یزدان کی نظریں اس کے چہرے پر گئی یزدان اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیے ہاتھ چہرے پر رکھ گیا وہ خود بھی نہیں سمجھ پاتا جب وہ لڑکی اس کے قریب آتی تھی تو اسے خود پر قابو کیوں نہیں پایا جاتا تھا نظریں زر گل پر جم سی جاتی تھی زر گل میں سے آنے والی خوشبو یزدان کو اس کی جانب کھینچ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے جانا ہے"

زر گل آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے نظریں جھکا کر بولی یزدان ایک دم دور ہوا

"مجھے لگتا ہے رونا تمہارا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"جس کی زندگی میں سیاہی ہی بھری ہو تو آنسو اس کی زندگی میں لکھ دیے جاتے ہیں"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے افسردگی سے کہنے لگی یزدان نے سر کو خم دیا

"ڈھلاگ اچھے مار لیتی ہو"

یزدان جان کر اسے بولا زر گل نے غصے سے اسے دیکھا

"یہ ڈھلاگ نہیں میری زندگی کی تلخ حقیقت ہے لیکن آپ کو کیا آپ کو برباد جو کرنی آتی ہے لوگوں

www.kitabnagri.com

کی زندگیاں ان کی خوشیاں"

زر گل اسے دیکھتے بغیر ڈرے لبوں پر درد بھری مسکراہٹ سجائے بولی

"ہر بات کا جواب ہے تمہارے پاس"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگا زر گل اسے ہی دیکھ رہی تھی

"لوگوں کو سچ ویسے ہی پسند نہیں آتا"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے اسی کے انداز میں جواب دینے لگی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اچھا ہے مجھے ویسے بھی کمزور لڑکیاں پسند نہیں"

یزدان اس کی جانب ایک دم بڑھائے چہرے پر گہری نظریں جمائے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "میں آپ کو یہاں متاثر کرنے کیلئے نہیں آئی ہوں"

زر گل اسے جواب دیتے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گئی یزدان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

"یہ کیا تھا زر گل"

Posted On Kitab Nagri

زر گل باہر آتے ہوئے خود سے پریشانی سے کہنے لگی اور پھر ہلکا سا مسکرا دی

"شاید اللہ نے میرا ساتھ دیا"

وہ مسکراتے ہوئے مطمئن سی کہتی کچن کا رخ کر گئی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یزدان ناشتہ کرنے کے تھوڑی دیر بعد ہی باہر کیلیے نکل گیا تھا وہ زر گل کی باتوں سے بے حد غصے میں تھا اوپر سے اسکا نظر انداز کرنا چوہدری یزدان کو ایک حد سے زیادہ ناگوار گزرا تھا چہرے پر سرد تاثرات سجائے وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا جب سامنے سے آتی ایک عورت پر نظر پڑتے ہی یزدان نے فوراً بیک لگائی وہ عورت یزدان کو دیکھنے لگی

"چوہدری صاحب"

سلمہ محترمہ یزدان کو دیکھ خوشی سے اس طرف بڑھی یزدان نے انہیں دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"معافی چاہتا ہوں"

یزدان سلمہ کو دیکھتے ہوئے شرمندہ سا کہنے لگا جس پر وہ مسکرا دی

"ارے آپ نہ مانگے چوہدری صاحب میری بچی ٹھیک تو ہے نا"

سلمہ محترمہ یزدان سے فکر مندی سے پوچھنے لگی یزدان نے انہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"جی"

یزدان مختصر سا جواب دیتا سامنے دیکھنے لگ گیا

"کبھی اسے مجھ سے ملانے کیلئے لے آئے مہربانی ہوگی بہت دل ہے میرا"

سلمہ محترمہ تڑپ کر یزدان سے بولتی اسے خود کو دیکھنے پر مجبور کر گئی

"جی کوشش کروں گا"

Kitab Nagri

یزدان انہیں دیکھتے ہوئے ناچاہتے ہوئے بھی انکار نہیں کر سکا وہ ہلکا سا مسکرا دی اور آگے بڑھنے لگی

"آپ کہاں جا رہی ہیں"

یزدان ان کے ہاتھ میں موجود سمان دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"گھر"

سلمہ محترمہ اسے دیکھ فوراً سے جواب دینے لگی یزدان گاڑی سے اتر کر باہر نکلا

"آپ گاڑی میں بیٹھیں میں چھوڑ دیتا ہوں"

وہ سلمہ محترمہ سے سمان لیتے ہوئے کہنے لگا سلمہ بیگم نے اسے دیکھا

"نہیں بیٹا مجھے عادت ہے چلی جاؤ گی"

وہ فوراً سے یزدان کو بولی یزدان زبردستی ان کے ہاتھ سے سمان لے کر گاڑی میں رکھنے لگا

www.kitabnagri.com

"بیٹھیں آپ"

یزدان انہیں گاڑی میں بٹھاتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر گاڑی سڑک پر دوہرا گیا سلمہ محترمہ اسے دیکھ مسکرا دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو وہ دہرے گھر واپس لوٹا تھا اور کمرے میں آتے ہی وہ بیڈ لیٹتا سو گیا تھا اس نے آنکھیں بند کی تھی کہ اس کی والدہ کا چہرہ اس کے سامنے آیا

"یزدان بیٹا تم ایسے تو نہیں ہو یہ تربیت تو نہیں کی تھی میں نے تمہاری تم کیسے ایک معصوم بے قصور کیساتھ اس طرح پیش آسکتے ہو ہاں دیکھو یزدان بیٹا تم نے اگر اس کیساتھ ایسا کیا تو تمہیں بہت کچھ دیکھنا پڑے گا اپنی غلطی کو سدھار لو بچے یہ نہ ہو دیر ہو جائے"

زنجبیل بیگم اسے مسکراتے ہوئے دیکھ پیار سے سمجھانے لگی یزدان نے فوراً آنکھیں کھولیں اس کے چہرے خوف صاف ظاہر تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماں"

وہ تکلیف سے پکارتا سر جھٹک گیا اس نے سر اٹھا کر زر گل ہر نظر ڈالی جو مایوس چہرے کے ساتھ سو رہی تھی اپنی والدہ کی باتیں اس کے ذہن میں گردش کرتی اسے مزید خوفزدہ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں اس کا دل گھبرا رہا تھا اسے گھٹن سی محسوس ہو رہی تھی شمال لیے وہ کمرے سے باہر کی طرف آگیا اور لان میں ٹھہلنے لگا

"کیا واقع میں نے بہت غلط کیا ہے؟"

یزدان کے ذہن میں خود ہی یہ سوال آیا وہ ایک دم رک گیا

"تمہیں ابھی بھی یہی لگتا ہے کہ تم نے غلط نہیں کیا یزدان"

یزدان کے ضمیر سے آواز آئی یزدان کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر ہوئی

Kitab Nagri

"تو کیا کروں وہ تو شاید نفرت کرتی ہوگی مجھ سے"

یزدان نے مایوسی سے خود سے کہا اس وقت وہ بالکل ایک کمزور شخص لگ رہا تھا

"نفرت کرتی ہے بیشک مگر تم اپنی غلطی سدھا سکتے ہو اگر اب نہیں کیا تو بہت دیر ہو جائے گی"

Posted On Kitab Nagri

یہ بھی اس کے ضمیر سے آواز آئی جس پر یزدان سر جھٹک گیا اور اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri Fb/ Pg/ Kitab Nagri

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چوہدری اسد اللہ کے دوست حویلی تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے یزدان کو بھی فون کر کے گھر بلایا تھا یزدان جو ڈیڑے پر موجود تھا اسد اللہ کے فون پر وہ حویلی کیلئے نکل پڑا

Posted On Kitab Nagri

یزدان حویلی میں داخل اور کمرے کی طرف بڑھا جہاں زرگل چیزیں سمیٹ رہی تھی زرگل کی نظر
یزدان پر گئی

"میری بات دھیان سے سنو آدھے گھنٹے تک تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی"

یزدان اسے سختی سے وارن کرتے ہوئے کہتے ساتھ باہر کا رخ کر گیا زرگل پریشانی سے اسے جاتا
دیکھنے لگی

"عجیب"

زرگل خود سے کہتے ساتھ چیزیں سمیٹ کر کمرے میں بیٹھ گئی
یزدان ڈرائنگ روم میں آیا چہرے پر سنجیدگی سجائے وہ اسد اللہ کے دوست سے سلام کیا اور
صوفے پر بیٹھ گیا

وہ لوگ بیٹھے باتیں کر رہے تھے یزدان خاموشی سے بیٹھا تھا

"ذرا حویلی تو دیکھاؤ مجھے"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ کے دوست نے مسکراتے ہوئے اسے بولا جس پر اسد اللہ بھی رضامند ہو گئے اور وہ لوگ ڈرائنگ روم سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھے

"اف اب اور نہیں برداشت ہوگی پیاس گلہ سوکھ چکا ہے میرا"

زر گل خود سے کہتے ساتھ خاموشی سے سر پر دوپٹہ کیے کمرے سے باہر نکلی وہ کچن کی طرف جا رہی تھی جب اسد اللہ کے دوست کی نظر اس پر گئی

"یہ لڑکی کون ہے؟"

وہ زر گل کو دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا زر گل کے بڑھتے قدم رکے اس نے یزدان کی طرف دیکھا جو سرخ آنکھیں لیے اسے دیکھ رہا تھا

"کوئی نہیں ملازمہ ہے"

اسد اللہ فوراً سے بتانے لگے زر گل یزدان سے گھبراتے کچن میں داخل ہوئی اور پانی پی کر فوراً ہی کمرے میں واپس آ گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم نے تو بہت خوبصورت ملازمہ رکھی ہوئی ہے اسد اللہ"

اسد اللہ کے دوست کی آنکھوں میں حوس صاف نظر آرہی تھی یزدان کا دل کیا کہ وہ اسے یہی گاڑھ دے مگر اپنے باپ کی وجہ سے خاموشی سے اس نے یہ بات بامشکل ہنرم کی

"تم یہ باتیں چھوڑو"

اسد اللہ اپنے دوست سے کہتے ساتھ حویلی دیکھنے لگ گئے

یزدان کو زرگل پر پہلے ہی خاصا غصہ تھا رہی سہی کسر اسد اللہ کے دوست کی کہی بات نے نکال دی تھی

کچھ دیر وہ حویلی دیکھنے کے بعد ان دونوں سے ملتا چلا گیا اسد اللہ آرام کا کہتے کمرے کی طرف بڑھ گئے

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں موجود ڈری سہمی ٹہل رہی تھی اور نظریں اٹھا کر بار بار دروازے کی جانب دیکھ رہی تھی اچانک زور سے دروازہ بند ہونے کی آواز سے زرگل کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی وہ ساکت سی ہو گئی۔

"تمہیں میری بات سمجھ نہیں آتی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں شدید غصہ لیے بولا زرگل گھبراتے ہوئے اس کی جانب اپنا رخ کر گئی۔

"منع کیا تھا میں نے تمہیں باہر آنے سے تو یہ قدم باہر کی جانب کیسے بڑھے بولو"

Kitab Nagri

یزدان سرد آنکھیں لیے تنی ہوئی رگیں لیے چیخ کر اس سے پوچھنے لگا زرگل خوف سے پیچھے کی جانب قدم اٹھانے لگی۔

"پ۔۔ پیاس لگی تھی"

زرگل نظریں جھکائے انگلیاں کو آپس میں چھٹکاتی آہستہ سے بتانے لگی

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے جواب سے طیش میں آتا غصے سے اس کی پشت دیوار سے لگاتا دونوں بازو دیوار پر رکھ کر اسے سرد نگاہوں سے دیکھنے لگ گیا زر گل اس کی حرکت پر ایک بار پھر سانس روک گئی

"بیس منٹ تم سے پیاس برداشت نہیں ہو سکتی تھی"

وہ اس پر اپنی سرخ براؤن آنکھیں جمائے لہجے میں سختی لیے کہنے لگا۔۔۔

"ن۔۔ نہیں ہ۔۔ ہو۔ سکی"

زر گل ہمت سے رک رک اسے جواب دے کر مزید غصہ دلو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ایک بات دھیان سے سن لو آج کے بعد تم مجھے میری اجازت کے بغیر کوئی کام کرتی ہوئی نظر نہ آؤ ورنہ انجام کی ذمہ دار تم ہوگی چوہدری یزدان کے لیے یہ بات ناقابل برداشت ہے کہ کوئی اس کی بات کو نظر انداز کرے خاص کر کے تم یعنی میری ملازمہ"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے کان کے قریب ہونٹ لائے سخت تیور لیے ہر لفظ پر زور دیے آخری لفظ غصے سے بولا اس کی قربت پر وہ پوری طرح کانپنی تھی یزدان اس سے دور ہوا زرگل کو ملازمہ لفظ پر تکلیف سی ہوئی وہ اسے بے بس نظروں سے دیکھنے لگ گئی۔

"ملازمہ نہیں بیوی"

زرگل اسے جاتا دیکھ فوراً سے بولی یزدان نے مڑ کر سرخ بھری نظروں سے اسے دیکھا زرگل نظریں جھکا گئی۔۔۔

"رکھا آپ نے ملازمہ کی طرح ہوا ہے مگر میں بیوی لگتی ہوں رشتے میں"

Kitab Nagri

زرگل نظریں جھکائے اسے اپنی بات کا مطلب سمجھانے لگی یزدان خاموشی سے وہاں سے چلا گیا زرگل نے اس کے جاتے ہی سکھ کا سانس لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسوقت لان میں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پیے جا رہا تھا اسد اللہ کے دوست کے الفاظ ابھی تک اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے آنکھیں ابھی بھی سر د تھی

"اف یار کمٹ تو اس نے دیا تھا اس کی کیا غلطی تھی"

یزدان اپنا دماغ ٹھنڈا کرتے ہوئے خود سے کہنے لگا اور سگریٹ بجھا کر زمین پر پھینکا

"کیا واقع نکاح میں اتنے طاقت ہوتی ہے"

یزدان خود سے آج پہلی مرتبہ سوال کر رہا تھا مگر اسے جواب نہیں ملا وہ کچھ دیر وہی بیٹھایوں ہی الجھا رہا اور اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا

وہ کمرے میں داخل ہوا تو زر گل کو نماز ادا کرتے پایا یزدان کی نظر اس پر ٹھہر سی گئی نماز ادا کرتے وقت زر گل کے چہرے پر سکون ہی طاری تھا اور وہ نماز ادا کرنے میں مصروف تھی دروازے سے

لگ کر یزدان سینے پر بازو باندھے یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا یہ زر گل کا صبر تھا یا اس کی دعائیں جو آج وہ شخص نہ تو اس کی تکلیف برداشت کر سکتا تھا اور نہ ہی اس پر کوئی بری نظر برداشت مگر اپنے

جذبات سے وہ خود کو ابھی بھی انجان رکھے ہوئے تھا یزدان کے ذہن میں اس کی والدہ کی باتیں گردش کرنے لگی زر گل نے سلام پھیرا اور نظر یزدان پر گئی جو اس پر ہی نظریں جمائے ہوئے تھا

Posted On Kitab Nagri

یزدان نے زرگل کی آنکھوں میں دیکھا جو بھیگی ہوئی تھی اس کے آنکھوں میں آنسو دیکھ کر نا جانے کیوں اسے برا لگا زرگل بغیر کچھ کہے خاموشی سے دعا کیلیے ہاتھ اٹھا گئی یزدان بیڈ پر آکر لیٹ گیا

"ناراض ہو؟"

زرگل جائے نماز لپیٹ رہی تھی جب یزدان کی طرف سے یہ سوال اسے آیا زرگل کے لبوں پر ناچاہتے ہوئے بھی ایک اداس مسکراہٹ نمودار ہوئی جس کو یزدان نے بخوبی غور کیا زرگل نے یزدان کی طرف دیکھا جو اس کے جواب کا منتظر تھا

"میں اور ناراض اچھا مذاق کر لیتے ہیں"

زرگل مڑ کر اسے دیکھتے مسکراتے ہوئے کہنے لگی یزدان کی نظریں اسی پر تھیں۔

Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں زیادہ روڈ ہو گیا تمہاری کوئی غلطی نہیں تھی سوری"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا زرگل اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی

"آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟"

زرگل حیرت زدہ سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان اس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"چلیں شکر ہے آپ نے آج یہ تو مانا کہ میری غلطی نہیں ہے"
زر گل سنجیدگی سے اسے کہتے ساتھ صوفے پر جا کر بیٹھ گئی یزدان اس کی بات کا مطلب بخوبی سمجھ گیا
تھا

"میرے لیے میرا بھائی بہت اہم تھا"

یزدان عام سے انداز میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اسے بتانے لگا

"میرے لیے بھی میری ماں اور میرا ڈاکٹر بننا بہت اہم تھا"

زر گل نے اسے اسی کی انداز میں جواب دیا یزدان ایک پل کو خاموش ہو گیا

"میں اس وقت غصے میں تھا زر"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں وضاحت دینے لگا جب زر گل نے اسے ٹوکا

"اب یہ سب باتیں کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے میری زندگی ویسے بھی برباد ہو گئی ہے دو ہفتے ہو گئے

ہیں مجھے یہاں رہتے ہوئے اب تو ماں کو بھی عادت ہو گئی ہو گی میرے بغیر رہنے کی"

زر گل زمین کو تکتے ہوئے لہجے میں ادا سی لیے کہنے لگی یزدان کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ڈاکٹر بننا تھا"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زر گل نے سر اثبات میں ہلا دیا

"میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادہ برا کیا ہے زر گل میں جانتا ہوں جو"

یزدان شرمندگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"نہیں عادت ہے مجھے میں نے اپنی زندگی میں اب تک ایک ہی جیسا مرد دیکھا ہے جو عورت کو کمزور

سمجھتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ عورت پر چیخ کر اسے مار کر ڈرایا جاسکتا ہے لیکن پتہ ہے یہ اس مرد کی

کمزوری ہوتی ہے جو عورت پر ہاتھ اٹھاتا ہے ناچوہدری یزدان وہ بزدل مرد ہوتا ہے"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں بتانے لگی یزدان سر جھکا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم"

یزدان ابھی بول رہا تھا زر گل نے اسے پھر ٹوکا

"پہلی میری بات مکمل ہونے دیں میں دو سال کی تھی جب میں نے پہلی بار اپنی دادی کو اپنے دادا

سے مار کھاتے دیکھا پانچ سال تک یہی دیکھتی آئی چھ سال کی عمر میں ابانے ماں پر ہاتھ اٹھایا ابھی تک

Posted On Kitab Nagri

دیکھا ہے میں نے اپنی ماں کو پٹیتے اور بھائی مجھے مارتا تھا تو اب آپ کا چننا یاد بوجہ میرے خیال سے کچھ نہیں ہے مجھے یقین جانے اب مرد ذات سے نفرت سی ہو گئی ہے

آپ کے بھائی میرے بھائی کی وجہ سے قتل ہوئے تھے نا اور آپ کو بہت عزیز تھے ان سب میں نہ تو آپ کا کچھ گیا نہ میرے بھائی کا گیا صرف غلط کس کے ساتھ ہو میرے ساتھ ہو ایک ایسے شخص کے ساتھ جسے میں نے آج تک دیکھا بھی نہیں تھا مجھے معلوم بھی نہیں وہ قتل کب کس وقت ہوئے مجھے اپنی ونی بنانے سے مجھے حویلی لانے سے کیا بھائی آپ کے واپس آگئے نہیں آئے کسی کا کچھ نہیں گیا صرف میری زندگی الٹ کر رہ گئی شاید یہی تھا میری قسمت میں اور ساری زندگی اب ایسے ہی گزارنی ہے"

زر گل یزدان ہر نظریں جمائے ہر لفظ کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کرتی بھیگی آنکھیں لیے اسے مزید شرمندہ محسوس کروا گئی یزدان اسے سن رہا تھا پہلی دفعہ وہ کسی کی اتنی باتیں سن رہا تھا وہ بول بھی تو بلکل ٹھیک رہی تھی یزدان بلکل خاموش ہو گیا زر گل خاموشی سے صوفے پر لیٹ گیا یزدان اسے خاموشی سے تک رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"میں تمہاری یہ نفرت مردوں کیلئے ختم کر کے رہوں گا"

یزدان زر گل کو دیکھتے ہوئے دل میں کہتے ساتھ کمرے کی لائٹس بند کر کے لیٹ گیا۔۔۔

زر گل نے یزدان کو ایک گہری سوچ میں ڈال دیا تھا زر گل خود بھی نہیں جانتی تھی اس میں اتنی ہمت کب کیسے آئی یا شاید سامنے والی کی خاموشی اور شرمندگی نے اسے یہ ہمت دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل فجر کی نماز کمرے میں ادا کرنے میں مصروف تھی یزدان کی آنکھ کھلی نظر اس پر گئی زر گل فرق پڑھتے ہی سلام پھیرنے لگی یزدان فوراً آنکھیں بند کر گیا

"اے اللہ میں نہیں جانتی آپ نے یہ سب میرے ساتھ کیوں کیا میں کوئی شکایت یا شکوہ بھی نہیں کر رہی ہوں کیونکہ آپ نے کچھ سوچ کر ہی کیا ہو گا ایسا لیکن ایسا ہمسفر تو نہیں مانگا تھا میں نے آپ سے اللہ تعالیٰ میں نے تو ایسا سا تھی چاہا تھا جو مجھے سمجھے میرا خیال رکھے میرے لیے آواز اٹھائے مجھے صرف آپ کے ساتھ کی ضرورت ہے اب میں زندگی سے تھک چکی ہوں ان دو ہفتوں میں اب سکون چاہتی ہوں جو صرف آپ ہی مجھے دے سکتے ہیں"

زر گل آنکھوں میں آنسو لیے دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے جائے نماز جو دیکھتے ہوئے بولی یزدان اس کا ہر ایک لفظ سن چکا تھا

زر گل نماز ادا کرنے کے بعد جائے نماز جگہ پر رکھ کر اپنے کپڑے تبدیل کرنے کیلئے وارڈروب کی جانب بڑھی کپڑے لیتی ہاتھروم کا رخ کر گئی

زر گل کے ہاتھروم جاتے ہی یزدان نے آنکھیں کھولیں اور ہاتھروم کے بند دروازے پر نظر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

"غصے اور جذبات میں آکر میں نے ایک معصوم کی زندگی برباد کر دی اللہ مجھے ہمت دے کہ میں اپنی اس غلطی کو سدھار سکوں"

یزدان دل میں خدا سے بات کرتے ہوئے کہتا اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

زر گل چینج کر کے واپس کمرے میں آئی تو یزدان کو جاگتا پایا وہ یزدان سے کچھ کہے بغیر صوفے پر بیٹھتی اپنے بال کو سلجھانے میں مصروف ہو گئی یزدان خاموشی اسے اٹھ کر با تھر روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ناشتہ کرنے کے بعد ہی یزدان حویلی سے چلا گیا تھا اور زر گل کمرے میں آگئی چوہدری اسد اللہ آج
زمینوں پر نکل گئے تھے



"یزدان تو بہت خاموش سا رہنے لگا ہے یار"
زمان اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"زمان"

یزدان آہستگی سے نظریں سامنے کیے اسے پکارنے لگا

www.kitabnagri.com

"ہاں بول"

زمان نے اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھا

"تو صحیح کہتا تھا میں نے اس کے ساتھ بہت غلط کیا ہے یار"

یزدان شرمندہ سا زمین کو تکتے ہوئے اسے کہنے لگا زمان اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

" میں نے بولا تھا تجھے بہت جلد احساس ہو گا تو نے میری نہیں سنی "

زمان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا یزدان نے اس کی طرف دیکھا

" میں اپنی غلطی سدھارنا چاہتا ہوں "

یزدان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا زمان مسکرایا

" تو سدھار سکتا ہے بھابی کا خیال رکھ کر اس کی خواہشیں پوری کر کے اسے تحفظ دے کر میرے

بھائی "

زمان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے کہنے لگا جس پر یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

" میں پوری کوشش کروں گا سب سے پہلا اس کا ایڈمیشن کرواؤ گا کالج میں "

یزدان مسکراتے ہوئے اسے زمان سے بولا جس پر وہ بھی مسکرایا

" تجھے محبت ہو گئی ہے نا؟ "

زمان سنجیدگی سے اس سے سوال کرنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسا نہیں ہے وہ آج خدا سے گفتگو کر رہی تھی اس کی باتیں سن کر میں نے یہ فیصلہ کیا ہے مجھے محبت نہیں ہوئی ہے"

یزدان خود کو سمجھا رہا تھا یا زمان کو بتا رہا تھا یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

"اچھا مجھے خوشی ہوئی تھی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے"

زمان بات بدلتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا یزدان اس کے گلے لگا

ایک وہی تو تھا جس سے وہ اپنے دل کی ہر بات آکر کرتا تھا جو اسے سمجھتا تھا سمجھاتا تھا اس کا ہر حال میں ساتھ دیتا تھا چوہدری یزدان کا جگر زمان خان۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

دن کا گیا وہ رات کے بارہ بجے واپس لوٹا ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوا تو نظر چوہدری اسد اللہ پر گئی

"کہاں تھے تم اب تک؟"

چوہدری اسد اللہ اسے دیکھتے ہوئے روعبدالر آواز میں پوچھنے لگے

"ڈیڑے پر تھا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان انہیں مختصر سا جواب دیتا کمرے کی جانب بڑھ گیا چوہدری اسد اللہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئے

"میں دیکھ رہا ہوں تمہارے بدلتے تیور"

وہ یزدان کو دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اوپر کی جانب بڑھ گئے

یزدان کمرے میں آیا تو کمرے میں تاریکی چھائی ہوئی تھی شاید زر گل سوچکی تھی یزدان خاموشی

سے وارڈروب سے کپڑے لیتا چیخ کرنے کے غرض با تھروم کی جانب بڑھ گیا

وہ کمرے میں آکر نائٹ بلب چلا کر بیڈ کی طرف بڑھنے لگا جب نظر زر گل پر گئی اس تھوڑی سی

روشنی میں بھی اس کا چہرہ بے حد چمک رہا تھا اور اس کے ناک پر موجود چاندی کی نتھ اسے وہی رکنے

پر مجبور کر رہی تھی دو منٹ وہ ایسے اسے نظروں کے حصار میں لیے کھڑا رہا اور پھر بیڈ کی طرف

بڑھ گیا اور کچھ دیر وہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔

www.kitabnagri.com

صبح یزدان کی آنکھ کھلی تو اس نے زر گل کو ویسے ہی سوتے پایا یزدان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

وہ پریشان سا ہوتا اس کی طرف بڑھا اور غور سے اسے دیکھا

زر گل صوفے سے آدھی باہر تھی وہ کسی بھی وقت گرنے کو تھی جب یزدان نے اس کا بازو تھام کر

اسے آگے کرنا چاہا مگر اس کے جسم تو جل رہا تھا یزدان نے فوراً اپنا ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھا تو

یزدان کو محسوس اس کے ماتھے سے آگ نکل رہی ہو بہت گرم تھا

Posted On Kitab Nagri

یزدان بغیر سوچے سمجھے زرگل کو اپنی باہوں میں بھر تابید کی طرف لے جانے لگا زرگل کی فوراً آنکھ کھل گئی اس نے خود کو یزدان کی باہوں میں پایا سانس رک سی گئی

"آپ یہ کیا کر رہے ہیں نیچے اتاریں مجھے"

زرگل خود کو اس کی باہوں میں دیکھ غصے سے کہنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"تم خاموش رہو"

یزدان اسے کہتے ساتھ بیڈ پر لٹا کر اس کے اوپر بلینکٹ ڈال کر باہر کی طرف بڑھا زرگل حیرت سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی



"اس لڑکی کو بلاؤ کہاں رہ گئی ہے ناشتہ ہی نہیں بنایا آج اس نے"

چوہدری اسد اللہ یزدان کے کمرے کی طرف آرہے تھے یزدان کو باہر آتا دیکھ فوراً سے کہنے لگے

"کسی اور ملازم کو بول دیں زرگل آج ناشتہ نہیں بنا سکتی"

یزدان اسد اللہ کو بتاتے ساتھ آگے کی جانب بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں بنا سکتی ہے"

چوہدری اسد اللہ نے یزدان سے فوراً پوچھا یزدان نے انہیں دیکھا

"بہت تیز بخار ہے اسے"

یزدان انہیں دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا چوہدری اسد اللہ اسے غور سے دیکھنے لگے

"تو تم کیوں اتنے پریشان ہو رہے ہو ہاں وہ کچھ نہیں ہے سمجھے ون"

چوہدری اسد اللہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر یزدان نے چہرے پر ہاتھ پھیرا

"ہم اس متعلق بعد میں بات کریں"

وہ ٹھنڈے لہجے میں کہتے ساتھ کچن کا رخ کر گیا چوہدری اسد اللہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئے

"یہ لڑکا مجھے پاگل کر دے گا"

چوہدری اسد اللہ غصے سے کہتے ساتھ کرسی پر بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد یزدان ہاتھ میں ڈش لیے جس میں پانی کا باؤل اور ساتھ کچھ ہٹیاں موجود تھی لیے کمرے میں داخل ہوا زرگل کی نظر اس پر گئی یزدان اس کے پاس آکر بیٹھا

"میں ٹھیک ہوں اس کی ضرورت نہیں"

زرگل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی یزدان اس کی سنی ان سنی کرتا پیٹی اس کے سر پر رکھنے لگا
زرگل اٹھنے لگی

"چپ چاپ لیٹی رہو سمجھیں"

یزدان اسے سر دلچے میں گھورتے ہوئے بولا زرگل خاموشی سے لیٹ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں؟"

زرگل اسے اپنے کیے فکر مند ہوتا دیکھ پوچھے بغیر نہ رہ سکی یزدان نے اسے دیکھا

"اپنی غلطی سدھارنا چاہتا ہوں"

وہ اسے صاف لفظوں میں جواب دے گیا زرگل اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"غلطی سدھارنی ہے تو مجھے واپس میرے گھر چھوڑ آئے"
زر گل اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے کہنے لگی یزدان کے حرکت کرتے ہاتھ فوراً کے

"ہم اس متعلق بعد میں بات کریں گے"
وہ اسے سنجیدگی سے کہتے ساتھ اس کے سر پر پٹی رکھنے لگا۔

زر گل اور اس کے بیچ گہری خاموشی سی چھائی ہوئی تھی یزدان اس کے سر پر پٹی رکھ کر بخار کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ وہ اسی طرح لیٹی انگلیوں سے کھیل رہی تھی شاید گھبرا رہی تھی

تبھی ساجدہ بی کمرے میں دستک دیتی اندر آئی ہاتھ میں ڈش لیے جس میں ناشتے کا اہتمام تھا یزدان کو پکڑانے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی طبیعت ہے بیٹی"

ساجدہ بی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی زر گل نے انہیں دیکھا

"بہتر ہوں"

وہ نرمی سے انہیں جواب دینے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"اللہ تمہیں جلد صحت یاب کرے آمین"

وہ کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی زر گل نے یزدان کی طرف دیکھا

"ناشتہ کرو اٹھو"

یزدان اسے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"میرا دل نہیں"

زر گل نظریں جھکائے اسے جواب دینے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"ناشتہ تمہیں کرنا ہو گا میرا حکم سمجھ لو اسے"

یزدان اسے سنجیدگی سے کہتے ساتھ آرام سے اٹھانے لگا زر گل اسے دیکھنے لگی

"اچانک کیسے؟"

زر گل سوچتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی یزدان نے اس کے سامنے جو س کا گلاس کیا

"بعد میں سوچ لینا پہلے ناشتہ کر لو"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل اپنی سوچوں سے باہر آئی

"نہیں میں نہیں سوچ رہی تھی کچھ"

زر گل گھبراتے ہوئے اسے کہتے ساتھ جو س کا گلاس تھام کر پینے لگی

ناشتہ کروانے کے بعد یزدان نے اسے میڈیسن دی جو زر گل نے خاموشی سے کھالی

"تم ریسٹ کرو میں آتا ہوں"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے بولا زر گل اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیٹو؟"

یزدان اسے خود کو دیکھتا پا کر پھر سے کہنے لگا زر گل اسے ابھی بھی ویسے دیکھ رہی تھی

"میں کیسے؟"

زر گل پریشانی سے اسی پر نظریں جمائے دھیمے لہجے میں کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیسے لیٹا جاتا ہے؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے عام سے انداز میں پوچھنے لگا جس پر زر گل نظریں جھکا گئی

"میرا مطلب کیسے لیٹوں بیڈ پر"

وہ اسے اپنی بات کا مطلب سمجھاتے ہوئے بولی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"جیسے صوفے پر لیٹتی ہو"

یزدان اسے فوراً سے کہنے لگا زر گل نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر نظریں جھکا کر خاموشی سے لیٹ گئی

یزدان اس کے اوپر کمفر ٹرڈال کر کمرے کی لائٹس آف کر تا کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج سورج کہاں سے نکلا ہے"

زر گل اس کے جاتے ہی دروازے پر نظر ڈالتی پریشانی سے کہنے لگی

"اللہ مجھے تو ان کی سمجھ نہیں آتی ہے بہت ہی زیادہ الجھے ہوئے شخص ہیں مجھے تو لگتا ہے انہیں خود

بھی اپنی سمجھ نہیں آتی ہوگی"

وہ چھت پر نظریں جمائے ہلکی آواز میں بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگی اور آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

یزدان چوہدری اسد اللہ کے کمرے کی طرف بڑھا اور کمرے میں آکر خاموشی سے سامنے پڑی
کرسی پر بیٹھ کر انہیں دیکھنے لگا

"تم کیوں اتنے پریشان ہوئے جا رہے ہو اس کل کی آئی لڑکی سے اور جس کی حیثیت ایک ملازم سے
بدت"

چوہدری اسد اللہ اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولنے لگے یزدان کی نظروں سے وہ اپنے لفظوں کو
روک گئے

Kitab Nagri

"آپ کی باتوں میں آکر میں نے بہت غلط کر دیا ہے ابا لیکن مجھے جلد ہی اس بات کا احساس ہو گیا ہے
اور میں اپنی غلطی سدھارنا چاہتا ہوں کیونکہ میری تربیت ایک ملکہ نے کی ہے وہ تربیت دیکھانی تو
ہے نا اور ملازمہ نہیں سمجھے"

یزدان انہیں غصے سے دیکھتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں کہتے ساتھ مونچھوں پر انگلی پھیرتا اٹھ کھڑا
ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تم شاید بھول رہے ہو تم اپنے باپ سے بات کر رہے ہو"
وہ اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے بولے یزدان نے انہیں دیکھا

"مجھے بہت اچھے سے معلوم ہے لیکن اگر آپ زر گل کے لیے اس طرح کے الفاظ استعمال کریں
گے تو میں اسی طرح آپ سے بات کروں گا"
یزدان جواب دیتے ساتھ مغرور چال چلتا کمرے سے چلا گیا اور چوہدری اسد اللہ اسے بس گھور کر
دیکھ سکے

"اس لڑکی کو اب اور میں یہاں نہیں رکنے دوں گا"
اسد اللہ غصے سے کہتے ساتھ وہی بیٹھتے ہوئے سوچنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر گل کی آنکھ گیارہ بجے کے قریب کھلی کمرے میں ہلکی سی روشنی چھائی ہوئی تھی وہ اٹھ کر بیٹھتی بیڈ
کراؤن سے سر ٹکا گئی

Posted On Kitab Nagri

اس کے جسم میں اب درد کم تھا اور بخار بھی اتر اہوا تھا اچانک اسے سلمہ بیگم کی یاد آئی جب وہ بیمار ہوا کرتی تھی تو کیسے وہ اس کے سر پر ہی بیٹھی رہتی اور جب تک وہ ٹھیک نہیں ہوتی تھی تو وہ اس کے پاس سے نہیں اٹھتی تھی

"کاش ماں آپ میرے پاس ہوتی اسوقت"

وہ نم آنکھوں سے یاد کرتے ہوئے اداسی سے کہنے لگی

"آپ روم میں جائیں وہ وہی ہے"

یزدان جو چوہدری اسد اللہ سے بات کرنے کے بعد حویلی سے چلا گیا سلمہ بیگم کو لیے واپس لوٹا تھا سلمہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی دروازہ کھلنے کی آواز پر زرگل نے سر اٹھا کر دیکھا اسے یقین تھا یزدان ہو گا مگر سلمہ بیگم کو دیکھ اسے حیرانگی سی ہوئی

www.kitabnagri.com

"ماں"

زرگل چہرے پر خوشی کے اظہارات سجائے مسکرا کر پکارنے لگی سلمہ بیگم اس کی جانب بڑھی

"کیسی ہے میری بچی"

سلمہ بیگم اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہوں آپ یہاں کیسے؟"

زر گل انہیں دیکھتے ہوئے خوشی سے پوچھنے لگی اس کی خوشی دیکھ سلیم بیگم کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"یزدان صاحب لائے ہے مجھے میرا بہت دل ہو رہا تھا ملنے کا تجھ سے ان سے بولا تو وہ مجھے لے آئے"

سلیم بیگم مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی زر گل حیرانگی سے ان کی بات سن رہی تھی

"واقعہ وہ لے آئے آپ کو؟"

زر گل حیرانگی سے سلیم بیگم سے پوچھنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"یزدان صاحب تو بہت اچھے ہیں زر گل"

وہ اسے دیکھتے ہوئے دل سے تعریف کرتی کہنے لگی زر گل بس سر کو خم دے سکی

"ماں میں بہت جلد آپ کے پاس واپس آ جاؤ گی ان سے طلاق لے کر"

زر گل فوراً سے سلیم بیگم کو بتانے لگی جب سلیم بیگم نے اس کے سر پر چپٹ لگائی

Posted On Kitab Nagri

"پاگل ایسی باتیں نہیں کرتے پہلے کم برداشت کیا ہے تو نے اب اور برداشت کرنا چاہتی ہے زر گل بچے طلاق والی عورت کو ویسے ہی گاؤں والے اچھا نہیں سمجھتے قبول نہیں کرتے دن رات تجھے طعنہ باتیں سننے کو ملیں گے اس سے بہتر ہے تو یزدان صاحب کے ساتھ ہی زندگی گزار اور تو خوش قسمت ہے تجھے ان جیسا شوہر ملا ہے"

سلمہ بیگم سنجیدگی سے اسے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگی

"ماں آپ شاید بھول رہی ہیں مجھے ونی کے طور پر اس گھر میں لایا گیا ہے؟"
زر گل سلمہ بیگم کو یاد دلاتے ہوئے کہنے لگی سلمہ بیگم نے اسے دیکھا

"مجھے یاد ہے لیکن میں نے چوہدری صاحب کی آنکھوں میں تیرے لیے بہت عزت اور محبت سب دیکھی ہے اپنی ماں کی بات مان اور یہی رہ تیرے لیے اچھا ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے سمجھانے لگی زر گل بس خاموش تھی

کچھ دیر سلمہ بیگم اس کے پاس بیٹھی رہی اور پھر واپس چلی گئی یزدان نے ڈرائیور سے کہہ کر انہیں گھر چھڑوا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوا جہاں وہ بیڈ کر اؤن سے پشت ٹکائے خاموشی بیٹھی تھی یزدان کی نظر اس پر گئی

"کیسی ہے طبیعت؟"

یزدان نے بات کا آغاز کرتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا

"بہتر ہے اب"

زر گل مختصر سا جواب دیتے ساتھ نظریں جھکا گئی یزدان نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم ٹھیک ہو؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا زر گل بس سر اثبات میں ہلا سکی یزدان خاموش رہا

"صاحب اندر آ جاؤ میں"

ساجدہ بی یزدان کو دیکھتے ہوئے اجازت مانگنے لگی یزدان نے زر گل سے نظریں ہٹا کر ان کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"جی ساجدہ بی آجائیں"

یزدان نرمی سے انہیں اجازت دیتے ہوئے ہاتھروم کی طرف بڑھ گیا

"زرگل بچی میں تمہارے لیے جو س بنا کر لائی ہوں یہ پیو گی نا تو جسم میں ہمت آئے گی"

ساجدہ بی اس کے سامنے جو س کا گلاس کیے کہنے لگی جس پر زرگل نے تھام لیا

"شکر یہ"

وہ ہلکی سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے کہنے لگی جس پر وہ مسکرا دی

Kitab Nagri

"بی"

زرگل نے ایک گھونٹ بھرتے ہوئے ساجدہ بی کو مخاطب کیا

"جی بچی"

ساجدہ بی اس کے پاس بیٹھتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگی

"یزدان صاحب آپ سے ہمیشہ سے ایسے بات کرتے ہیں یا آج کی؟"

Posted On Kitab Nagri

زر گل انہیں دیکھتے ہوئے ناجانے کیوں پوچھنے لگی ساجدہ بی مسکرا دی

"نہیں شروع سے ہی ایسے کرتے ہیں چاہے وہ زیان صاحب تھے یا پھر یزدان صاحب"

وہ مسکراتے ہوئے زر گل کو جواب دینے لگی زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"جوس کیلیے ایک بار پھر شکریہ"

زر گل جوس ٹرے میں رکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی ساجدہ بی اسے آرام کا کہتے ساتھ چلی گئی

"اچانک سب میرے ساتھ صحیح ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ شاید میری آزمائش ختم کرنے والے ہیں"

زر گل دل میں سوچتے ہوئے خود سے کہنے لگی

تبھی یزدان ہاتھ روم سے باہر آیا تو زر گل نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"رات کا کھانا کھا لینا اور میڈیسن بھی"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ شرٹ کے بٹن بند کرنے لگا

"آپ کہاں جا رہے ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان نے گردن گھما کر اسے دیکھا اپنے سوال پر زر گل شرمندگی سے سر جھٹک گئی

"زمان کے پاس"

وہ لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے اسے جواب دینے لگا زر گل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"مجھے کیا پتہ وہ کون ہے"

زر گل فوراً سے معصومیت سے اسے کہنے لگی یزدان بالوں کو بنا رہا تھا

"میرا دوست ہے"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ کمرے سے باہر چلا گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"تم بے وقوف کی بے وقوف ہو زر گل"

زر گل خود پر غصہ ہوتے ہوئے منہ بسورے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میرے ساتھ چلے گا؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زمان کی نظر بھی اس پر گئی

"کہاں؟"

زمان گولی کا نشانہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا

"لاہور"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا زمان نے فائر کی اور بوتل پر سیدھا جا کر لگا

"کیوں؟"

زمان نے اب اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

www.kitabnagri.com

"ایڈمیشن کروانا ہے کالج میں"

یزدان اسے لاہور جانے کی وجہ بتاتے ساتھ سگریٹ نکال کر اسے جلاتا لبوں سے لگا گیا

"کیا تو پھر سے سٹڈیز شروع کر رہا ہے"

زمان حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر یزدان نے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا مذاق تھا چل لوں گا ساتھ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے لبوں پر مسکراہٹ سجائے کہتا ساتھ آکر بیٹھا

"کیا بنا بات کی بھابی سے"

زمان اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"کس متعلق؟"

وہ ابیر و اچکائے نا سمجھی سے دھواں ہوا میں اڑاتا پوچھنے لگا

"میرا مطلب تجھے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تو بھابی سے معافی مانگی ہے اور اسے بولا ہے کہ اب تو ایسا

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں کرے گا"

زمان اسے دیکھتے ہوئے اپنی بات سمجھانے لگا یزدان نے اس کی طرف دیکھا

"معافی تب مانگو گا جب غلطی سدھار لوں گا بولنے سے غلطی نہیں سدھاری جاتی زمان شاہ کر کے

دیکھنا پڑتا ہے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولتا متاثر کر گیا زمان مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے زمان اب تمہیں اپنے لیے کوئی ڈھونڈ لینی چاہیے کب تک اکیلے رہو گے"
یزدان اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہنے لگا زمان سامنے دیکھنے لگا

"سات سال سے رہا ہوں آگے بھی رہ لوں مجھے ابھی تک کوئی ایسی لڑکی نہیں دیکھی جو زمان شاہ کی
ہمسفر بن سکے"

وہ اسے صاف لفظوں میں اپنا جواب دے گیا یزدان خاموش رہا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ رات کو حویلی واپس آیا اور کمرے کی طرف بڑھا زر گل بیڈ کراؤن سے سر ٹکائے سو رہی تھی وہ سینے پر بازو باندھے اپنی جگہ ساکت سا کھڑا اسے نظروں کے حصار میں لے گیا وہ اس وقت سوتے ہوئے اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ چوہدری یزدان کا دل گستاخی پر اتر رہا تھا مگر اپنے پر قابو پائے وہ یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ کوئی حور ہو

زر گل کو اچانک محسوس ہوا جیسے کوئی اس پر نظریں جمائے کھڑا ہے وہ گھبرا کر فوراً آنکھیں کھول کر گئی نظر یزدان پر گئی تو اس کی گھبراہٹ کم ہوئی

"آپ میں اٹھ رہی تھی بس" **Kitab Nagri**
www.kitabnagri.com

زر گل اسے کھڑا پا کر فوراً سے کہتے ساتھ بیڈ سے اٹھنے لگی

"ضرورت نہیں ہے اس کی میں صوفے پر سو جاؤ گا"

یزدان اسے منع کرتے ہوئے کہتے ساتھ وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگا

"نہیں میں صوفے پر سو جاؤ گی"

Posted On Kitab Nagri

زر گل فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی یزدان نے مڑ کر اسے دیکھا

"تم نے میری بات نہ ماننے کی قسم کھا رکھی ہے؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"ایسا نہیں ہے آپ کو عادت نہیں تو بس اس لیے"

زر گل نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں اسے بولی یزدان اسے دیکھنے لگا

"کچھ گھنٹوں کی بات ہے تم بیڈ پر سو جاؤ میں صوفے پر سو جاؤ گا"

یزدان اسے نرمی سے کہتے ساتھ با تھر روم کی طرف بڑھ گیا زر گل آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھ رہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یا اللہ کیا ہو گیا ہے انہیں"

زر گل حیرانگی سے پریشان سی ہوتی کہنے لگی اور بیڈ پر لیٹ گئی

یزدان چیخ کر کے کمرے کی لائٹس آف کر تا صوفے پر آکر لیٹ گیا

یزدان کو صوفے پر نیند نہیں آرہی تھی وہ ایک ہی رخ میں نا جانے کب سے سویا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیسے سو لیتی ہے آرام سے"

یزدان زر گل ہر ایک نظر ڈالتے ہوئے پریشان سا بولا اور پھر اسے دیکھا جو پتلی سی چھوٹے قد کی بیڈ پر سوتے ہوئے بالکل بچی لگ رہی تھی لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی زر گل پر سکون سی گہری نیند سوری تھی یزدان پوری رات اسی پر نظریں جمائے ہوئے تھا اسے خود بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کو دیکھنے سے بھی یزدان کو کتنا سکون مل رہا تھا وہ لڑکی دن بدن یزدان کے حواسوں پر سوار ہو رہی تھی

صبح زر گل کی آنکھ فجر کے وقت کھلی اب وہ بہتر تھی اس کے جسم کا درد بھی کم ہو گیا تھا وہ وضو کر کے نماز ادا کرنے لگی نماز ادا کر کے دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے خدا سے دعا مانگنے لگی جائے نماز جگہ پر رکھتی زر گل کی نظر یزدان پر گئی جس کا سر صوفے سے تھوڑا نیچے اور بازو بھی نیچے تھا زر گل آگے بڑھ کر کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس کی گردن کو سیدھا کرنے لگی جب یزدان کی نیند ٹوٹی زر گل ایک دم گھبراتی اپنی جگہ ساکت ہو گئی یزدان کی نظر اس پر گئی وہ اس کے بالکل قریب تھا پر نور چہرے پر آج اور بھی زیادہ نور تھا گھنی پلکیں لائٹ براؤن آنکھوں میں خوف تھا وہ اس وقت چوہدری یزدان کو بے حد حسین لگ رہی تھی یزدان اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کر گیا زر گل

Posted On Kitab Nagri

اس کی گرم سانسیں خود پر محسوس کیے آنکھیں بند کر گئی اس کی قربت میں اس لڑکی کی سانس رک سی گئی پورا وجود کانپنے لگ گیا وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکی شاید رشتہ ہی کچھ ایسا تھا یزدان نے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی اور اپنے ہونٹ اس کے ہونٹ کے قریب لے جانے لگا تبھی یزدان کا فون بجایزدان ہوش میں آیا اور فوراً زر گل سے دور ہوا اس کے دور ہوتے ہی زر گل نے سکھ کا سانس لیا اور اٹھ کھڑی ہوئی

"بس آدھے گھنٹے تک تیرے پاس ہوں گا"
یزدان زر گل ہر نظریں ٹکائے کہنے لگا زر گل خاموش کھڑی تھی

"طبیعت کیسی ہے"

یزدان فون بند کرتے ہوئے اس پر نظر ڈالے پوچھنے لگا
www.kitabnagri.com

"بہت بہتر ہے"

وہ اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی یزدان صوفے اٹھا اس کے پورے جسم میں درد ہو رہا تھا

"میرے کپڑے نکال دو"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ ساتھ روم کی طرف بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہیں جا رہے ہیں؟"

زر گل گھڑی پر نظر ڈالتی پریشانی سے پوچھنے لگی جس پر یزدان نے سر کو خم دیا

"مجھے لاہور جانا ہے ضروری کام ہے"

یزدان اسے بتاتے ساتھ ہاتھروم کی طرف بڑھ گیا اور زر گل اس کے وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔

یزدان ناشتہ کرتے ساتھ ہی فوراً حویلی سے چلا گیا تھا اسد اللہ ابھی ناشتہ کر رہے تھے زر گل خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی

www.kitabnagri.com

"کہاں گیا ہے یہ"

چوہدری اسد اللہ نے زر گل کو دیکھتے ہوئے مخاطب کیا زر گل کے بڑھتے قدم رکے

"لاہور"

Posted On Kitab Nagri

زر گل مختصر سا جواب دیتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اسد اللہ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اب میں وہ کروں گا اس لڑکی کے ساتھ کہ یزدان تم اسے خود چھوڑو گے"
وہ چہرے پر خباہی مسکراہٹ سجائے دل میں کہتے ساتھ چائے کا گھونٹ بھرنے لگے۔۔

زر گل کمرے میں داخل ہوئی آج پہلی دفعہ اس نے اس حویلی میں سکھ کا سانس لیا تھا وہ بیڈ پر آکر بیٹھی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گئی۔۔

اچانک اسے یزدان کا خیال آیا جب اسے بخار ہوا تھا کتنی فکر تھی اس شخص کی آنکھوں میں اس کیلئے کتنا خیال رکھا تھا زر گل کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی مگر اگلے ہی پل سمٹ گئی۔۔

"تم اسے سوچ رہی ہو زر گل" Kitab Nagri

زر گل پریشانی سے خود کو دیکھتے ہوئے بولی اور اپنی سوچ جھٹکی۔۔

"نہیں زر گل تم اسے نہیں سوچ سکتی ہو اس شخص نے تمہاری زندگی الٹ کر رکھ دی"
زر گل اپنی سوچ کو بدلتے خود سے کہتے ساتھ بیڈ کراؤن سے سر ٹکاتی ایک ٹھنڈی آہ بھر گئی۔۔

"مجھے نہیں پتہ کہ آگے میرے ساتھ کیا ہونا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں بند کیے پریشانی سے بولتی گہرا سانس لے گئی۔۔

اس اٹھارہ سال کی لڑکی کے ساتھ ہوا بھی تو کیا کچھ نہیں تھا اس نے کیا کیا نہیں برداشت کیا تھا اتنی چھوٹی سی عمر میں یہ عمر تو لڑکیاں اپنے بارے میں سوچنے میں گزار دیتی ہیں مگر وہ بیچاری تو اپنے متعلق اس عمر میں کچھ بھی نہیں سوچ سکی تھی۔۔

زر گل کچن میں کھڑی کام کر رہی تھی جب کسی شخص کی آواز سے اس کا دھیان اس طرف گیا وہ کچن سے باہر نکلی سامنے موجود شخص کو دیکھ کر زر گل پریشان سی ہوئی وہ دیکھنے میں اچھا تھا درمیانہ قد ہلکی ہلکی بےیر ڈسیاہ بال اس لڑکے کی نظر بھی زر گل پر گئی

www.kitabnagri.com

"عیسیٰ"

چوہدری اسد اللہ جو کسی کام سے باہر جا رہے تھے زینے اترتے نیچے آئے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ حیرانگی سے کہنے لگے

"تایا جان"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے انہیں دیکھتا آگے بڑھ کر گلے لگنے لگا

"یہ کہاں سے آیا"

اسد اللہ اس کے گلے لگے دل میں کہنے لگے عیسیٰ ان سے الگ ہو اور نظر زر گل پر گئی

"تم اچانک کیسے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگے عیسیٰ نے بھی انہیں دیکھا

"میرا دل کر رہا تھا آپ سے یزدان سے ملنے کا ویسے یہ کون ہے"

وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا اسد اللہ کی نظر زر گل پر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کوئی نہیں ہے سمجھ لو ملازمہ ہے"

اسد اللہ زر گل کو دیکھے بغیر جواب دیتے ساتھ عیسیٰ کو ساتھ لیے اوپر کی جانب بڑھ گئے عیسیٰ بھی

خاموشی سے ان کے ساتھ چل دیا

"زر گل بچے تم یہاں کیوں کھڑی ہو"

ساجدہ نبی پکن سے باہر آتے ہوئے اسے دیکھ کر پریشانی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں اندر ہی آرہی تھی"
زر گل کہتے ساتھ کچن کی جانب قدم بڑھا گئی

"ایک بات تو بتا"
زمان اور یزدان ابھی زر گل کا ایڈمیشن کروا کر کالج سے باہر نکلے زمان اس سے کہنے لگا



"پوچھ"
یزدان گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھنے لگا
"تجھے بھابی کا میٹرک کارزلٹ کارڈ کہاں سے ملا"
زمان پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر یزدان نے اسے دیکھا

"مجھے زر گل کی ماما نے دیا ہے"

یزدان اسے جواب دیتے ساتھ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا اور زمان اس کے والے سیٹ پر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

"یزدان یار اچانک کیسے تو بدل گیا"

زمان فکر مند سا سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا یزدان نے اب کی بار اسے دیکھا

"ماں آئی تھی خواب میں"

یزدان اسے جواب دیتے ساتھ گاڑی سٹارٹ کر گیا جس پر زمان بھی بات کو سمجھتا خاموش ہو گیا

"آج ہی نکلنا ہے واپس یا کل"

زمان اس سے کچھ دیر کے بعد پوچھنے لگا

Kitab Nagri

"ابھی کچھ دیر میں"

یزدان اسے جواب دیتا گاڑی ہوٹل پر روک گیا زمان سر کو خم دے گیا۔

عیسیٰ تھکاوٹ کی وجہ سے کمرے میں آرام کرنے چلا گیا تھا اسد اللہ نے اپنے خاص ملازم عابد کو اپنے

پاس بلایا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں ایک بہت اہم کام دے رہا ہوں جو آج ہونا چاہیے"

چوہدری اسد اللہ عابد کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگے جس پر وہ فوراً سر کو خم دے گیا

"جی صاحب آپ حکم کریں"

عابد تابعداری سے انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ مسکرائے

"سمجھ گئے نا اس لڑکی کے ساتھ یہ سب کرنا ہے"

وہ چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے کہنے لگے جس پر عابد اثبات میں سر ہلا گیا

"سمجھ گیا آپ بے فکر ہو جائیں صاحب"

وہ مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ کر کہنے لگا جس پر اسد اللہ اثبات میں سر ہلا گئے عابد وہاں سے چلا

گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل کچن وغیرہ کے کام سمیٹ کر نماز پڑھنے کے غرض سے اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی
گھڑی اسوقت سوادس بجارہی تھی

"لڑکی جاؤ عیسیٰ سے پوچھ کر آؤ اسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں"

چوہدری اسد اللہ نیچے آتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگے زر گل کے بڑھتے قدم ر کے اور خاموشی سر
اثبات میں ہلا کر اوپر کی جانب بڑھ گئی اس کے اوپر جاتے ہی اسد اللہ کے چہرے پر مسکراہٹ
نمودار ہوئی اور وہ اپنے کمرے میں چل دیے۔۔۔۔

زر گل عیسیٰ کے کمرے کی جانب بڑھنے والی تھی جب کسی نے اسے اپنی جانب کھینچ کر عیسیٰ کے
کمرے سے تھوڑا فاصلہ پر بنے کمرے کی جانب دھکیلا زر گل ایکدم گھبرا سا گئی کمرے میں تاریکی سی
چھائی ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کک۔۔۔ ککون ہو تم"

وہ پریشانی سے ڈرتے ہوئے کپکپاتے ہوئی آواز میں پوچھنے لگی جب تاریکی میں ڈوبا کمرہ ایکدم روشن
ہوا

"میں"

Posted On Kitab Nagri

عابد چہرے پر کمبینی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل کی نظر اس پر گئی اسے واقع
حیرانگی ہوئی

"تم"

وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر عابد قہقہہ لگا گیا

"ہاں میں کب سے انتظار کر رہا تھا اس دن کا آج وہ دن آہی گیا اب تجھے مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا"
عابد اس پر حوس بھری نظریں جمائے مسکراتے ہوئے بولتا اسے خوفزدہ کر گیا زر گل اس کی
آنکھوں سے خوف محسوس کرتی دیوار سے لگ گئی

"کیا کرنا چاہتے ہو تم کیا گاڑا ہے میں نے تمہارا"
زر گل آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھتی گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی

"تو نے نہیں تیرے اس حسن نے آج کی رات میری ہے"
وہ ہنستے ہوئے اسے کہتے ساتھ زر گل کی جانب قدم بڑھانے لگا زر گل اپنی سانس روک گئی اس کا
وجود کانپ رہا تھا اسے خطرے محسوس ہو رہا تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکا رہی تھی زر گل کو اس
شخص کی آنکھوں سے ڈر محسوس ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ"

یزدان زمان کو اس کے گھراتار کر مسکراتے ہوئے کہنے لگا جب زمان نے اسے دیکھا

"اللہ خیر"

وہ پریشان سا اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی
زمان جیب میں ہاتھ ڈالے گھر کے اندر چل دیا یزدان ایڈمیشن فارم سنبھال کر رکھتا گاڑی اسٹارٹ
کر تا حویلی کا رخ کر گیا

Kitab Nagri

وہ زر گل کے چہرے کے تاثرات کو تخیل کرتے ہوئے ہلکا سا مسکرا دیا کتنی خوش ہوگی یہ خبر سن کر
یزدان یہ سوچتے ہوئے حویلی کی طرف چل دیا

"دیکھو میرے قریب مت آنا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے کانپتے ہوئے انگلی اس کی طرف کیے کہنے لگی

"میں ڈر گیا"

عابد ہنستے ہوئے کہتے ساتھ اس کی جانب بڑھتا گلے میں لیا دوپٹہ جھٹکے سے اس کے سینے سے ہٹاتا اس کی طرف بڑھنے لگا

"اگر تم نے مجھے چھو اتوا چھا نہیں ہو گا"

زر گل ہمت جمع کیے اسے وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگی

"تمہیں بچانے کیلئے کوئی نہیں آئے گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولتا اس کے بالکل قریب ہو گیا زر گل آنکھیں بند کر گئی

www.kitabnagri.com

"اللہ تعالیٰ میری مدد کریں"

زر گل آنکھیں بند کیے دل سے خدا کو یاد کرنے لگی عابد اس کی طرف بڑھتا اس پر جھکنے لگا

"کوئی بچاؤ مجھے پلیز زر گل کوئی مدد کرو میری"

زر گل اونچی آواز میں چیختے ہوئے مدد کیلئے پکارنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"خاموش"

عابد غصے سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھے اسے سرد لہجے میں کہنے لگا

یزدان حویلی میں داخل ہوتے ہی اوپر کی جانب بڑھتا چوہدری اسد اللہ سے ملنے کا ارادہ کرنے لگا چوہدری صاحب کے کمرے کی جانب قدم بڑھنے ہی لگے جب زر گل کی آواز سے قدم ایکدم رک سے گئے اس کمرے کے بجائے وہ اپنے قدم ساتھ والے کمرے کی جانب بڑھ گیا دروازہ لاک دیکھ یزدان نے اسے توڑ دیا

یزدان دروازے کو توڑ کر کمرے میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھوں میں ایکدم سرخی سی اتر آئی رگیں ابھرنے لگی ماتھے پر سلوٹیں نمودار ہوئی زر گل یزدان کو دیکھتی عابد کو دھکا دیتی فوراً اس طرف بڑھ گئی یزدان نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر عابد کو دیکھا جو یزدان کو دیکھ گھبرا سا گیا

"می۔۔۔ میں نے نہیں کیا۔۔ صاحب اس نے مجھے بلایا تھا"

عابد یزدان کی آنکھوں میں موجود غصہ دیکھ گھبراتے ہوئے رک رک کر الفاظ ادا کرتا جھوٹ بول گیا زر گل یزدان کو دیکھتی نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ بول رہا ہے میں نے نہ"

زر گل بھیگی ہوئی آواز میں اسے دیکھتے ہوئے وضاحت دینے لگی جب یزدان نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کروا دیا یزدان آگے بڑھ کر زمین پر پڑا زر گل کو دوپٹہ اٹھا کر واپس زر گل کی جانب بڑھا اور اس کی شانوں پر ڈالتا وہ زر گل کو اپنے پیچھے چھپا گیا

"تیری اتنی ہمت تو چوہدری یزدان کی عزت پر ہاتھ ڈالے"

یزدان اپنے چہرے پر بلا سختی لیے اس کی طرف بڑھ کر غریبا عابد کا پورا وجود کانپ سا گیا یزدان نے اس کے منہ پر لگاتار سات آٹھ مکے مارتا اس کا منہ خون و خون کر گیا اس وقت یزدان ایک وحشی انسان لگ رہا تھا اس کی آنکھوں میں بے حد غصہ تھا پیچھے کھڑی زر گل یزدان کے اس روپ سے بے حد خوفزدہ ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صص -- صاحب معاف ک --- کر دیں"

عابد ہاتھ جوڑے کانپتے ہوئے اسے خوف سے کہنے لگا اسے اپنی موت صاف نظر آرہی تھی

"کوئی چوہدری یزدان کی عزت پر نظر بھی ڈالے تو اس کی جان لے لوں تو نے ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کا گریبان پکڑے چہرے پر چٹانوں جیسے سختی سجائے چلایا زر گل اس کے غصے سے سہم کر رہ گئی عابد خاموشی سے خوفزدہ سا کھڑا تھا اسد اللہ شور کی آواز سن کر خوشی سے ساتھ والے کمرے کی طرف بڑھے اور عیسیٰ بھی اٹھ آیا کیونکہ یزدان بہت تیزی آواز میں چیخا تھا سب ملازم نیچے ٹی وی لاؤنچ میں پریشانی سے اکٹھے ہو گئے یزدان چوہدری اسد اللہ اور عیسیٰ کو نظر انداز کرتا زر گل کا ہاتھ تھامے بھاری بھاری قدم اٹھائے نیچے کی جانب بڑھا اور سب کے نیچے اس ملازم کو زمین پر پھینکا۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ یزدان وہ ہمارا خاص ملازم ہے"

اسد اللہ یزدان کو پریشانی سے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگے یزدان نے سرد آنکھیں اس کی جانب کیے انہیں دیکھا

Kitab Nagri

"زر گل کے ساتھ بد تمیزی کرنے کی کوشش کی ہے میری بیوی کے ساتھ"

یزدان لفظوں پر زور ڈالے چلا کر اسد اللہ کو جواب دینے لگا۔۔

"بھول رہے ہیں آپ وہ بیوی نہیں ہے ونی ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں ہے ہم سب کی نظر میں"

وہ غصے سے لال چہرہ لیے ایکدم یزدان پر بھڑکے یزدان نے انہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ جو بھی کہیں ابا مگر اس نے چوہدری یزدان کی عزت پر غلط نگاہ ڈالی ہے اور جو چوہدری یزدان کی بیوی کو اس نگاہ سے دیکھے گا میں اس کی سانس بھی روک دوں گا"

یزدان ملازم میں سرد سرد قہر برستی نگاہیں گاڑھے اسے وارن کرنے والے انداز میں بولا۔۔

"وہ تمہاری عزت نہیں ہے وہ کچھ نہیں ہے تمہاری"

اسد اللہ انتہائی اونچی آواز میں چیختے ہوئے یزدان سے کہنے لگے یزدان نے سرد آنکھیں لیے ان کی جانب دیکھا۔۔

"میں بول رہا ہوں وہ میری بیوی ہے تو وہ میری بیوی ہی ہے"

یزدان پہلی بار اپنے باپ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اونچی لہجے میں اسے کہنے لگا پیچھے کھڑی زر گل حیرانگی سی یزدان کو دیکھنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

"وہ بیوی نہیں ہے کچھ نہیں ہے آپ کی"

اسد اللہ سرد لہجے میں اسے بولے جس پر یزدان نے غصے سے گردن پر ہاتھ پھیرا ہر ایک شخص وہاں موجود کھڑا یہ سب سن رہا تھا

"میں نے کہہ دیا نا وہ چوہدری یزدان کی بیوی ہے وہ میری بیوی ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان انگلی اٹھا کر انہیں سختی سے بتاتے ساتھ غصے سے عابد کو دیکھنے لگا

"ابھی کے ابھی اس کو فارغ کریں ورنہ میں دو سکینڈ میں اس کی جان لے لوں گا"
یزدان عابد ہر نظریں گاڑھے اسد اللہ سے کہنے لگا اسد اللہ گھبرا سے گئے وہ جانتے تھے وہ شخص جو
بولتا ہے وہ کر گزرتا ہے

"نہیں ہم فارغ کر رہے ہیں اسے"
اسد اللہ فوراً سے کہتے ساتھ عابد کو اشارہ کرنے لگے جس پر وہ فوراً وہاں سے چلا گیا

"آج کے بعد کسی نے بھی چوہدری یزدان کی بیوی زرگل پر اپنی گندی نظر بھی ڈالی تو اس کی
آنکھیں نکال لوں گا"

وہ ملازموں ہر نظریں جمائے سختی سے انگلی دیکھا کروارن کرنے والے انداز میں بولتا زرگل کا ہاتھ
تھامے کمرے کا رخ کر گیا زرگل یک ٹک اس پر نظریں جمائے اسے دیکھ رہی تھی
سب ملازم ڈرتے ہوئے خاموشی سے واپس چلے گئے اسد اللہ بھی غصے سے اپنے کمرے میں چلے گئے
عیسیٰ پریشان سا کھڑا تھا وہ صبح یزدان سے بات کرنے کا سوچتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

اسد اللہ کمرے میں آتے ہی غصے سے ٹہلنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"میرا بیٹا بالکل ہی اندھا ہو گیا ہے اسے کچھ بھی نظر نہیں آرہا ہے آنکھوں کے سامنے جیسی پٹی بندھی ہو"

وہ غصے سے ٹہلتے ہوئے خود میں بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگے انہیں رہتے رہتے یزدان پر غصہ آرہا تھا جو کل کی آئی لڑکی کیلئے اپنے باپ کے سامنے کھڑا ہو گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یزدان زر گل کو کمرے میں لایا وہ ساکت سی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی یزدان نے اسے بیڈ پر بٹھایا

"تم ٹھیک ہو"

یزدان اس کے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگا زر گل اسی طرح اسے دیکھ رہی تھی

"زر گل تم ٹھیک ہو"

وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے پوچھنے لگا زر گل ہوش میں آئی اور اثبات میں سر ہلا گئی

"کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہے تم آرام کرو"

یزدان اسے نرمی سے کہتے ساتھ اٹھنے لگا جب زر گل نے اس کا ہاتھ تھاما یزدان کے بڑھتے قدم رکے

اس نے مڑ کر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"جس طرح آج آپ نے میرا ساتھ دیا اس کیلئے آپ کا شکریہ مجھے بچایا شکریہ مجھ پر یقین کرنے

کیلئے شکریہ"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں کھڑی ہوتی نم آنکھوں سے بولی

"اب تو میں غصہ بھی نہیں ہوا تم پر تو پھر اب کیوں رورہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کی آنکھوں میں آئی نمی کو دیکھتے ہوئے پریشان سا بولا زر گل نے اپنے آنسو صاف کیے

"نہیں اگر وہ میرے ساتھ کچھ کر لیتا"

زر گل نظریں جھکائے معصومیت اور ڈرے ہوئے لہجے میں اسے بولی

"جب تک چوہدری یزدان ساتھ ہے تمہارے تمہیں کوئی ہلکی سی خروش بھی نہیں دے سکتا" وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے اعتماد سے بولتا زر گل کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا جس پر زر گل ہلکا سا مسکرا دی

"آپ کو بھوک لگی ہے کیا میں کھانا لگاؤ"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"نہیں مجھے صرف آرام کرنا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا زر گل اثبات میں سر ہلا گئی یزدان با تھر روم کا رخ کر گیا زر گل صوفے پر بیٹھ گئی

کچھ دیر بعد یزدان کپڑے تبدیل کیے با تھر روم سے باہر کی طرف بڑھا تو زر گل وضو کرنے کے غرض سے با تھر روم کا رخ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

یزدان بیڈ پر آکر لیٹ گیا پانچ منٹ بعد زرگل ہاتھروم سے باہر نکلی سر پر حجاب کی طرح دوپٹہ لیے وہ جائے نماز بچھاتی نیت باندھ گئی یزدان کی نظریں اسی پر جمی ہوئی تھی جتنی دیر وہ نماز پڑھتی رہی یزدان کی نظریں اسی پر ہی مرکوز رہیں دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے وہ دعا مانگتی چہرے پر ہاتھ پھیر کر ایک نظر یزدان پر ڈال کر وہ جائے نماز لپیٹتی جگہ پر رکھ کر صوفے پر چلی گئی

صبح زرگل نماز وغیرہ پڑھ کر شاور وغیرہ لے کر ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بالوں کی چٹیاں بنا رہی تھی جب یزدان کی آنکھ کھلی نظر اس پر گئی بے بی پنک کلر کے ڈریس میں جس پر سفید رنگ کی کڑاہی ہوئی تھی ساتھ میں ہم رنگ سفید دوپٹہ لیے بے حد خوبصورت لگ رہی تھی یزدان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی زرگل چٹیاں کر کے مڑی تو اسے جاگتا پا کر تھوڑا گھبرائی

www.kitabnagri.com

یزدان اسے دیکھ بیڈ سے اٹھ کر چیل پہنتا ہاتھروم کی جانب بڑھ گیا

"پتہ نہیں مجھے یوں گھور گھور کیوں دیکھتے رہتے ہیں"

زرگل اس کے جاتے ہی منہ بناتی بڑبڑاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

زر گل کو پانچ منٹ سے اوپر ہو گئے تھے وہ یزدان کا انتظار کر رہی تھی تبھی یزدان با تھروم سے باہر نکلا نظر زر گل پر گئی جو اسے دیکھ رہی تھی

"تمہیں کچھ کہنا ہے؟"

یزدان اسے کھڑا دیکھ پریشان سا پوچھنے لگا زر گل نے اثبات میں سر ہلادیا

"بولو"

یزدان اس کی جانب بڑھتے ہوئے اسے کہنے لگا زر گل گھبراتے ہوئے اپنی انگلیوں سے کھیل رہی تھی

"وہ میں نے آپ سے کہا تھا مجھے طلاق دے دیں"

زر گل نظریں جھکائے گھبراتے ہوئے آہستہ آواز میں اسے بولی یزدان کے چہرے کے تاثرات ایک دم بدل گئے اور اس نے بامشکل سر کو خم دیا

"لیکن اب مت دیجیے گا"

زر گل گہرا سانس لیتی فوراً سے اسے بولی جب یزدان نے اس کے چہرے پر نظریں جمائے

Posted On Kitab Nagri

"کیا"

یزدان اس کی طرف ایک دم قدم بڑھا کر آبرو اچکائے پوچھنے لگا زر گل اس کی جانب سے ایک قدم بڑھتا دیکھ خود ایک قدم پیچھے ہو گئی

"ج۔۔جی"

گھبراتے ہوئے لڑکھڑاتے ہوئے اسے بولی جس پر یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی اور وہ اس کی جانب بڑھنے لگا زر گل گھبرا کر پیچھے کو کھسکتی ڈریسنگ سے جا لگی

"کیوں میرے ساتھ رہنا اچھا لگنے لگا ہے کیا؟"

یزدان ڈریسنگ پر ہاتھ رکھے اس کے چہرے قریب چہرہ لائے شوخیہ لہجے میں پوچھنے لگا زر گل آنکھیں بند کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ام۔۔اما کہ رہی تھی کہ طلاق والی۔۔۔ لڑکیوں کو لوگ۔۔۔ بہت سناتے ہیں۔۔۔ میری بہتری

اسی۔۔۔ میں ہے آپ۔۔۔ کے ساتھ رہوں"

زر گل آنکھیں بند کیے کانپتے ہوئے لبوں سے رک رک کر اسے جواب دینے لگی یزدان کی نظر اس

کی چاندی کی نتھ پر جم سی گئی

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں معلوم ہے"

یزدان اس کی نتھ پر نظریں گاڑھے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا

"کک۔۔ کیا؟"

وہ کپکپاتی آواز میں اس سے پوچھنے لگی اس کے گھبرانے پر یزدان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"تمہارے چہرے پر یہ نتھ کتنی جچتی ہے"

وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے اسے بولا جس پر زرگل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا
اس کے گال لال ہو رہے تھے ہارٹ بیٹ الگ ہی اسپڈ سے چل رہی تھی

"آپ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں"

وہ معصومیت سے کنفیوز سی ہوتی اسے کہتی یزدان کو سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

اس سے پہلے یزدان کچھ بولتا دروازے پر دستک ہوئی یزدان کے چہرے پر فوراً سرد تاثرات سج گئے
اور زرگل سے دور ہو گیا زرگل فوراً سے پہلے دروازے کی جانب بڑھتی ساجدہ بی کے بلانے پر باہر
چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"کہاں تھی تمہاں معلوم ہے نایہ وقت ناشتے کا ہے"
چوہدری اسد اللہ زرگل کو آتا دیکھ فوراً غصے سے کہنے لگے جس پر زرگل نے انہیں دیکھا عیسیٰ جو ابھی
نیچے آیا تھا خاموشی سے اسد اللہ کو دیکھنے لگا

"مجھے یزدان نے کہا تھا کہ میں صرف ان کے کام کروں"
زرگل بغیر ڈرے نظریں جھکائے انہیں جواب دیتی مزید غصہ دلا گئی

"یزدان نہیں یزدان صاحب"

اسد اللہ غصے سے زرگل کو بولے زرگل نے ایک نظر اٹھا کر انہیں دیکھا

Kitab Nagri

"آپ بھول رہے ہیں شاید کل مجھے انہوں نے سب کے سامنے بیوی مانا ہے"

وہ اسد اللہ کو دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں یاد دلاتے ہوئے بولی زاد اللہ سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے
لگ گئے

"میں تمہاری زبان"

اسد اللہ غصے سے زرگل سے بولنے لگے جب یزدان کو آتا دیکھ کر اسد اللہ فوراً خاموش ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

"یہ مجھے یزدان بلائے گی اور آپ اپنا ناشتہ ملازمہ سے کہ کر بنوائیں زر گل تم میرا ناشتہ بنا دو"

یزدان اسد اللہ کو جواب دیتے ساتھ زر گل کو دیکھ کر نرمی سے کہنے لگا زر گل خاموشی سے چلی گئی

"مجھے نہیں کرنا کوئی ناشتہ"

اسد اللہ چیخ کر کہتے ساتھ حویلی سے چلے گئے عیسیٰ ڈانٹنگ پر آیا

"کیسے ہو یزدان"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"ٹھیک رات کو مل نہیں سکا تھا سب تمہارے سامنے تھا"

یزدان اس کے گلے لگ کر کہتے ساتھ کرسی سنبھال گیا

تبھی زر گل ناشتہ لے کر آئی اور میز پر رکھ دیا عیسیٰ کی نظر اس پر گئی

"اسلام و علیکم بھابی میں عیسیٰ"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا زر گل جو اب مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"کیا مجھے ناشتہ نہیں ملے گا بھابی"

وہ مذاقیہ انداز میں زر گل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر زر گل کو شرمندگی ہوئی

"نہیں میں ابھی لاتی ہوں آپ کیلئے بھی"

زر گل فوراً سے کہتے ساتھ وہاں سے جانے لگی جب یزدان نے زر گل کو ہاتھ تھام لیا

"زر گل کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے مجھے اس کے ہاتھ کا ناشتہ کھانے کی عادت ہے اس لیے تمہیں ملازمہ بنا دے گی"

یزدان لہجے میں سرد پن لیے عیسیٰ کو گھور کر دیکھتے ہوئے بولا زر گل اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "نہیں میری طبیعت ٹھیک ہے میں بنا دیتی ہوں"

زر گل فوراً سے یزدان کو دیکھتے ہوئے بولی جس پر یزدان نے سرد نگاہوں سے زر گل کو دیکھا

"میں کہ رہا ہوں ملازمہ بنا دے گی بیٹھو خاموشی سے ناشتہ کرو"

یزدان لفظوں پر زور دے گھور کر زر گل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ گھبرا کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ساجدہ بی عیسیٰ کیلئے ناشتہ لائیں"

یزدان اونچی آواز میں ساجدہ بی سے کہتے ساتھ زرگل کی پلیٹ میں پراٹھا رکھنے لگا عیسیٰ اور زرگل خاموشی سے اسے دیکھ رہے تھے

"ویسے بھابی آپ چاچو کی باتوں کو مائنڈ مت کیجیے گا وہ غصے کے برے ہیں تھوڑے"

عیسیٰ زرگل کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا زرگل بھی ہلکا سا مسکرائی

"تم بے فکر رہو عیسیٰ میں اسے مائنڈ نہیں کرنے دیتا"

یزدان زرگل کے ہاتھ پر مزید مضبوط گرفت حاصل کیے کہنے لگا زرگل اسے بس دیکھ رہی تھی عیسیٰ خاموش ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرگل کچن سے باہر آرہی تھی جب زرگل کی نظر حویلی میں داخل ہوتے شخص پر گئی یہ وہی تو جو یزدان اور اس کے نکاح میں شامل تھا۔

"اسلام و علیکم"

Posted On Kitab Nagri

زمان زرگل کی نظریں خود پر پا کر فوراً سے کہنے لگا زرگل نے اسے جواب دیا۔

"میں یزدان کا دوست ہوں زمان یزدان کہاں ہے"
زمان زرگل کو سنجیدگی سے بتانے لگا جس پر زرگل کو یاد آیا۔

"جی وہ باہر ہیں"

زرگل اسے بتاتے ساتھ خود کمرے کی طرف بڑھ گئی اور زمان خاموشی سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔

زمان باہر آیا تو سامنے کا منظر دیکھ تھوڑا پریشان سا ہوا

"چوہدری صاحب آپ کر دیں آج ہی اس کا نکاح بوجھ ہے یہ میرے لیے"

وہ اچھی خاصی عمر کا مرد اسد اللہ سے مخاطب ہوئے کہنے لگا یزدان پریشان سا کھڑا تھا

"دماغ ٹھیک ہے آپ کا پچاس سال کا ہے جو نکاح کرنا چاہتا ہے آپ کی پوتی سے"

یزدان سر دلہجے میں فوراً سے اس آدمی سے بولا اسد اللہ نے یزدان کو دیکھا

"تم خاموش رہو اس کی شادی اسی سے ہوگی"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ رو عبدالر آواز میں یزدان کو دیکھ کر کہنے لگے
وہ بیس سالہ لڑکی بے بس سی نظریں اٹھا کر چوہدری اسد اللہ کو دیکھنے لگی

"مجھے نہیں کرنا یہ نکاح مجھے بخش دیں مار دیں یہ نکاح مت کریں"

وہ روتے ہوئے بے بسی سے گڑگڑا کر بھیگ مانتے ہوئے بولی زمان کی نظریں اس پر ٹھہر سی گئی وہ
ایک سال پیچھے چلا گیا

ماضی ---

رات گیارہ بجے کے وقت وہ ڈیڑے سے واپس گھر کیلیے بڑھ رہا تھا جب کوئی لڑکی تیزی سے بھاگتی
ہوئی بگڑی سی حالت میں اس طرف بڑھ رہی تھی زمان کی نظر اس پر گئی تو پریشان سا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مم۔۔ میری مدد"

وہ پھولے ہوئے سانس سے زمان کو دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ بے ہوش ہوتی زمین پر ڈھے گئی زمان
اسے دیکھتا رہ گیا زمان اس کی طرف بڑھا اور اس ہلایا مگر وہ ساکت سی لیٹی رہی اپنے پر ڈالی شمال اتار
کر اس کے وجود کو اچھے سے ڈھکتا ہوں میں بھرے وہ اسے ایک پٹے پر لٹا گیا

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکی کی حالت دیکھ کر کوئی بھی انسان اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ کسی نے زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے زمان کی نظر اس کے چہرے پر گئی تیکھے نقوش کی وہ حسین لڑکی زمان کو بے حد پیاری لگی اور اس میں سے آتی خوشبو زمان کو اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی زمان کے دل نے ایک بیٹ مس کی اور زندگی میں پہلی دفعہ کسی لڑکی کو دیکھ کر اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی پوری رات وہ اس کے پاس یوں ہی بیٹھا رہا فجر کے وقت جا کر زمان کی آنکھ لگ گئی اور جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ لڑکی وہاں سے غائب تھی زمان نے اسے ہر جگہ ڈھونڈا مگر وہ اسے نہیں ملی زمان خاموشی سے گھر کی طرف بڑھ گیا

حال۔۔۔

اس دن سے آج تک زمان شاہ اس کی لڑکی کی تلاش میں تھا اور آج وہ لڑکی اسے اس طرح ملے گی اس کے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا www.kitabnagri.com

"مجھ پر رحم کھائیں چوہدری صاحب"

وہ لڑکی ہاتھ جوڑے گڑ گڑاتے ہوئے ایک بے رحم انسان سے التجا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کون کرے گا تجھ سے اور نکاح شکر کر کے وہ کر رہا ہے چل میں پورے گاؤں کو اکٹھا کرتا ہوں
ایک بھی شخص نے تجھ سے نکاح کیلئے ہاں کر دی تو تیرا اس سے نکاح کروادوں گا"
چوہدری اسد اللہ اسے دیکھتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہنے لگے جب سامنے بیٹھی لڑکی نے سر اٹھا کر
اسے دیکھا

"اگر اپنی بے عزتی کروانی ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں تجھ جیسی بے غیرت لڑکی سے کون کرے
گا نکاح جو ایک پوری رات گھر سے باہر رہی تھی"
اسد اللہ اسے بولتے تکلیف پہنچا گئے سامنے بیٹھی وہ لڑکی خاموش ہو گئی

"آپ کو گاؤں والوں کو اکٹھے کرنے کی ضرورت نہیں ہے چوہدری صاحب میں کروں گا نکاح"
زمان اونچی آواز میں بولتا چوہدری اسد اللہ بزدان اس لڑکی کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا

www.kitabnagri.com

"تم ہوش میں ہو"

چوہدری اسد اللہ زمان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے زمان اس لڑکی پر نظریں جمائے قدم بڑھا کر
اس طرف آیا

"میں پورے ہوش میں ہوں آج ہی میں اسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

زمان اس پر نظریں جمائے لفظوں پر زور دیے بولایزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکان آئی اور
چوہدری اسد اللہ خاموش ہو گئے

"ٹھیک ہے پھر آج رات ہی تم دونوں کا نکاح ہو گا"

چوہدری اسد اللہ زمان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے زمان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور
سامنے بیٹھی وہ لڑکی پریشان سی اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کی سچائی جاننے کے بعد بھی اسے
اپنا بنانے کیلئے مان چکا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زر گل کمرے میں بیٹھی تھی تبھی یزدان داخل ہوا زر گل اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی
"کتنے غصے سے پکڑا تھا اتنا درد ہو رہا ہے"

زر گل اپنے سرخ ہاتھ کو دیکھتی معصومیت سے کہنے لگی یزدان اس کی کہی بات سن چکا تھا وہ اس کے
پاس آکر بیٹھا زر گل نے اس کی جانب دیکھا اور فوراً اٹھ کھڑی ہوئی یزدان اسے دیکھنے لگا
"بیٹھو"

یزدان اس کا ہاتھ تھامے نرمی سے کہتے ساتھ بیڈ پر اپنے پہلو میں بٹھا گیا
"درد زیادہ ہو رہا ہے"

یزدان اس کا ہاتھ تھامے اس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگا جب زر گل نے اسے دیکھا
"تھوڑا سا"
www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے کہنے لگی یزدان نے بھی نظر اٹھا کر اسے دیکھا
"میری بات ایک دفعہ میں مان لیا کرو تو ایسا نہیں ہوگا"

وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا زر گل بس سر اثبات میں سر ہلا
گئی یزدان نے شاپر بیگ اس کے سامنے کیا
"یہ کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

زر گل پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"آج رات زمان کا نکاح ہے اور اس حویلی میں ہی ہو گا تمہارے پاس ڈریس نہیں ہو گا اس لیے لایا"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا زر گل نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"آپ کے دوست کا نکاح اتنا اچانک"

وہ پریشان سی ناچاہتے ہوئے بھی پوچھنے لگی یزدان اس کے قریب ہوا

"ہمارا بھی تو اچانک ہی ہوا تھا"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا زر گل پلکیں جھکائی

"میرے پاس تمہارے لیے کچھ اور بھی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ جیب میں - ہاتھ ڈالنے لگا وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"یہ کیا ہے اب"

زر گل پریشان سی کہتے ساتھ وہ انویلیپ اس کے ہاتھ سے لیتی بولی

www.kitabnagri.com

"کھولو"

وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا زر گل نے اسے کھولا اور اس پیچ کو پڑھنے لگی

"سچ میں"

زر گل بے یقینی سی کیفیت میں کاغذ پر نظریں جمائے بولی اور یزدان کو دیکھا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"مجھے نہیں سمجھ آرہی ہے میں کیسے آپ کا شکریہ ادا کروں"

زر گل خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی یزدان نے سینے پر بازو باندھے

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں جو سب میں نے کیا تمہارے ساتھ اسکی معافی مانگ رہا ہوں"

یزدان اسے نرمی سے کہنے لگا زر گل کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی
"مگر یہ تو لاہور ہے تو میں کیسے پڑھوں گی"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے سوال کرنے لگی یزدان نے اس کے ہاتھ سے کاغذ لیا
"تیاری ہم یہاں کریں گے جب سپرز کا وقت آئے گا تو ہم جا کر دے آئیں گے"
یزدان اسے دیکھ کر بتانے لگا زر گل کی پریشانی کم ہوئی
"لیکن مجھے کون پڑھائے گا"

وہ اسے ایک اور سوال کرنے لگی جس پر یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی
"میں ہوں گا تمہارا ٹیچر"

وہ چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے بولا جس پر زر گل ہلکا سا مسکرا دی
"اب تم تیاری کرنا شروع کرو گھٹنے بعد نکاح ہے"

وہ اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

زمان واپس گھر آیا اور آتے ساتھ اس نے جائے نماز بچھا کر شکرانے کے نوافل ادا کیے وہ خدا کا دل سے شکر ادا کرنا چاہتا تھا وہ ہر امید ختم کر چکا تھا لیکن آج ایک سال بعد خدا نے اس لڑکی کو اس کے سامنے ایسا لا کر کھڑا کر کے کوئی معجزہ کر دیا تھا وہ واقع حیران تھا اور اپنے رب کا بے حد شکر گزار تھا جس لڑکی کا اسے نام تک نہیں معلوم تھا وہ ایک سال پہلے اسے اپنا دل دے چکا تھا اور وہ حالت کبھی کسی اور لڑکی کو دیکھ کر نہیں ہوئی تھی

"یہ آج شام پہننا ہے تم نے"

زرکشاں کا دادا بیڈ پر سوٹ پھینکتے ہوئے اسے کہنے لگا وہ خاموشی سے بیڈ پر بیٹھی تھی "کون ہے وہ شخص"

زرکشاں جب سے حویلی سے واپس لوٹی تھی اس کے ذہن میں بہت سے سوال گردش کر رہے ایک عجیب پریشانی کا شکار وہ ہو چکی تھی

درمیانے قد کی سیاہ رنگ کے خوبصورت بال سیاہ بڑی بڑی آنکھیں تیلی سی ناک سفید رنگ وہ دیکھنے میں پیاری تھی مگر اس میں کشش بہت زیادہ تھی

حویلی میں کوئی ڈیکوریشن اور نہ ہی کسی قسم کا انتظام ہوا ہوا تھا زمان نے چوہدری اسد اللہ سے صاف بول دیا تھا نکاح کی تقریب بہت سادہ سی چند لوگوں میں ہی کر دی جائے گی

Posted On Kitab Nagri

سفید شلوار قمیض میں ملبوس اوپر سیاہ ویس کوٹ پہنے بالوں کو نفاست سے سجائے تنکھے نقوش کا ہلکی ہلکی بئیر ڈ صاف رنگت وہ خوبرونو جوان اپنے نکاح کیلئے تیار تھا اس کی خوشی کا اندازہ اس کی آنکھوں کی چمک سے لگایا جاسکتا تھا

دوسری طرف وہ سفید رنگ کے لہنگے میں ملبوس جس پر گولڈن رنگ کا نفیس سا کام ہوا ہوا تھا بالوں کو جوڑے میں قید کیے سر پر سفید رنگ کا کام دار دوپٹہ لیے لائٹ سے میک ایپ میں مرجھائے ہوئے چہرے کیساتھ شیشے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی وہ واقع میں اسوقت بہت حسین لگ رہی تھی مگر وہ بالکل خوش نہیں لگ رہی تھی جو اس کے ساتھ ہوا تھا اس کے بعد صرف باتیں اور طعنے ہی تو سننے آئی تھی اور اب اسے یہ سمجھ نہیں آرہی تھی آخر وہ شخص اسے کیوں اپنانا چاہتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یزدان سیاہ رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس بڑھی ہوئی بئیر ڈ میں بالوں کو نفاست سے سجائے بہت ہی زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا وہ کمرے کا دروازہ کھول کر داخل ہوا تو نظر ڈریسنگ پر کھڑی زر گل پر گئی جو گھبرائی ہوئی خود کا عکس شیشے میں دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

گولڈن رنگ کے فراک میں ملبوس جس پر نفیس سا کام ہوا ہوا تھا بالوں کا جوڑا بنائے کانوں میں جھمکے پہنے اور اس کی چاندی کی نتھلی جو یزدان کی کمزوری تھی لائٹ سے میک ایپ میں وہ اس وقت کسی کو ابھی اپنی جانب متوجہ کرنے کا ہنر رکھتی تھی

"اہم"

یزدان اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو کر کھانستے ہوئے اپنی موجودگی کا احساس دلوانے لگا جس پر اس نے شیشے سے نظر اس پر ڈالی ایک پل کیلئے نظر ٹھہر سی گئی وہ سیاہ میں بہت بیچ رہا تھا جیسے سیاہ رنگ اسی کیلئے بنا ہوا ہو مگر اگلے ہی پل وہ نظریں جھکا گئی

"آپ کون؟"

یزدان اسے غور سے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا زرگل پریشان سی مڑ کر اس کی طرف منہ کرتی دیکھنے لگی

Kitab Nagri

"میں زرگل ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر معصومیت سجائے اسے بتانے لگی

"واقع میں"

یزدان جان کر حیران کن تاثرات سجائے اسے مزید کنفیوز کر گیا

"ہے ناپاگل لگ رہی ہونا میک ایپ بھی زیادہ ہو گیا ہے اور یہ ڈریس تو ایسا لگ رہا ہے جیسے میرا نکاح

ہو نہیں نہیں میں اس طرح باہ"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اسے دیکھے بغیر خود پر نظریں ڈالے ایک ہی سپیڈ پر شروع ہو گئی جب یزدان نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کیا زر گل نے اپنی لائٹ براؤن اٹھا کر اسے دیکھا ہارٹ بیٹ مس ہوئی یزدان نے اس کا چہرہ شیشے کی جانب کیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

"تم بہت حسین لگ رہی ہو یہ ڈریس ایسا لگ رہا ہے جیسے تمہارے لیے ہی بنا ہے اور تم سادہ رہتی ہو سادگی میں بھی بہت حسین لگتی ہو مگر تیار ہو کر تو تم کسی کو بھی پاگل کر سکتی ہو"

یزدان اس کے کان کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں اسے شیشے سے دیکھتے ہوئے بولا زر گل آنکھیں بند کر گئی اس کی قربت میں وہ ہمیشہ گھبراہٹ مچاتی تھی

"اب چلیں باہر نکاح شروع ہونے والا ہے؟"

یزدان اسی طرح کھڑے اس سے کہنے لگا زر گل نے آنکھیں کھول بس سر کو خم دیا "اوہ جوتی"

زر گل اس کے پیچھے باہر کی طرف بڑھنے لگی جب پیروں پر نظر پڑتے ہی فوراً بولتی رکی یزدان بھی رہا اور اسے دیکھا

زر گل بھاری فراق کے ساتھ بامشکل نیچے جھک رہی تھی جب یزدان زمین پر بیٹھ کر جوتی نکالنے لگا

"ارے نہیں نہیں کر لوں گی میں"

زر گل اسے جوتی نکالتے دیکھ فوراً سے منع کرتے ہوئے کہنے لگی

"تم بیٹھو خاموشی سے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے بیڈ پر بٹھا کر اس کے پاؤں پر جوتی پہنانے لگا زر گل اسے ساکت بیٹھی دیکھ رہی تھی کتنا فطرتھانا پہلی ملاقات والے چوہدری یزدان اور اب والے چوہدری یزدان میں یزدان نے جوتی پہنانے کے بعد نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور ہلکا سا مسکرایا اور پھر دونوں باہر کی طرف بڑھ دیے۔۔۔

زمان آچکا تھا اور زر کشاں اپنے دادا کیساتھ وہاں موجود تھی زر گل اور یزدان باہر آئے تو چوہدری اسد اللہ کی نظر زر گل پر گئی وہ اسے دیکھ واقع حیران ہوئے ایک غصے بھری نگاہ اس پر ڈال کر خاموشی سے بیٹھ گئے یزدان زر گل کو وہاں چھوڑتا زمان کے پاس گیا کیونکہ نکاح شروع ہو چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عیسیٰ کی نظر زر گل پر گئی تو وہی ٹھہر سی گئی

"بیوٹیفل"

عیسیٰ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا مگر وہ تو کنفیوز سی کھڑی نظریں جھکائے تھی

Posted On Kitab Nagri

"زر کشاں خالد آپ کا نکاح زمان احمد شاہ سے حق مہر تین تولے سونا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب نے زر کشاں سے پوچھا جو گھونگھٹ کیے گھبرائی سہمی ہوئی بیٹھی تھی

"تققبب --- قبول ہے"

بھگی ہوئی بھاری سی آواز میں کانپتے لبوں سے وہ جواب دینے لگی

دو دفعہ مولوی صاحب نے پھر پوچھا زر کشاں نے ہامی بڑھی زمان کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

مولوی صاحب اب زمان کے پاس آئے۔۔

Kitab Nagri

"زمان احمد شاہ آپ کا نکاح زر کشاں خالد سے حق مہر تین تولے سونا کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب نے زمان کو دیکھتے ہوئے پوچھا زمان نے ایک نظر گھونگھٹ میں بیٹھی زر کشاں پر

ڈالی

"قبول ہے"

وہ مسکراتے ہوئے جواب دے گیا یزدان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب نے اس سے بھی مزید دو بار پوچھا اور اس نے ہاں میں جواب دیا اب وہ دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں تھے

زرکشاں کو زمان کے ساتھ لا کر بٹھایا گیا اس کا پورا وجود سوکھے پتے کی مانند لزر رہا تھا وہ اس سے تھوڑا فاصلے پر بامشکل بیٹھی زمان کی نظر اس پر گئی اور وہ دونوں کے بیچ کا فاصلہ ختم کرتا اس کے بالکل ساتھ بیٹھ گیا زمان کا بازو اب زرکشاں کے بازو کو چھو رہا تھا زرکشاں سانس روک گئی

سب لوگ بیٹھے آپس میں کچھ باتیں وغیرہ کر رہے تھے سب نے ان دونوں کو مبارکباد دی اور منہ میٹھا کروایا

"زمان بیٹا زرا دلہن تو دیکھاؤ" **Kitab Nagri**

ایک عورت مسکراتے ہوئے زمان سے نرمی سے کہنے لگی زمان نے نظر سب پر ڈالی جہاں بہت سے نامحرم موجود تھے

"آنٹی میں نے پسند کرنی تھی کر لی ہے میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی کو اس روپ میں میرے علاوہ کوئی دیکھے"

وہ سنجیدگی سے سامنے بیٹھی عورت کو جواب دے کر پھر سے ایک نظر زرکشاں پر ڈال گیا اس کی بات زرکشاں کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"زر گل آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں"

عیسیٰ زر گل کے پاس آتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا وہ اسے صبح کی نسبت تھوڑا مختلف لگا وہ مجبوراً مسکرائی

یزدان جو زمان کے ساتھ صوفے پر بیٹھا تھا نظریں زر گل پر ہی مرکوز تھی عیسیٰ کو اس کے پاس دیکھ ماتھے پر بل لیے اٹھ کر اس طرف گیا

"مطلب ہمیشہ سادہ سی رہتی ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے رب نے آپ کو بہت فرصت سے بنایا ہے زر گل"

وہ مسکراتے ہوئے دل سے اسکی تعریف کرنے لگا زر گل بس خاموش کھڑی تھی "زر گل بھابی"

یزدان عیسیٰ کے کندھے پر ہاتھ رکھے انتہائی سرد لہجے میں کہنے لگا عیسیٰ اسکی آواز پر کھانسنے لگ گیا "خاموشی سے یہاں سے شکل گم کر" www.kitabnagri.com

یزدان اس کے کان میں غصے سے کہنے لگا عیسیٰ ایک سکینڈ لگائے بغیر غائب ہوا اور یزدان کی نظر زر گل پر گئی

"چلو ادھر آؤ"

یزدان اس کا ہاتھ تھامے اسے آگے لے جانے لگا جب زر گل نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"ن۔۔ نہیں مجھے نہیں"

زر گل گھبراتے ہوئے اسے کہنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"میں ہوں ساتھ"

یزدان کہتے ساتھ اسے اپنے ساتھ لیے زمان کے پاس آیا

"مبارک ہو دوست اور بھابی"

یزدان خوشی سے اس کے گلے لگتے ہوئے کہنے لگا زرشاں خاموش رہی

"مبارک ہو بھائی"

زر گل چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے اسے بولی جس پر زمان بھی مسکرایا

"شکریہ بھابی"

وہ اسے مسکرا کر احترام سے جواب دینے لگا جس پر زر گل مسکرائی اور زرشاں کو بھی مبارک دی

اس نے زر گل کو بہت ہی دھیمے سی آواز میں شکریہ ادا کیا

"ارے یہ تو وہی ہے ناجوونی ہوئی" www.kitabnagri.com

ایک آدمی زر گل کو پہنچانتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگا اسد اللہ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی مگر

یزدان کی آنکھوں نے اسے خاموش کروادیا

"ونی نہیں ہے بیوی ہے میری سمجھے"

Posted On Kitab Nagri

وہ انتہائی سرد لہجے میں زر گل کے ہاتھ میں گرفت کیے بولا زر گل خاموش کھڑی تھی وہ آدمی
خاموش ہو گیا

"میرے خیال سے اب رخصتی کر دینی چاہیے"

چوہدری اسد اللہ نے زر کشاں کے دادا کو دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے
زمان نے زر کشاں کا ہاتھ تھاما اس نے کانپتے ہوئے اپنا ہاتھ دیا اس کے دادا سے ملو اتا جو زبردستی ہر
شخص کو دیکھ اسے ملے اور خاموشی سے حویلی سے چلا گیا

باہر آتے اسے گاڑی میں بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سڑک پر دوہرا دی
آہستہ آہستہ سارے مہمان بھی حویلی سے چلے گئے زر کشاں کے دادا بھی چل دیے
چوہدری اسد اللہ آرام کا کہتے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گئے عیسیٰ بھی اپنے کمرے کا رخ کر گیا

یزدان کمرے میں داخل ہوا تو زر گل چیخ کر چکی تھی سادہ سے پرپل کلر کے ڈریس میں ملبوس بالوں
کو چٹیاں میں قید کیے پر سکون دیکھ رہی تھی

"ایک کپ چائے کامل جائے گا تمہارے ہاتھ کا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل اثبات میں سر ہلا گئی اور یزدان چیخ کرنے کیلئے ہاتھروم کی جانب بڑھ گیا
زر گل کچن میں آئی اور چولہے پر جائے کاپانی رکھنے لگی

"ارے زر گل بچے آپ اس وقت"

وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی زر گل نے ساجدہ بی کو دیکھا

"جی وہ یزدان کو چائے پینی تھی اس لیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے بتانے لگی ساجدہ بی مسکرائی

"جیسے آج وہ آپ کو نکاح کی تقریب میں دیکھ رہے تھے نا مجھے تو بہت خوشی ہوئی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے بولی زر گل نے انہیں دیکھا

"مجھے دیکھ رہے تھے"

زر گل کو واقع معلوم نہیں تھا جس پر ساجدہ بی اثبات میں سر ہلا گئی

"ماشاء اللہ"

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً سے کہنے لگی زر گل بس ہلکا سا مسکرا دی
چائے بنتے ہی وہ کپ میں ڈال کر کمرے کی جانب بڑھ گئی

زمان نے گاڑی روکی اور ڈرائیونگ سیٹ سے نکلا اور اس کی طرف بڑھ کر دروازہ کھولا زر کشاں کی
دھڑکن بہت تیز چل رہی تھی اور گھونگھٹ کی وجہ سے وہ بامشکل اتر رہی تھی جب زمان نے بغیر
ادھر ادھر دیکھو اسے گود میں اٹھالیا زر کشاں کی آنکھیں حیرانگی سے بڑی ہو گئی اس کا لمس محسوس
کرتے ہیں جیسے وجود کو کرنٹ سا محسوس ہو ا زمان گاڑی کا دروازہ بند کر کے اسے لاک کر تا گھر کے
اندر چل دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مم۔۔ میں چل لوں گی آپ نیچے اتار دیں"
زر کشاں دھیمے لہجے میں اسے بامشکل بولی اس کی آواز سن کر زمان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار
ہوئی ایک سال بعد یہ آواز دوبارہ اس کے کانوں سے ٹکرائیں تھی

"میں گرا نہیں دوں گا"

وہ اسے شوخیہ لہجے میں مسکرا کر کہنے لگا جس پر زر کشاں شرمندہ سی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے ہی زمان نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور اپنی ویس کوٹ اتار کر اس کے پاس آیا
زمان نے اپنے ہاتھوں سے اس کا گھونگھٹ اٹھایا اور نظریں اسی پر جم سی گئی زمان نے اس سے
حسین دلہن آج تک اپنی زندگی میں نہیں دیکھی

"کوئی اتنا حسین کیسے ہو سکتا ہے"

زمان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا زرشاں کے گال سرخ
ہو رہے تھے ہارٹ بیٹ الگ ہی اسپڈ سے چل رہی تھی

"یقین جانو میں نے تم سے حسین دلہن اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھے ہے"

وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے اس کی دل سے تعریف کرنے لگا جس پر زرشاں نے اسے
دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ نے مجھ سے نکاح کیوں کیا ہے؟"

زرکشاں گہرا سانس لیتی صبح سے دماغ گردش کرتا سوال اس سے ہو چھ ہی بیٹھی

"تمہیں کیا لگتا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زرشاں پلکیں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"اگر مجھے کچھ سمجھ آتی تو میں ابھی آپ سے یہ سوال نہیں کر رہی ہوتی"
وہ نظریں جھکائے بہت ہی آہستہ آواز میں اسے بولی زمان بھی بامشکل سن سکا

"میں اتنی پریشان ہوں کہ کوئی انسان اچانک آتا ہے اور کہتا ہے میں نکاح کرنا چاہتا ہوں ایسے کون کرتا ہے اور وہ بھی مجھ جیسی لڑکی کے ساتھ"
زر کشاں اب اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر پریشانی لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"تم جیسی مطلب"

زمان آبرو اچکائے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زرشاں کی آنکھوں میں مایوسی صاف ظاہر تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چوہدری صاحب کے الفاظ تو آپ نے سن لیے تھے"

وہ نم آنکھوں سے اسے یاد کرواتے ہوئے بولی جب زمان اس کے تھوڑا قریب ہوا

"کوئی کچھ بھی بولے مجھے فرق نہیں پڑتا ہے میں بس اتنا جانتا ہوں آج سے ایک سال پہلے اس رات تمہیں دیکھتے ہی زمان شاہ اپنا دل ہار بیٹھا تھا تمہارے قریب آتے ہی اس کی ہارٹ بیٹ تیز سی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور آج وہی لڑکی جسے میں نے اس دل میں رکھا میرے نصیب میں کسی معجزے کی طرح آگئی
زمان شاہ کو مل گئی "

زمان اس پر نظریں جمائے اس کا ہاتھ تھامے اسے مسکرا کر بتانے لگا زکشاں کی آنکھیں خود بخود
اس کی سیاہ آنکھوں کو دیکھنے لگی جو اس کے الفاظوں کی سچائی کی گواہی دے رہے تھے

"میں اس سب کے قابل نہیں ہوں مجھے تو خود سے نفرت ہے کوئی مجھ سے محبت کیسے "
وہ لبوں پر اداس مسکراہٹ سجائے اسے بولی جب زمان نے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی

"میں تم سے اس قدر محبت کروں گا زری تمہیں خود سے محبت ہونے لگ جائے گی وعدہ ہے میرا "
وہ اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے اعتماد بھرے لہجے میں کہنے لگا زکشاں ایک پل اسے دیکھتی رہ گئی
واقع کیا وہ اس کے صبر کا پھل تھا وہ کچھ بولنے ہی لگی جب زمان نے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ
کر اسے خاموش کروا دیا زکشاں کی سانس رک سی گئی وہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی اس کے لمس کو
محسوس کرتے ہی وہ خود کو ڈھیلا چھوڑ گئی اور زمان کی شرٹ پر ہاتھ رکھ گئی

پانچ منٹ اس کے ہونٹوں کو آزاد کرتا وہ اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا جو سرخ چہرہ لیے کانپ
رہی تھی زمان کو اپنے جذباتی پن پر تھوڑی شرمندگی سی ہوئی

"م--- مجھے کچھ وق-- وقت چاہیے "

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے کانپتے لبوں سے اسے بولی زمان نے اسے دیکھا

"ٹھیک ہے"

زمان فوراً سے اسے کہنے لگا زر کشاں نے سانس لیا اور چہنچ کرنے کیلئے لہنگہ سنبھالتی اس سے نظریں چرا کر ہاتھ روم کا رخ کر گئی

"الحمد للہ"

زمان اس کے جانے کے بعد چہرے پر مسکراہٹ سجائے خدا کا شکر یہ ادا کرنے لگا

کچھ دیر میں وہ چہنچ کر کے گرے رنگ کے ڈریس میں ملبوس باہر آئی جوڑے میں قید بال اب کھلے

ہوئے تھے سیاہ بال بہت ہی لمبے اور گھنے تھے جو اس کی پوری پشت کو چھپا رہے تھے

اس کی نظر زمان پر گئی جو بیڈ پر لیٹا ہوا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اس طرف آئی اور اسے دیکھا

"آجاؤ"

زمان اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا وہ بیڈ پر بیٹھتی اس کی جانب بڑھ گئی

زمان نے اسے اپنے بالکل قریب کر کے اس کی کمر پر ہاتھ رکھ کر اس کا سر سینے پر رکھ دیا وہ ایک نظر

اسے ڈالتی نظریں جھکا گئی اس کا یوں چور نظر سے دیکھنا زمان کو مسکرا نے پر مجبور کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان چائے ختم کر چکا تھا زر گل نماز ادا کرنے کے بعد وہ برتن واپس کچن میں رکھتی کمرے میں آئی
جب نظر اپنے تکیے پر گئی

وہ بغیر کچھ کہے خاموشی سے بیڈ کی طرف بڑھ کر اپنا تکیہ اٹھانے لگی جب یزدان نے اس پر ہاتھ رکھ
دیا زر گل اسے دیکھنے لگی

"تم صوفے پر نہیں سوگی"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگا زر گل پریشانی سے اسے دیکھنے لگی
"صوفے پر نہیں سوگی تو کہاں سو پھر"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی یزدان نے اسے دیکھا
www.kitabnagri.com
"یہاں بیڈ پر"

وہ اسے مسکرا کر جواب دینے لگا جب زر گل نے اسے حیرانگی سے دیکھا

"نن۔۔ نہیں میں یہاں نہیں سو رہی"

وہ گھبراتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی جس پر یزدان نے تھوڑا خفگی سے اسے دیکھا
"کیوں مجھ میں کانٹے لگے ہیں کیا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے ناراضگی سے بولا زر گل نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے یہ نہیں کہا میں یہاں سکون سے نہیں سو سکوں گی"
زرگل اسے وضاحت دینے والے انداز میں کہنے لگی جب یزدان نے تکیے سے بازو ہٹالیا
"مرضی ہے"

وہ اسے کہتے ساتھ سیدھا ہو گیا زرگل خاموشی سے صوفے پر آکر لیٹ گئی
یزدان نے اونچی آواز میں ٹی وی چلا دیا زرگل اسے دیکھنے لگی
"یہ کیا کر رہے ہیں مجھے سونا ہے فجر کے وقت اٹھنا بھی ہے"
زرگل اسے دیکھتے ہوئے منہ بنا کر کہنے لگی یزدان اس کی سنی ان سنی کرتا نظریں سکریں پر جمائے
ہوئے تھا

"یزدان میں آپ سے بات کر رہی ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اٹھ کر بیٹھتی تھوڑا اونچی آواز میں بولی

www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں آرہی ہے نیند"

یزدان اسے غصے سے جواب دیتا وہ اس سکریں کو دیکھنے لگا زرگل خاموشی سے واپس لیٹ گئی اور
سونے کی کوشش کرنے لگی یزدان نے آواز مزید تیز کر دی زرگل نے غصے سے اسے دیکھا اور
نظریں ادھر ادھر گھمائی مین سوچ دیکھ وہ اٹھی
"زرگل بند مت کرنا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کا ارادہ دیکھتا فوراً سے کہنے لگا زر گل اس کی سنی ان سنی کرتی سوچ نکال گئی یزدان اٹھ کر اس کے پاس آیا

"منع کیا تھانا میں نے"

یزدان اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر اسے بولا زر گل گھبرائی یزدان کی نظر اس کی چاندی کی نتھ پر گئی غصہ ایک دم غائب ہو گیا اس کے اس طرح دیکھنے پر زر گل نظریں جھکا گئی جب اچانک تیز بارش شروع ہو گئی اور بجلی کڑکنے کی آواز پر زر گل فوراً گھبرا کر یزدان کے سینے سے لگ گئی

زر گل اسی طرح یزدان کے سینے سے لگی ہوئی تھی کہ اچانک لائٹ چلی گئی زر گل کے چہرے پر مزید خوفزدہ تاثرات سج گئے یزدان اس پر ایک نظر ڈال شرارت کرنے کا سوچتا اس سے الگ ہوا

"خیر دیر کافی ہو گئی ہے مجھے تو بہت نیند آرہی ہے"

وہ زر گل کو دیکھتے ہوئے اپنی مسکراہٹ سجائے سنجیدگی سے کہتے ساتھ بیڈ کی جانب بڑھنے لگا

"ابھی تو نہیں آرہی تھی نیند"

وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنا کر یاد دلانے لگی یزدان جاتے جاتے مڑا

"اب آرہی ہے مجھے بہت آرہی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا زر گل معصومیت سے اسے دیکھ رہی تھی

"تم بھی سو جاؤ اگر کوئی کیڑا آجائے تو مجھے جگانے کی ضرورت نہیں ہے میں بہت تھکا ہوا ہوں اور لائٹ پتہ نہیں کب آئے گی جن بھوت بھی آہی سکتا ہے"

وہ اسے جان کر مزید خوفزدہ کرنے کیلئے بولتا بیڈ پر آگیا زر گل اسے منہ بسور دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ اچھا نہیں سوچ سکتے ہیں کیا"

وہ منہ بنائے بھاری آواز میں اسے بولی شاید وہ رونے والی ہوئی ہوئی تھی
"میں نے تمہیں بیڈ پر سونے کا بولا تم خود نہیں سوئی میری کوئی غلطی نہیں ہے"
وہ اسے کندھے اچکائے بولتا لیٹ گیا زر گل اسے دیکھ خاموشی سے صوفے پر آکر لیٹ گئی
"بہت ضدی ہے"

یزدان اسے صوفے پر لیٹا دیکھ دل میں کہنے لگا زر گل صوفے پر لیٹی اسی کو دیکھ رہی تھی کمرے میں
اندھیرا ہونے کی وجہ سے دونوں اس بات سے بے خبر تھے وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں
"اللہ تعالیٰ لائٹ بھیج دیں"

زر گل آنکھیں بند کیے دعا کرنے لگی یزدان اسی طرح لیٹا رہا
لائٹ کو گئے پندرہ منٹ ہو چکے تھے ان پندرہ منٹ میں زر گل پچاس دفعہ سونے کی کوشش کر چکی
تھی مگر یزدان کی باتیں وغیرہ یاد کرتے ہی اسے مزید خوف محسوس ہوتا اچانک ہوا سے کھڑکی بند
ہوئی

"آہ"

زر گل اٹھ کر بیٹھتی ہلکی سی چیخ مار گئی اور پھر نظر یزدان پر ڈالی جو ٹس سے مس نہ ہوا
"مجھے خوف میں ڈال کر سکون سے سو رہے ہیں اللہ کرے آپ کی نیند خراب ہو جائے آمین"
زر گل منہ بسورے اسے سوتا دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

لائٹ نہیں آرہی تھی اور زرگل کا خوف بڑھتا جا رہا تھا وہ خاموش سے دبے قدموں سے چلتی بیڈ کی طرف بڑھی اور بیچ میں کسٹرز رکھ کر رائٹ سائیڈ میں اپنا تکیہ رکھتی وہ خاموشی سے لیٹ گئی اسے دیکھتے ہی یزدان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی زرگل اس بات سے بے خبر کہ یزدان جاگ رہا وہ آیت الکرسی پڑھ کر خاموشی سے سو گئی پانچ دس منٹ میں ہی اس کی آنکھ لگ گئی تھی

زرکشاں کی آنکھ پہلی کھلی اس نے نظر اٹھا کر زمان کو دیکھا وہ زمان کی باہوں میں پوری رات پر سکون سی سوئی تھی اسے خود بھی معلوم نہ ہوا کہ اس کی آنکھ لگی تھی گھڑی پر نظر ڈال کر وہ اٹھتی زمان کی باہوں سے بامشکل نکلتی وہ ہاتھ روم کا رخ کر گئی

Kitab Nagri

کچھ دیر میں وہ وضو کیے سر کے بالوں کو ڈھکے باہر نکلی چہرے پر پانی کی دو تین بوندیں موجود تھی وہ جائے نماز لیتی اسے بچھا کر نیت باندھتی نماز شروع کر گئی

نماز ختم ہوتے ہی اس نے سلام پھیرا اور نظر بیڈ پر پڑی جہاں وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اس پر نظریں جمائے مسکرا کر دیکھ رہا تھا یہ صبح زمان شاہ کی حسین صبح میں سے ایک تھی زرکشاں کی پلکیں خود بخود جھک گئی اور وہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھا گئی دعا مانگتے وقت زمان کی نظریں یک ٹک اسی پر جمی ہوئی تھی زرکشاں دعا مانگتی جائے نماز جگہ پر رکھ کر اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟؟"

وہ کنفیوز سی ہوتی نظریں جھکائے اس سے پوچھنے لگی

"ان نظروں کی عادی ہو جاؤ جب جب میں تمہیں دیکھوں گاتب تب مجھے سکون سا محسوس ہوگا"
وہ اس کے چہرے خوبصورت چہرے پر نظریں جمائے مسکرا کر بولتا زرکشاں کے گال لال کر گیا
زرکشاں خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گئی

"آپ اتنے بچے ہی اٹھتے ہیں"

زرکشاں اس سے نظریں چراتے ہوئے آہستہ آواز میں اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "نہیں مجھے لگتا ہے تم اسی وقت اٹھتی ہو"

زمان اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اسے کہنے لگا جس پر زرکشاں اثبات میں سر ہلا گئی

"میں نماز پڑھ لو پھر ناشتہ کرتے ہیں"

زمان کہتے ساتھ ہاتھروم کی طرف بڑھ گیا زرکشاں اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"زر گل"

یزدان اسے پکارتے ہوئے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ گہری نیند سو رہی تھی

"زر گل"

یزدان نے اب کی بار اسے ہلا کر اٹھانے کی کوشش کی زر گل فوراً جاگی اور نظر یزدان پر گئی

"نماز کو دیر ہو رہی ہے"

یزدان اسے سنجیدگی سے کہنے لگا زر گل نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر بیڈ پر رات کا منظر یاد کرتے

ہی اسے واقع یزدان کے سامنے شرمندگی ہوئی تھی مگر وہ کچھ کہے بغیر خاموشی سے بیڈ سے اٹھتی

تیزی سے ہاتھروم کی طرف بڑھ گئی

"اف یہ لڑکی"

یزدان اسے جاتا دیکھ خود سے کہتا واپس سونے کی کوشش کرنے لگا

زر گل نماز ادا کر کے دعا مانگ کر جائے نماز جگہ پر رکھ گئی یزدان کو نیند نہیں آئی تو وہ بیڈ کراؤن سے

ٹیک لگا کر اسے نماز ادا کرتا دیکھنے لگا

"کل کچھ لوگ بہت دعوے کر رہے تھے کہ بیڈ پر نہیں سوئیں گے"

یزدان رات یاد کرتے ہوئے جان کر اسے تنگ کرنے کیلئے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"ہاں تو میں تو نہیں سو رہی تھی میں نے سوچا آپ کو ڈرنہ لگے بس اس لیے بیڈ پر آئی ورنہ میں تو

نہیں ڈرتی"

Posted On Kitab Nagri

زر گل تھوڑا گھبراتے ہوئے مگر بہت صفائی سے جھوٹ بولنے لگی جس پر یزدان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اتنے معصوم چہرے پر اتنا بڑا جھوٹ اچھا نہیں لگتا"

یزدان اٹھ کر اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا جس پر زر گل نے اسے دیکھا
"میں جھوٹ نہیں بولتی ہوں"

زر گل غصے سے منہ بنائے اسے بولی جب یزدان اس کے بلکل پیچھے آکھڑا ہوا
"تم نے ابھی جھوٹ نہیں بولا کیا؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زر گل نظریں جھکائی
"ٹھیک ہے مان لیا"

زر گل جھڑ جھڑاتے ہوئے اسے جواب دیتی کمرے سے جانے لگی جب یزدان نے اس کا بازو تھام کر اپنے قریب کیا

"تم آج سے بیڈ پر ہی سوگی مجھے دوبارہ نہ کہنے پڑا سمجھیں"

وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے سنجیدگی سے بولا

"آپ ہر بات کے آخر میں سمجھیں یا سمجھے کیوں کہتے ہیں؟"

وہ معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کرتی یزدان کو بے حد کیوٹ لگی

"عادت ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے مختصر سا جواب دے گیا جس پر زر گل خاموش ہو گئی

زر گل کچن میں کھڑی یزدان کیلئے ناشتہ بنا رہی تھی ساجدہ بی کی طبیعت خراب تھی اس لیے وہ آرام کر رہی تھی

عیسیٰ زر گل کو کچن میں اکیلا دیکھ کر کچن میں داخل ہوا زر گل کی نظر اس پر گئی
"کچھ چاہیے"

زر گل اسے کچن میں پا کر فوراً سے پوچھنے لگی عیسیٰ نفی میں سر ہلا گیا
زر گل خاموشی سے ناشتہ بنانے میں مصروف رہی جب زر گل توے پر اٹھا ڈالنے لگی تو اس کے

ہاتھ کو تو اچھو زر گل کے چہرے تکلیف سی ظاہر ہوئی
"آپ ٹھیک ہو"

عیسیٰ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"ارے ادھر دیکھاؤ"

عیسیٰ اسے کہتے ساتھ ساتھ تھام گیا یزدان جو ڈائنگ کی طرف بڑھ رہا تھا کچن کا منظر دیکھ قدم

خود بخود رک گئے آنکھوں میں سرخی سی اتر آئی اور ماتھے پر بل نمودار ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"یزدان"

زرگل کی نظر اس پر گئی اس کا نام لیتی فوراً عیسیٰ سے ہاتھ چھڑوایا یزدان کا نام سن عیسیٰ خاموشی سے کچن سے نکل گیا اور یزدان اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا یزدان غصے سے کچن کے اندر داخل ہوا زرگل گھبرائی "کیوں تھی اس قدر قریب ہاں"

یزدان غصے سے تنے ہوئے اعصاب لیے کچن میں آتا اس کے قریب کھڑے سوال کرنے لگا زرگل پریشانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔ "ن۔۔ نہیں"

زرگل گھبراتے ہوئے لڑکھڑاتے ہوئے اسے جواب دینے لگی جب یزدان نے اس کی کلائی تھام کر اسے موڑ لیا زرگل کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات صاف ظاہر تھے۔۔ "جھوٹ بول رہی ہو تمہارا ہاتھ اس شخص کے ہاتھ میں تھا تم نے کس کی اجازت سے ہاتھ دیا اس کے ہاتھ میں"

یزدان اس کے کان کے قریب اپنے لب لائے سرخ آنکھیں لیے سختی سے پوچھنے لگا زرگل تکلیف سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔ "جواب دو گی"

یزدان چیخ کر اس سے پوچھنے لگا زرگل نے ڈر کے مارے فوراً آنکھیں کھولیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا ہاتھ جل گیا تھا اس لیے"

زر گل آہستہ سی بھگی ہوئی آواز میں اسے جواب دینے لگی یزدان نے اس کے چہرے کا رخ اپنی طرف کیا اور اپنا چہرہ اس کے قریب کیا۔۔

"آج کے بعد نہ تم مجھے اس کے قریب دیکھو اور نہ ہی تمہارا یہ ہاتھ اس کے یا کسی کے ہاتھ ہاتھ میں دیکھوں ورنہ میں جو کروں گا تمہارے گمان میں بھی نہیں ہے"

یزدان اس کی کلائی پر مزید گرفت مضبوط کرتا اس کی گردن پر دوسرا ڈالے وہاں دباؤ دیے انتہائی سخت تیور لیے آنکھوں میں سرخی سجائے وارن کرنے لگا زر گل خوف سے اسے دیکھنے لگ گئی یزدان اسے ویسے ہی چھوڑ کر خاموشی سے چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

زمان زرکشاں کو ڈائمنگ ٹیبل پر لایا کر سی کھسکا کر بٹھاتا ناشتہ میز پر رکھنے لگا

"ارے نہیں میں کر لیتی ہوں"

زرکشاں اسے ناشتہ رکھتا دیکھتے ہوئے فوراً اٹھ کر کہنے لگی

"میں رکھ رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

زمان اسے واپس بٹھاتے ہوئے کہتے ساتھ اپنی کرسی سنبھال گیا زرشکشاں اسے دیکھ رہی تھی

"بھوک نہیں ہے کیا؟"

زمان اسے ویسے بیٹھا دیکھ کر فوراً سے کہنے لگا جس پر وہ خاموش رہی زمان نے خود ہی اس کی پلیٹ میں آملیٹ اور پراٹھار کھ دیا اور پھر خود بھی خاموشی سے کھانے لگ گیا

"تم جس طرح کھا رہی ہو اس طرح تو کل تک پراٹھا ہی کھاتی رہو گی"

وہ اسے ہنستے ہوئے دیکھ کر بولا جس پر زرشکشاں کو شرمندگی محسوس ہوئی

"میری بس ہو گئی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا

www.kitabnagri.com

"یعنی میرا اندازہ ٹھیک ہے"

زمان اس پر نظریں جمائے کہنے لگا زرشکشاں جو پانی پی رہی تھی اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

"کہ تمہارا پیٹ چڑیا جتنا ہے"

وہ زرشکشاں کے یوں دیکھنے پر فوراً سے کہنے لگا جس پر وہ پریشان سی اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تو نہیں پوچھا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی زمان اثبات میں سر ہلا گیا

"معلوم ہے مگر میں نے تمہاری آنکھیں پڑھ لی"

وہ ناشتہ کرتے ہوئے اسے جواب دیتا ایک بار پھر متاثر کر گیا زکشاں کی نظریں اسی پر مرکوز تھی
کہا یہ اس کا صبر تھا جو آج اسے ایک ایسا شخص ملے تھا جو اس کے بولے بغیر اس کی بات کو سمجھ رہا تھا
ناچاہتے ہوئے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سلمہ بیگم اپنے کمرے میں بیٹھی تھی ہفتے سے نہ تو انہیں ہاشمی صاحب کا معلوم تھا اور نہ ہی اسفند کا معلوم تھا وہ بخار میں جل رہی تھی کھانسی بہت زیادہ تھی اور یہ حالت چار دنوں سے تھی انہیں اسوقت زرگل کی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی مگر وہ اسے یہاں بلوا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی دروازے پر دستک ہوئی وہ اس بیماری کی حالت میں بامشکل اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھی

"ارے چوہدری صاحب"

یزدان کو سامنے دیکھ وہ مسکرا کر کہنے لگی ان کی حالت یزدان کو پریشانی سی ہوئی

www.kitabnagri.com

"اسلام و علیکم"

وہ سلمہ بیگم سے بولا جس پر انہوں نے جواب دیا

"خیریت سے آنا ہوا"

سلمہ بیگم یزدان کو اندر آنے کا بولتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"جی کچھ سامان لایا ہوں"

وہ تین بار شاپر چار پائی پر رکھتے ہوئے وہی بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

"آپ کی طبیعت ٹھیک ہے"

یزدان سلمہ بیگم کی حالت دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا

"جی بس تھوڑا سا بخار ہے آپ بیٹھیں میں چائے کافی ہوں"

سلمہ بیگم فوراً سے کہنے لگی جس پر یزدان نے انہیں دیکھا

"نہیں میں چائے پی کر آیا ہوں بخار ہے تو آپ نے دوا لی؟"

یزدان فکر مندی سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا سلمہ بیگم ہلکا سا مسکرا دی

"جی لے رہی ہوں"

وہ اسے جواب دینے لگی جس پر یزدان نے سر کو خم دیا

"آپ آج بھی لیں اگر فرق نہیں پڑتا تو میں صبح ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

یزدان انہیں دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا جس پر سلمہ بیگم خاموش رہی

"خیال رکھیں آپ اپنا میں پھر چکر لگاؤں گا"

یزدان کہتے ساتھ اٹھ کر چلا گیا اور سلمہ بیگم اسے جاتا دیکھ ہلکا سا مسکرا دی

وہ حویلی واپس آیا تو نظر زر گل پر گئی جو سنجیدگی سے کام میں مصروف تھی
یزدان خاموشی سے اوپر کی جانب بڑھا اور عیسیٰ کے کمرے پر دستک دی
"تم"

عیسیٰ یزدان کو موجود پا کر حیرت سے کہنے لگا جس پر یزدان نے اس کے منہ پر مکہ مارا اور کمرے میں
داخل ہوا
www.kitabnagri.com

"جتنا جلدی ہو یہاں سے چلے جاؤ واپس شکل نہ دیکھانا اس حویلیے میں اور اب میری بیوی کے
ارد گرد نظر آیا تو تیرا حشر کر دوں گا"

یزدان سرخ آنکھیں لیے گھور کر اسے دیکھتے ہوئے وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگا
"تمہاری بیوی بھی تو نہیں روک"

عیسیٰ ابھی اپنی بات مکمل کر رہا تھا جب یزدان نے اس کا منہ دبوچ لیا

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی کے بارے میں کوئی بکواس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ تم جیسے لوگوں سے ناواقف ہے"

وہ غصے سے وحشت بھری نظروں سے عیسیٰ کو دیکھ چیخ کر بولتا کمرے سے باہر چلا گیا عیسیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

یزدان عیسیٰ کے کمرے سے سیدھا اپنے کمرے میں آیا جہاں زر گل کو موجود پایا جو چیزیں سمیٹنے پر مصروف تھی

"کام بعد میں کرنا آج سے اسوقت تم پڑھو گی"

یزدان اس کے سامنے آتے ہوئے اسے دیکھ کر نارمل انداز میں کہنے لگا زر گل اسے نظر انداز کرتی خاموشی سے سائیڈ سے گزرنے لگی جب یزدان نے اس کا راستہ روکا زر گل نے نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نظر انداز مت کرنا"

وہ اسے سرد لہجے میں کہنے لگا زر گل اسے خفگی سے دیکھنے لگی

"روعب جھاڑنے کے علاوہ کچھ آتا ہے آپ کو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آواز نیچے مگر غصے سے پوچھنے لگی

"اپنوں پر جھاڑتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اطمینان سے مسکراتے ہوئے اسے جواب دینے لگا زر گل آنکھوں میں غصہ لیے سرخ ناک سے اسے گھور رہی تھی

"ہونہہ"

زر گل ناک پھلا گئی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اب مسکرا کیوں رہے ہیں"

زر گل سینے پر بازو باندھے اسے مسکراتا دیکھتے ہوئے بولی

"دیکھ رہا ہوں میری بیوی میں کتنی ہمت آگئی ہے ناپہلے دن والی گل اور اب والی گل میں کتنا فرق ہے"

وہ اس پر نظریں جمائے انتہائی پیار سے کہنے لگا زر گل آنکھیں پھیر گئی

"مجھے معلوم ہے آپ مجھ پر ہنس رہے ہیں ہے نا اور گل کیوں کہا مجھے"

زر گل منہ بنائے اس سے خفگی ظاہر کیے بولی

"مجھے گل زیادہ اچھا لگتا ہے بولنا"

www.kitabnagri.com

وہ اپنا چہرہ اس کے چہرے سے قریب لائے آنکھیں میچے کہنے لگا

"میں صبح والا غصہ بھولی نہیں ہوں میرا کوئی قصور نہیں تھا ٹھیک ہے میرا ہاتھ جل گیا تھا وہ بس"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے وضاحت دینے والے انداز میں کہنے لگی جب یزدان نے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی

Posted On Kitab Nagri

"ہاتھ جل گیا تھا جو بھی تھا میں مر گیا تھا گل جسے میں اپنا سمجھتا ہوں نا اسے کسی کو دیکھنے بھی نہیں دیتا"

یزدان لہجے میں شدت لیے اسے تھوڑا سختی سے بولا زر گل خاموش رہی

"یوں سمجھ لو چوہدری یزدان تمہارے معاملے میں بہت حساس ہوتا جا رہا ہے"

یزدان اس کے کان کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں بولتا زر گل کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا

"مجھے آپ کی باتیں نہیں سمجھ آتی"

زر گل الجھے ہوئے لہجے میں اسے کہنے لگی یزدان اس سے تھوڑا دور ہوا

"مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے"

یزدان کنفیوز سا کہتے ساتھ ہاتھ روم کی طرف بڑھ گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمان زرکشاں کو گھر دیکھا رہا تھا وہ اس کے ساتھ چل رہی تھی

"آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں؟"

زرکشاں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زمان نے اثبات میں سر ہلا دیا

"آپ کے ماما بابا کہاں ہے؟"

وہ فوراً سے اس سے ایک اور سوال کرنے لگی زمان کے چہرے مایوسی سما گئی

Posted On Kitab Nagri

"آج سے دس سال پہلے ڈیتھ ہو گئی تھی ان کی"
وہ ایک تصویر پر نظریں جمائے اسے سنجیدگی سے بتانے لگا زرشاں نے اسے دیکھا۔

"معاف کیجئے گا مجھے نہیں پتہ تھا"

زرکشاں شرمندگی سے اسے بولی جس پر زمان نے اس کی جانب دیکھا

"نہیں معافی مت مانگو تم کچھ بھی بولنے کا حق رکھتی ہو"
زمان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا جس پر زرشاں پلکیں جھکا گئی

"تمہارے بھی تو نہیں ہیں ماما پاپا؟"
www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زرشاں نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"میرے ماما پاپا کو تو میرے دادا کے دشمنوں نے گولی ماری تھی دو سال کی تھی تب میں"
وہ آنکھوں میں نمی لیے بھاری آواز سے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی زمان نے اپنا ہاتھ اس کے
چہرے پر رکھا

Posted On Kitab Nagri

"ہم دونوں کا درد ایک جیسا ہے شاید اسی لیے اللہ نے ہم دونوں کو ایک دوسرے کا ساتھی بنایا ہے"

زمان لہجے میں نرمی لیے اسے بولا جس پر زرکشیاں خاموش رہی

"آپ کہتے ہیں ایک سال پہلے آپ نے مجھے رات کے اندھیرے میں دیکھا تھا تو کیا آپ نے مجھے اس ایک سال ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی تھی"

زرکشیاں کے دماغ میں جو سوال جب سے گردش کر رہا تھا زمان سے پوچھنے لگی زمان نے اسے دیکھا اور لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجا گیا وہ اس کے جواب کا انتظار کر رہی تھی

"اس ایک سال میں میں اس وقت روز ڈیڑھے پر جاتا تھا جس وقت میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا اس امید سے آج تم مجھے دیکھ جاؤ گی مگر ایسا نہیں ہوا میں نے تمہیں اپنے اندر چھپائے رکھا تھا تمہارا ذکر کبھی کسی سے نہیں کیا تھا لیکن ایک وقت پر آکر میں امید ہار چکا تھا لیکن پھر میرے اللہ نے کسی معجزے کی طرح تمہیں سامنے لا کھڑا کیا اور تم میری بن گئی"

زمان اس پر نظریں جمائے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا زرکشیاں اسے سن رہی تھی

"میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں اسے دیکھتے ہوئے لبوں پر ہلکی سی مسکان سجائے کہنے لگی

"کیا؟"

زمان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس پر وہ نظریں جھکا گئی

"کوئی ہے جو مجھے اس قدر بھی چاہتا ہے"

وہ دھیمے لہجے میں نظریں جھکائے اسے کہنے لگی زمان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اب تو جان لیا نا"

وہ اس کے قریب آئے کان کے قریب لب لیے گھمبیر لہجے میں بولا زر کشاں آنکھیں بند کر گئی اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر کو ہلکا سا خم دے گئی

"اتنی حسین کیوں ہو؟"

زمان اس کے چہرے کے قریب چہرہ کیے بولا اس کے گال لال ہو گئے

"مم۔۔ مجھے نہیں معلوم"

Posted On Kitab Nagri

وہ نروس سی ہوتی اسے گھبرا کر جواب دیتے ہوئے بے حد کیوٹ لگی زمان کی نظریں اس کے ہونٹوں پر گئی اس کا دل ایک بار پھر گستاخی کرنے پر اتر اتر اپنے جذبات پر قابو پاتا وہ اس سے دور ہوا

یزدان ڈیڑے پر بیٹھا زرگل کی متعلق سوچ رہا تھا ہاتھ میں سگریٹ لیے وہ پینے میں مصروف تھا چھوٹے قد کی لڑکی سر پر سفید چادر کیے سیاہ بڑی بڑی آنکھیں تیکھی پتلی ناک جس پر چاندی کے رنگ کی چھوٹی سی نتھ پہنے جو اس کی خوبصورتی کو مزید پرکشش بنا رہی تھی گلانی لب دودھیانہ رنگت وہ دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھی چوہدری یزدان کی نظر اس پر گئی اور اس کی چاندی رنگ کی نتھ پر نظر ٹھہر گئی

وہ اپنی پہلی ملاقات یاد کرنے لگا ہاں اسے پہلی ملاقات میں ہی وہ لڑکی بے حد حسین لگی تھی

"ہے ناپاگل لگ رہی ہونا میک ایپ بھی زیادہ ہو گیا ہے اور یہ ڈریس تو ایسا لگ رہا ہے جیسے میرا نکاح ہو نہیں نہیں میں اس طرح باہ"

یزدان زرگل کی بات یاد کر کے مسکرایا تھا اور سگریٹ کا دھواں ہوا میں اڑایا

Posted On Kitab Nagri

"پیاری ہے یار بہت پیاری"

وہ مسکراتے ہوئے اسے تصور کرتے ہوئے بولا

تبھی زمان آیا اور یزدان کو اکیلے مسکراتے ہوئے پایا اسے واقعہ سی ہوئی زمان اس کے ساتھ آکر بیٹھا

مگر وہ تو اپنے آپ میں ہی مصروف تھا

"چوہدری یزدان"

زمان اسے اونچی آواز میں پکارنے لگا اس کی آواز پر یزدان ہوش میں آیا

"کیا اتنا بے خبر ہو کر سوچا جا رہا ہے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا اس کی بات پر یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ

نمودار ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زر"

یزدان بولتے بولتے ایک دم رکازمان اس کا جواب سمجھ کر مسکرانے لگ گیا

"کچھ نہیں"

وہ فوراً چہرے پر آئی مسکراہٹ کو سمیٹ کر سنجیدگی سے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے معلوم ہے کہ تم بھابی کو سوچ رہے تھے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا ہے اگر میں اس سے محبت کرتا تو مجھے کچھ تو سمجھ آتی"
یزدان فوراً سے اسے دیکھ کر الجھے ہوئے لہجے میں کہنے لگا

"جو سوچ سمجھ کی جائے وہ محبت نہیں پلاننگ ہوتی ہے تم ایک بات بتاؤ تمہیں کوئی احساس محسوس
نہیں ہوتا ہے بھابی کیلئے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا یزدان نے ایک نظر اسے دیکھا

Kitab Nagri

"ایسا نہیں ہے مجھے اس کی خوشبو بے حد پسند ہے اس کے قریب آنے سے میری ہارٹ بیٹ تیز
ہو جاتی ہے میرا دل کرتا ہے ہر وقت وہ صرف میری نظروں کے سامنے رہے میری نظروں سے
اوجھل نہ ہو کوئی اور دیکھتا ہے تو اسے ختم کر دینے کا دل کرتا ہے ہاں میں اس کے معاملے میں بہت
حساس ہوتا جا رہا ہوں مجھے اس سے عشق ہو گیا گل سے وہ بھی شدت والا"

یزدان زر گل کو سوچتے ہوئے نظریں سامنے مرکوز کیے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار کیے اپنی
دلی کیفیت میں بتانے لگا زمان کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"اور آپ جناب کہ رہے ہیں آپ کو محبت نہیں ہوئی ہے نا؟؟؟"

زمان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا یزدان شرمندگی سے سر جھٹک گیا

"خیر میرا چھوڑو تم یہ بتاؤ یہ مسکراہٹ آج تمہارے ہونٹوں کے ساتھ چپکی کیوں ہوئی ہے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے تنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا زمان نے اسے دیکھا

"جب زندگی میں رنگ آجاتے ہیں ناتو مسکراہٹ خود بخود چہرے پر چپک جاتی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے ہنستے ہوئے بتانے لگا یزدان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے تم سے اتنے کوئی تھر ڈکلاس ڈانلاگ کی امید نہیں تھی زمان شاہ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا جس پر زمان قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا گیا اسے دیکھ کر یزدان بھی ہنسنے لگا گیا آج وہ دونوں دوست عرصے بعد اس طرح کھل کر ہنسنے تھے اور وجہ زر گل اور زر کشاں تھیں

"خیر تم جا کر اپنی دلی کیفیت بھابی کو بتا دو ٹھیک ہے اس سے دیر نہ ہو جائے"

زمان اسے فوراً سے کہنے لگا یزدان سر کو خم دے گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حویلی واپس آیا کمرے میں گیا تو زر گل وہاں موجود نہیں تھی یزدان خاموشی سے اپنے کپڑے وارڈروب سے نکال کر خاموشی سے باتھ روم کی جانب بڑھ گیا۔
کچھ دیر وہ شاور لے کر پینٹ شرٹ میں ملبوس کمرے میں داخل ہوا جہاں زر گل کھڑی کمرے کی چیزیں درست کرنے میں مصروف تھی اسے دیکھتے ہی لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"گل"

یزدان ایک نظر اپنی شرٹ پر ڈال کر اسے پکارنے لگا زر گل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شرٹ کا بٹن لگا دو پتہ نہیں کیسے ٹوٹ گیا ہے"
وہ شرٹ کا بٹن ٹوٹا ہوا دیکھ کر کہنے لگا زر گل نے اس کی شرٹ کو دیکھا

"یزدان آپ کوئی اور پہن لیں نا شرٹ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولی یزدان نے مڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہی پہننی ہے اور تم بٹن لگا کر دو"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے اب کی بار سنجیدگی سے بولا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"یزدان آپ کیوں ضد کر رہے ہیں"

زر گل پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی یزدان خاموشی سے اسے دیکھنے لگ گیا

"کبھی انسان سامنے والی کی بات سن لیتا ہے"

زر گل کہتے ساتھ سائیڈ والے دراز سے دھاگہ اور سوئی نکالتے ہوئے اسے بولی یزدان کے لبوں پر

ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

زر گل اس پر ایک خفگی بھری نگاہ ڈال کر اس کی شرٹ پر بٹن لگانے لگی

یزدان اور اس کے بیچ صرف ایک انچ کا فاصلہ تھا بالوں کو جوڑے میں قید کیے دو شرارتی لٹھے

چہرے پر گرائے وہ اس وقت بے حد پیاری لگ رہی تھی زر گل خاموشی سے اس کی شرٹ کا بٹن لگا

رہی تھی یزدان کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں آج وہ اسے خود بھی اپنے قریب محسوس کرنا چاہتا تھا

اور اپنے قریب محسوس کر کے اسے سکون سا مل رہا تھا

عیسیٰ جو یزدان کو حویلی میں نہ سمجھ کر زر گل کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا یزدان اور اسے کمرے

میں موجود پا کر قدم وہی ٹھہر سے گئے

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑا آگے ہوں"

زر گل دھاگہ توڑنے کیلئے اسے دیکھے بغیر کہنے لگی جب یزدان نے ایک نظر باہر ڈالی عیسیٰ کو موجود پا کر وہ اس کے قریب ہوا زر گل نے دانتوں سے دھاگہ توڑا اور پھر نظر اٹھا کر یزدان کو دیکھا

"ہو گیا"

زر گل کہتے ساتھ مڑنے لگی جب یزدان نے اس کی کمر میں بازو ڈال دیے زر گل ساکت سی ہو گئی وہ پریشان نظروں سے یزدان کو دیکھنے لگی باہر موجود عیسیٰ کو شدید غصہ آیا

"ک۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ"

زر گل حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"مجھے حق ہے تمہارے قریب آنے کا"

یزدان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے بولا زر گل ایک بات پھر کنفیوز سی ہو گئی اس کی قربت میں وہ ہمیشہ گھبرا جاتی تھی

"بی۔۔۔ یزدان مجھے بہت کام ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے نظریں چراتے ہوئے کنفیوز سی کہنے لگی جس پر یزدان اس کے چہرے پر آئے بالوں کو کان کے پیچھے کرتا اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لایا اس کی گرم سانس کی تپش اپنے پر چہرے پر محسوس کرتے ہی زر گل زور سے آنکھیں میچ گئی یزدان ایک نظر اس کی نتھلی پر ڈال کر اس کے ہونٹوں کے قریب اپنے ہونٹ لے جانے لگا زر گل اپنی سانس روک گئی اس نے اپنے ہاتھوں کو زور سے بند کیا عیسیٰ غصے سے وہاں سے چلا گیا ہاتھ میں موجود سوئی زر گل کو چبھ سی گئی

"آہہ"

زر گل کی درد سے ہلکی سی چیخ نکلی یزدان فوراً اسے دیکھنے لگا

"تم ٹھیک ہو"

یزدان پریشان سا اسے دیکھ پوچھنے لگا زر گل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"میرا ہاتھ"

زر گل اس کے سامنے اپنا ہاتھ کیے اسے بولی یزدان اس کے ہاتھ میں ہلکی سی خون کی بوند دیکھ

پریشان ہوا

"کیا کرتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ خفگی سے اسے کہتے ساتھ سوئی اس کے ہاتھ سے لیتا اس کا ہاتھ تھام کر خون صاف کرنے لگا زر گل سر جھٹک گئی

یزدان نے اس کے ہاتھ کو ہلکا سا مسلا اور اسے دیکھا

"آپ کو کہیں جانا تھا نا"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی جس پر یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"تم خیال رکھنا اپنا میں کچھ دیر تک آ جاؤ گا"

یزدان زر گل کو دیکھتے ہوئے اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے کہتے ساتھ خاموشی سے چلا گیا زر گل اسے جاتا دیکھ ہلکا سا مسکرا دی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یزدان سلمہ محترمہ کے گھر آیا تو اس نے دروازے پر دستک دی پانچ منٹ وہ وہی کھڑا رہا مگر دروازہ نہیں کھلا اسے بے حد پریشانی ہوئی اس نے ایک بار پھر دروازے پر دستک دی اس دفعہ بھی کوئی آواز نہ آئی بلاخر اس لکڑی کے بنے دروازے کو وہ توڑ کر اندر داخل ہوا اور سلمہ محترمہ کو دیکھنے کیلئے اندر کی جانب بڑھا اندر کا منظر دیکھ اسے حیرانگی وہ بے ہوش سی زمیں پر بے سود تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی"

یزدان انہیں پکارتے ہوئے پریشانی سے اس کی گال تھپتھپانے لگا مگر جسم مانو جل رہا تھا یزدان کو بے حد پریشانی سی ہوئی

اس نے جلدی سے فون نکالا اور اپنے آدمی کو یہاں آنے کا حکم صادر کیا پندرہ منٹ میں اس کا ملازم یہی موجود تھا

"جی صاحب"

وہ فوراً سے اس سے پوچھنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"تم یہی ان کے پاس رکومیں گل کو لے کر آ رہا ہوں جلدی"

یزدان اسے انگلی دیکھائے تنبیہ کرتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گیا جس پر آدمی بس اثبات میں سر ہلا گیا

یزدان گاڑی میں آکر بیٹھا اور تیزی سے گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں جو خاموشی سے ٹی وی لائونچ میں بیٹھی تھی زمان کا انتظار کر رہی تھی

"کہاں رہ گئے ہیں دو گھنٹے ہونے والے ہیں"

وہ گھڑی پر نظر ڈال کر مایوسی سے کہتے ساتھ نظریں گھمانے لگ گئی

"مجھے یاد کر رہی تھی"

اپنے کان میں گھمبیر آواز سنتی زر کشاں کی مانوسانس ہی رک گئی
تبھی زمان مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آیا اور اس کا زرد پڑتا چہرہ دیکھ وہ اپنی ہنسی بامشکل روک
سکا

Kitab Nagri

"آپ"

زر کشاں سانس بہال کرتے ہوئے اسے بولی زمان اس کے پہلو میں آکر بیٹھا

"میرے علاوہ کون یہ جرات کر سکتا ہے؟"

زمان سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر زر کشاں خاموش رہی

"نہیں وہ آپ اتنا چانک آئے تو میں ڈر گئی تھی"

Posted On Kitab Nagri

زرکشاں اسے دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے جواب دینے لگی جس پر زمان اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لایا

"ابھی صرف اتنی حرکت پر ڈر گئی جب تم مجھے میرا حق دو گی تو تب کیا بنے گا"
وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے نمار آلود لہجے میں بولتا اس کی سانس روک گیا

"کک۔۔ کیا مطلب"

زرکشاں جان کر انجان بنتی گھبراتے ہوئے اسے بولی زمان کے لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"سارے مطلب آہستہ آہستہ معلوم ہو جائیں گے زوجہ زمان"

وہ اس کی ناک پر لب رکھتے ہوئے اسے پیار سے بولا جس پر زرکشاں پلکیں جھکا گئی۔۔

www.kitabnagri.com

"اب کھیل ختم چوہدری یزدان اور چوہدری اسد اللہ کا"

وہ شخص کرسی پر بیٹھے سگریٹ سلگاتے ہوئے آنکھوں میں نفرت سموئے سرد لہجے میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"صاحب آپ حکم کریں"

اس کے آدمی سر جھکائے اسے بولے سامنے بیٹھا وہ شخص نظریں گھما کر انہیں دیکھا مونچھوں کو تاؤ دینے لگا

"وقت آگیا ہے اپنے بیٹے کا بدلہ لینے کا چوہدری یزدان کو جتنی جلدی ہو سکے ڈھونڈ کر لاؤ آخر اسد اللہ کو بھی تو معلوم ہو کہ بیٹے کے کھونے کی تکلیف ہوتی کیا ہے"

وہ چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے اپنے آدمیوں سے کہنے لگا

"جی صاحب جو حکم"

وہ فوراً سے اسے بولنے لگے معراج ملک نے سر دنگا ہوں سے انہیں دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کام ابھی اسی وقت شروع کرو"

وہ غصے سے چیختے ہوئے بولا جس پر اس کے آدمی ہڑبڑا کر فوراً وہاں سے چل دیے

"تمہارا کام تمام ہونے والا ہے اسد اللہ"

معراج ملک کرسی سے اٹھ کر کہتے ساتھ زوردار قہقہہ لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

عیسیٰ یزدان کو حویلی میں کہ پا کر زر گل کے پاس گیا جو کمرے میں بیٹھی اپنی کتابوں کو دیکھنے میں مصروف تھی

"مجھے کہا تھا آج پڑھائیں گے پتہ نہیں کہاں چلے گئے ہیں"
وہ چہرے پر ہاتھ رکھے منہ بسور کر کہنے لگی عیسیٰ مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"بھابی"

عیسیٰ نے اسے پکارا تو زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ"

زر گل پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی اور اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

"جی میں وہ مجھے معافی مانگنی تھی آپ سے میری وجہ سے یزدان نے آپ کو ڈانٹ دیا"

عیسیٰ معذرت خواہ انداز میں اسے کہنے لگا زر گل اسے دیکھ رہی تھی

تبھی یزدان حویلی میں داخل ہوا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں کوئی بات نہیں ان کا غصہ ویسے بھی بہت برا ہے اور مجھے عادت ہے"
زر گل معصومیت سے عیسیٰ کو جواب دینے لگی یزدان جو کمرے میں داخل ہو رہا تھا زر گل کے الفاظ سن کر قدم وہی روک گیا

"ویسے کیسے رہ لیتی ہیں آپ اس خطرناک انسان کے ساتھ دھیان رکھیں کہیں غصے میں آکر آپ کی بھی جان نہ لے لیں"

عیسیٰ جان کر زر گل سے کہنے لگا زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور بمشکل مسکرائی وہ اس سے کچھ اس لیے نہیں بول رہی تھی کیونکہ وہ یزدان کا کزن تھا یزدان نے زر گل کو دیکھا جو اس کی بات پر مسکرا رہی تھی اسے واقعہ افسوس سا ہوا کہ وہ زر گل اسے ایسا سمجھتی ہے
اس سے پہلے زر گل عیسیٰ کو کوئی جواب دیتی تبھی یزدان سنجیدگی سے کمرے میں داخل ہوا

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے بھابی میں چلتا ہوں"

عیسیٰ اسے آتا دیکھتے کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اور باہر آکر مسکرایا

"اٹھو"

یزدان سرد لہجے میں زر گل سے کہنے لگا وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وہ خود آیا تھا میں نے کچھ"

زرگل ابھی اپنی صفائی دے رہی تھی جب یزدان اس کا ہاتھ تھام کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا

"یزدان آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے"

زرگل پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جب یزدان تیز قدم اٹھائے باہر آیا اور اسے گاڑی میں بٹھایا

"ہم اس وقت کہاں جا رہے ہیں"

زرگل اسے دیکھ پھر سے پوچھنے لگی یزدان نے ایک نظر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"خاموش رہنا اب"

یزدان اسے غصے سے کہتے ساتھ گاڑی سٹارٹ کرتا سڑک پر دوہرا گیا زرگل اداس نظروں سے اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

یزدان نے گاڑی اس کے گھر کے باہر روکی زر گل گاڑی سے اتر کر فوراً سلمہ محترمہ سے ملنے کی خوشی میں اندر کی جانب بڑھی یزدان بھی خاموشی سے اندر آیا زر گل جیسے ان کے کمرے میں آئی انہیں بے ہوش پڑا دیکھ چہرے کی مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی وہ پریشان سی ایک نظر یزدان پر اور پھر سلمہ محترمہ پر ڈالنے لگی

"ماں"

وہ نم آنکھوں سے سلمہ محترمہ کو پکارتی ان کی طرف لپکی اور اس کے گال تھپتھپانے لگی

"ماں آنکھیں کھولو"

زر گل انہیں ہلاتے ہوئے بے چینی سے کہنے لگی یزدان اس کی حالت سمجھ سکتا تھا

Kitab Nagri

"ریلیکس رہو میں تمہیں یہاں اس لیے لایا ہوں کہ کسی طرح ان کا بخار کم کرنے کی کوشش کرو" یزدان اسے سپاٹ لہجے میں بولا زر گل نے ایک نظر اسے دیکھا اور سلمہ محترمہ کو سہارا دے کر بیڈ پر لٹانے لگی

زر گل نے ٹھنڈا پانی اور پٹیاں کی اور ایک گھنٹے مسلسل وہ ان کے سر پر رکھ رہی تھی جس سے بخار تھوڑا بہت کم ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آہہ"

سلمہ محترمہ آنکھوں کو جنبش دیے جسم کے درد سے کڑا ہی

"ماں آپ کو کچھ چاہیے"

زرگل فوراً سے ان سے پوچھنے لگی سلمہ محترمہ پانی کی طرف اشارہ کیا زرگل نے پانی کا گلاس اٹھا کر ان کے لبوں سے لگالیا

"تم آج رات ان کے پاس رک جاؤ آصف یہی ہے ضرورت ہو کسی چیز کی تو اسے بتادینا"
یزدان سنجیدگی سے اسے کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا زرگل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

یزدان اس کچے مکان سے باہر نکلا معراج ملک کے آدمی جو اسے ڈھونڈنے کیلئے نکلے ہوئے تھے اس پر نظر پڑتے ہی فوراً اپنے قدم روک گئے یزدان گاڑی کی طرف بڑھنے لگا

"یزدان"

زرگل کی آواز ہر یزدان کے بڑھتے قدم ر کے وہ گھر سے باہر نکلی اور اس سے بات کرنے کیلئے اس کے پاس آئی

Posted On Kitab Nagri

"صاحب ہمیں چوہدری یزدان مل گیا ہے"

اس کے ایک آدمی نے فوراً معراج ملک کو فون ملا کر بتایا

"اسے فوراً سے پہلے اپنی قید میں لو ہو سکے تو ختم بھی کر دو میں پہنچ رہا ہوں"

معراج چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے بولتے ساتھ فون رکھ گیا اور اس کے آدمی بڑی ہوشیاری

سے اس طرف بڑھے

"یزدان آپ مجھ"

زر گل ابھی اس سے بات کر رہی تھی جب کسی نے پیچھے سے یزدان کو اپنی قید میں لیا زر گل ایک دم

رک گئی اور اگلے ہی پل ساکت سی ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یزدان ننن"

زر گل آنکھوں میں خوف لیے زور سے اس کا نام پکارتی چیخی

اس شخص نے چاقو نکال کر یزدان کی طرف کیا زر گل ساکت سی کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"شرافت سے ہمارے حوالے ہو جاؤ نہ یہ جا"
ام دو آدمیوں میں سے ایک زرگل کی طرف بڑھتے ہوئے بولا

"اے اے سے کچھ مت کرنا"

یزدان بہت زور سے چیختا اس لڑکے کو روکنے پر مجبور کر گیا زرگل گھبرا گئی
اس شخص نے یزدان کو اپنی قید میں لے لیا زرگل ویسے ہی کھڑی تھی

"گل تم اندر جاؤ"

یزدان اسے کھڑا دیکھ فوراً سے کہنے لگا زرگل نفی میں سر ہلا گئی آنکھوں میں نمی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نہیں جا رہی"

زرگل فوراً سے اسے کہنے لگی یزدان اسے دیکھنے لگا

"تم نے میری بات نہ ماننے کی قسم کھائی ہوئی ہے"

وہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر زرگل خفگی سے اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ ایسی بات کریں جو مانی بھی جائے"

وہ بھیگی ہوئی آواز میں اسے بولی یزدان نفی میں سر ہلا گیا تبھی وہاں گاڑی رکی زرگل اور یزدان سمیت ان آدمیوں نے بھی اس طرف دیکھا معراج ملک گاڑی سے باہر نکلا

"میں واپس آ گیا چوہدری یزدان"

وہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے ہنس کر کہنے لگا یزدان یہ آواز کیسے بھول سکتا تھا اس کی آنکھوں میں ایک دم خون اتر آیا

"کیا حال ہیں"

وہ یزدان کو دیکھے مسکراتے ہوئے کہنے لگا یزدان اسے نفرت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ معراج ملک کی کھڑے کھڑے جان لے لے وہ اسے بے بس دیکھ کر ہنستے ہوئے مڑا اور نظر زرگل پر گئی

"اففف اتنا حسن"

وہ اس پر حوس بھری نظریں ڈالے مسکرا کر کہنے لگا زرگل اس کی نظروں سے گھبرائی

"معراج اپنی بکو اس بندر کھ اور میری بیوی سے دور رہ"

Posted On Kitab Nagri

یزدان دھارتے ہوئے اسے بولا معراج نے مسکرا کر اسے دیکھا

"آج تیری کمزور میرے سامنے ہے چوہدری یزدان"

معراج ملک زرگل پر نظریں جمائے چہرے پر خباست بھری مسکراہٹ سجائے اسے بولا۔۔۔
زرگل خوفزدہ سی کھڑی یزدان کو نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"میری بیوی کی طرف گندی نظر بھی اٹھائی تو تیری جان نکال لوں گا"

یزدان تیش میں چیخ کر آنکھوں میں سرخی لیے اسے بولا جس پر معراج نے زوردار قہقہہ لگایا

"بی۔۔ یزدان"

وہ اس شخص کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ خود سے چیخ کر اسے پکارنے لگی
یزدان کی رگیں تن گئی اس کی آنکھوں میں وحشت سی چھا گئی وہ پورا زور لگا کر اس شخص کی قید سے
نکل کر اسے ایک ہی جست میں زمین پر گرا دیا

اور تیزی سے زرگل کی جانب بڑھتا وہ معراج اور اس کے بیچ موجود خالی جگہ میں آ کر کھڑا ہوا
معراج اسے سامنے کھڑا دیکھ گھبرا سا گیا یزدان نے اس کا لہر پکڑ کر اسے مارنا شروع کر دیا اس کے
چہرے بیگار دیا پیچھے کھڑی خوفزدہ زرگل آنکھوں میں آنسو لیے اس جنونی شخص کو دیکھ رہی تھی جو
معراج ملک کو گلہ دبوچا ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"یزدان چچھوڑ دیں"

زرگل اس کی طرف ایک قدم بڑھائے سسکتے ہوئے اسے پکارتے ہوئے کہنے لگی یزدان نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

زرگل کے چہرے پر ہلکی پھلکی خراشیں تھی اس نے ایک لات مار کر اسے زمین پر پھینکا اور زرگل کی جانب بڑھا دونوں ہاتھ اس کے چہرے پر رکھ کر اسے زور سے خود میں بھیج کر سکوں محسوس کیا

"وہ مرنے والی حالت میں ہے"

زرگل اس کے ساتھ لگی بھیگی آواز میں معراج پر نظریں کیے اس سے کہنے لگی

"تمہیں بری نظر سے دیکھنے والا شخص بھی میری روح کو چھبتا ہے تم جنون ہو میرا"

یزدان کے الفاظ سن کر اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اس کی آنکھوں میں اسوقت وحشت سی چھائی ہوئی تھی یزدان نے اسکی پیشانی پر نرمی سے اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروا کر اسے مرہم

دینی چاہی

معراج زمین پر لیٹے ہوئے گن نکال کر یزدان کی طرف نشانہ بناتا گولی چلا گیا اس سے پہلے گولی یزدان کو لگتی زرگل اسے سائیڈ پر کرتی آگے آگئی یزدان کی سانس رک سی گئی وہ فوراً سے زرگل کو کھینچنے لگا مگر گولی زرگل کے سینے سے ٹکرا گئی اور وہ چہرے پر تکلیف دہ تاثرات سجائے لڑکھڑاتی

Posted On Kitab Nagri

زمین پر جاگری یزدان بھی اس کے ساتھ نیچے بیٹھتا چلا گیا اس کی آنکھوں میں خوف سا چھا گیا زر گل کو کھونے کا خوف ایسا جیسے کسی نے اس دل مٹھی میں دبوچ لیا تھا وہ ساکت سا زر گل ہر نظریں جمائے اسے دیکھ رہا تھا جس کی نظریں اس پر ہی جمی ہوئی تھی آہستہ آہستہ آنکھیں بند ہونے لگی

"زر گل"

یزدان اتنے زور سے چیخا تھا کہ معراج ملک اور اس کے آدمی گھبرا سے گئے تھے وہ تینوں وہاں سے بھاگ گئے

"تمہیں کچھ نہیں ہو گا زر گل کچھ نہیں"

وہ اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے اسے کہنے لگا یزدان کا آدمی جو گھبرا یا ہوا پیچھے کھڑا تھا فوراً اسکی طرف بڑھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گاڑی کھولو"

وہ اسے دیکھ غصے سے کہتے ساتھ زر گل کو اپنی باہوں میں بھرتا گاڑی کی طرف بڑھا اس کے ملازم نے گاڑی سڑک پر دوہرا دی یزدان کی ٹک ٹک نظریں اس پر جمی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"زمان"

جب سے نکاح ہوا تھا یہ پہلا دفعہ زرکشاں نے اسے مخاطب کیا تھا زمان نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا

"ہممم"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر پوچھنے لگا

"آپ میرے ماضی کے بارے میں نہیں جاننا چاہتے کیا کچھ چوہدری صاحب نے اتنا کچھ بولا آپ نے ایک بھی سوال نہیں کیا"

زرکشاں اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی زمان سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگ گیا

www.kitabnagri.com

"زرکشاں مجھے جاننا میں ذرا دلچسپی نہیں ہے تمہارے ماضی کے بارے میں تم اسوقت میرے پاس ہو میرے قریب میرے لیے یہی بہت ہے"

زمان اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ اس کی پیشانی پر اپنے لبوں کا لمس محسوس کروا گیا

"مجھے نہیں معلوم اللہ کو میری کون سی ادا پسند آئی ہے مجھے آپ جیسا سا تھی انہوں نے دیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہنے لگی زمان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تو ٹھیک ہے اللہ سے پوچھنا جو اب مل جائے تو مجھے بتادینا"

زمان مذاقیہ انداز میں اسے جواب دینے لگا جس پر زرکشائ مسکرائی

"آپ نے کبھی سوچا تھا کہ میں آپ کو ملوں گی"

زرکشائ اس سے ایک اور سوال کرنے لگی زمان نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کیے

"تمہیں پتہ ہے زرکشائ ایک سال میں کتنے دن کتنے گھنٹے کتنے منٹ کتنے سکینڈ ہوتے ہیں اس ایک

سال ہر دن ہر گھنٹے ہر منٹ ہر سکینڈ تم ہمیشہ مجھے یاد آئی ہو تو میرا اللہ کیسے مجھے تم سے نہ ملواتا"

زمان اس پر نظریں جمائے اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارے گھمبیر لہجے میں اسے بتانے لگا زرکشائ

اسے بس دیکھتی رہ گئی اس کی باتیں زرکشائ کو اسے دیکھنے پر مجبور کر دیتی تھی

"کیا کیسے"

ملازم یزدان کو ہسپتال چھوڑتا سیدھا حویلی آکر یہ خبر چوہدری اسد اللہ کو بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"معراج ملک نے"

وہ ملازم فوراً بتانے لگا جس پر اسد اللہ کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"چلو کوئی تو اچھا کام کیا ہے معراج ملک نے"

وہ ہنستے ہوئے خوشی سے کہنے لگے ملازم اسے دیکھتا رہ گیا

"چاچو"

عیسیٰ حیرانگی سے اسد اللہ کو دیکھنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئے

"زندگی عذاب کر دی تھی میری مرے جان چھوٹے"

اسد اللہ غصے سے کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئے اور عیسیٰ انہیں جاتا دیکھنے لگ گیا

"مجھے اس ہسپتال لے کر چلوں"

عیسیٰ فوراً سے ملازم سے کہنے لگا اس نے اسے دیکھا

"صاحب نے منع کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ جواب دیتا وہاں سے چلا گیا اور عیسیٰ اسے گھور کر دیکھنے لگا۔

یزدان آپریشن تھریٹر کے باہر کھڑا نظریں آپریشن تھریٹر میں جمائے ہوئے تھا اسے یہاں آئے ایک گھنٹہ ہو چکا تھا زرگل پینتالیس منٹس سے آپریشن تھریٹر میں تھیں

اس کی نظروں سے زرگل کا چہرہ نہیں ہٹ رہا تھا اسے لگا تھا زندگی پھر ایک دفعہ اس کے ساتھ وہی کرنے والی تھی کسی کی عادت اسے جیسے ہوتی تھی وہ اسے چھین لی جاتی تھی شاید زرگل بھی آج زرگل جس حالت میں تھی وہ صرف اسی کی وجہ سے تھی آج زندگی میں پہلی دفعہ چوہدری یزدان کی آنکھوں میں نمی آئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں زرگل کو کھونے سے ڈرنے لگا ہوں اگر وہ مجھ سے دور ہو گئی تو ایسے لگتا ہے میں اگلی سانس نہیں لے سکوں گا"

وہ آپریشن تھریٹر پر نظریں جمائے پھبگی آنکھوں سے ہسپتال پر نظریں مرکوز کیے دل میں بولا تھا کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا جس سے چوہدری یزدان نفرت کرتا تھا آج وہ اسی لڑکی کیلئے پاگل ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے یوں ہی بیٹھے بیٹھے آدھا گھنٹہ مزید گزر چکا تھا اس آدھے گھنٹے میں اس نے اپنی زبان سے ایک لفظ نہیں نکالا تھا بس آپریشن تھریٹر پر نظریں جمائے خاموش تھا تبھی آپریشن تھریٹر سے ڈاکٹر باہر آیا اسے دیکھ کر چوہدری یزدان ایک دم اپنی جگہ سے اٹھا

"ڈاکٹر میری بیوی"

وہ پریشانی سے فوراً پوچھنے لگا ڈاکٹر نے اسے دیکھا

"چوہدری صاحب ریلیکس رہے آپ کی بیوی ٹھیک ہیں گولی سینے کو چھوئے لگی اندر نہیں گئی جس وجہ سے بچت ہو گئی ویک ہونے کی وجہ سے انہیں ریکور ہونے میں تھوڑا زیادہ وقت لگے گا انہیں

روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے کچھ گھنٹوں میں انہیں ہوش آجائیں گا"

ڈاکٹر بتاتے ساتھ وہاں سے چلا گیا یزدان نے سکھ کا سانس لیا

یزدان کمرے کی جانب بڑھا جہاں وہ آنکھیں بند کیے مشینوں میں جکڑی ہوئی لیٹی تھی یزدان آکر

اس کے پاس بیٹھا

"میں نے تمہیں منع کیا تھا میری مانتی ہی نہیں ہو دیکھ لیا کیا ہو گیا اور میرے آگے آگئی گولی تو مجھے کھانی چاہیے تھی اس کے قابل بھی میں تھا تمہیں اتنی تکلیف دی ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے اس طرح بول رہا تھا جیسے وہ اسے سن رہی تھی
یزدان اس کے بال ٹھیک کرتا نرمی سے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ گیا

"مجھے نہیں معلوم زر گل تم میرے لیے کب اتنی اہم ہو گئی لیکن اب چوہدری یزدان تمہارے بغیر
نامکمل ہے"

وہ زر گل کے چہرے پر نظریں جمائے اسے بولا زر گل آنکھیں بند کیے ہر چیز سے بے خبر تھی



"چوہدری یزدان مجھے نہیں چھوڑے گا"

معراج ملک جب سے واپس گھر آیا تھا ٹہلتے ہوئے پریشانی سے بول رہا تھا

www.kitabnagri.com

"صاحب وہ کچھ نہیں کرے گا"

اس کا آدمی اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہنے لگا معراج نے اسے دیکھا

"تم نے اس کی آنکھیں نہیں دیکھی تھی اس کی آنکھوں میں خوف تھا اسے کھونے کا اسی طرح جس

طرح اس رات تھا"

Posted On Kitab Nagri

معراج ملک اس کی آنکھیں یاد کرتے ہوئے اسے کہنے لگا جس پر اس کا آدمی خاموش ہو گیا

"صاحب پھر آپ بھاگ جائیں"

وہ فوراً سے اسے بولا جس پر اس پر معراج ملک اسے دیکھنے لگ گئے

"نہیں بدلہ لیے بغیر میں یہاں سے نہیں ہلوں گا"

اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا جس پر وہ خاموش ہو گیا

"تم نظر رکھو اس پر"

معراج کہتے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا اس کے آدمی اثبات میں سر ہلا گئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت گھڑی رات کے ایک بجارہی تھی اور زرگل کو سبھی تک ہوش نہیں آیا تھا یزدان ویسے ہی اس کے پاس بیٹھا نظریں اس کے چہرے پر مرکوز تھیں

"میں آپ کو یہاں متاثر کرنے کیلئے نہیں آئی"

Posted On Kitab Nagri

وہ زر گل کی کہی بات یاد کرتے ہوئے مسکرا دیا اور اسے دیکھنے لگ گیا

"تم نے کوشش بھی نہیں کی اور میں تم سے بہت متاثر ہو گیا"

وہ اس پر نظریں جمائے مسکرا کر کہتے ساتھ اس کے ہاتھوں پر اپنوں ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا کچھ دیر اسے ایسے یک ٹک دیکھتے جب چوہدری یزدان کی آنکھ لگی اسے معلوم ہی نہیں وہ اس کی ٹانگوں پر سر رکھ کر سو گیا۔۔

سورج کی روشنی کھڑکی سے اندر آتی زر گل کے چہرے پر پڑی زر گل آنکھوں کو جنبش کیے بشمکل اپنی آنکھیں کھولتی نظریں کمرے میں گھمانے لگی

"م۔۔ میں کلکہ۔۔ کہاں" **Kitab Nagri**

زر گل تکلیف اور ویکنس کی وجہ سے بشمکل بولنے کی کوشش کر رہی تھی اس کی آواز پر یزدان کی آنکھ فوراً کھلی اور اس نے اسے دیکھا

"خاموش رہو کچھ مت بولو تم ہو سپٹل ہو"

یزدان فوراً سے اسے فکر مندی سے کہنے لگا زر گل اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔ ماں کے۔۔ پاس کلکون"

زرگل رک رک کر لفظ ادا کرتی فکر مندی سے اس سے پوچھنے لگی یزدان خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی پریشانی میں اسے کسی کا خیال کہاں رہا تھا اسے سب خود پر پریشانی سی ہوئی یزدان نے جیب سے فون نکالا اور زمان کے نمبر پر کال ملائیں

"زمان"

دو بیل کے بعد فون اٹینڈ ہوتے ہی یزدان نے اس کا نام لیا

"مجھے کام ہے تم سے زرگل کو گولی لگ گئی ہے میں ہو اسپتال ہوں سلمہ آنٹی زرگل کی والدہ کی طبیعت بہت خراب ہے وہ اکیلی ہیں گھر اگر تم ان کے پاس چلے جاؤ"

یزدان اسے ساری بات تفصیلی انداز میں بتاتے ہوئے بولا زمان پریشان سا سن رہا تھا

www.kitabnagri.com

"زرکشاں اکیلی کیسے رہے گی؟"

زمان زرکشاں پر ایک نظر ڈال کر اسے کہنے لگا

"ساتھ لے جاؤ بھابی کو"

یزدان فوراً سے اسے کہنے لگا زمان اس کی بات پر ہامی بڑھ کر فون بند کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"زمان کو بھیج دیا ہے بھابی بھی ساتھ جا رہی تم پریشان نہ ہو اور خاموش رہنا"
یزدان اسے انگلی دیکھا کروارن کرتے ہوئے بولا جس پر زرگل خفگی سے اسے دیکھنے لگی

"مم۔ مرنے کی۔۔۔ حالت"

زرگل ابھی منہ سے الفاظ نکال رہی تھی جب یزدان نے اس کے منہ پر فوراً ہاتھ رکھ دیا

"گل خاموش بلکل خاموش"

یزدان اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے سخت تیور لیے بولا جس پر وہ نظریں جھکا گئی

تبھی ڈاکٹر کمرے میں آیا یزدان نے زرگل کے منہ سے ہاتھ ہٹایا

www.kitabnagri.com

"آپ کی وائف اب پہلے سے بہت بہتر ہے آج رات اگر یہ مزید بہتر ہو گئی ہوں تو ہم انہیں

ڈسچارج کر دیں گے"

وہ اسے مسکرا کر بولے جس پر یزدان اثبات میں سر ہلا گیا ڈاکٹر اسے کچھ میڈیسن لکھ کر دیتے ساتھ

چلا گیا یزدان زرگل کے پاس آکر واپس بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

زر گل اس کی تھکاوٹ کا اندازہ اس کے چہرے سے لگا سکتی تھی وہ پوری رات نہیں سویا تھا اس کی آنکھوں سے صاف پتہ لگ رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں"

زمان زر کشاں کو ساری بات بتانے کے بعد پوچھنے لگا زر کشاں نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیوں اعتراض ہو گا مجھے تو خوشی ہو گی کسی کی مدد کر کے "
وہ مسکرا کر زمان کو جواب دینے لگی جب زمان اس کے قریب ویس زرکشاں کی سانس رک گئی

"مجھے نہیں معلوم تھا تم دل کی بھی اتنی اچھی ہو گی "
زمان مذاقہ انداز میں اسے دیکھ کر کہنے لگا زرکشاں نے خفگی سے اسے دیکھا

"رہتے رہتے لگ جائے گا پتہ کہ آپ کو کتنی سخی دل کی بیوی ملی ہے "
وہ منہ بنائے اسے دیکھ کر جواب دینے لگی جس پر زمان مسکرایا

"مجھے لگتا ہے یہ سخی دل صرف دوسروں کیلئے ہے میرے لیے نہیں "
زمان اس کے بلکل پیچھے کھڑا جان کے قریب لب لائے اسے کہنے لگا زرکشاں نے ٹیبل پر ہاتھ رکھ کر زور دے دیا

"ووو۔۔۔ وووہ کلک۔ کیوں "
زرکشاں کپکپاتے لہجے میں نا سمجھی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وہ اس لیے میرا تبادلہ کرتا ہے تمہارے قریب آنے کا۔"

زمانہ اس کا رخ اپنی طرف کیے پیار سے کہنے لگا جب زرکشیاں گھبرا کر پیچھے ہوئی اس کا وجود کانپنے لگا گیا۔

"آئی کے گھر چلنا چاہیے"

زرکشیاں فوراً سے اسے کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گئی زمانہ اسے جاتا دیکھنے لگا گیا۔۔۔

"سوپ پینا ہو گا تھوڑا درد ہو گا میڈیسن لینی بھی ضروری ہے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا زرگل اسے دیکھنے لگی اور اٹھنے کی کوشش کرنے لگی زرگل کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات صاف واضح تھا وہ پریشان سا اسے دیکھنے لگا گیا زرگل بمشکل پانچ منٹ کے بعد بیڈ سے پشت ٹکا کر بیٹھی

یزدان نے اسے سوپ پلانا شروع کیا زرگل اسے دیکھنے لگی یزدان آرام سے پھو کا مار مار کر اسے سوپ پلا رہا تھا بالکل بچوں کی طرح زرگل کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تمہیں بری نظر سے دیکھنے والا شخص بھی میری روح کو چھبتاتا ہے تم جنون ہو میرا"

Posted On Kitab Nagri

زر گل کو یزدان کی کہی بات یاد آئی اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"تمہیں منع کیا تھا میں نے گل کیوں نہیں گئی تھی اندر"

یزدان اسے سوپ پلانے کے بعد اس کے چہرے سے تکلیف کا اندازہ لگاتے ہوئے پوچھنے لگا

"آپ کو اکیلا چھوڑ دیتی"

زر گل فوراً سے اسے بولی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"میں یہاں لیٹنا ڈرو کر تا تھا کتنی تکلیف دی ہے میں نے تمہیں اس کے باوجود"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے شرمندگی سے بولا زر گل اسے خاموشی سے دیکھنے لگی اب وہ اسے کیسے

بولتی وہ اسے کب کا معاف کر چکی ہے

www.kitabnagri.com

یزدان نے اسے میڈیسن کھلائی زر گل نے خاموشی سے کھالی اور یزدان اسے آرام کا کہتے ساتھ

کمرے سے باہر جانے لگا

"زمان بھائی کو فون کر کے ماں کی طبیعت کا پوچھ لیں"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اب پہلے سے بہتر محسوس کرتی نارمل بات کرتی بولی یزدان نے اسے دیکھ کر اثبات میں سر ہلا دیا

"مجھے فکر ہو رہی ہے"

ملک معراج کمرے میں ٹہلتے ہوئے چہرے پر ہاتھ پھیرتا بولا

"کیوں صاحب"

معراج کا آدمی فوراً سے پوچھنے لگا اس نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

"چوہدری یزدان اب تک کیسے خاموش رہ سکتا ہے چوبیس گھنٹے گزرنے والے ہیں"

وہ پریشانی سے اسے دیکھ کر بتانے لگا اس کے آدمی نے اسے دیکھا

"ہو سکتا ہے صاحب آپ سے ڈر گیا ہو"

وہ فوراً سے بولا جس پر ملک معراج نے اسے دیکھا

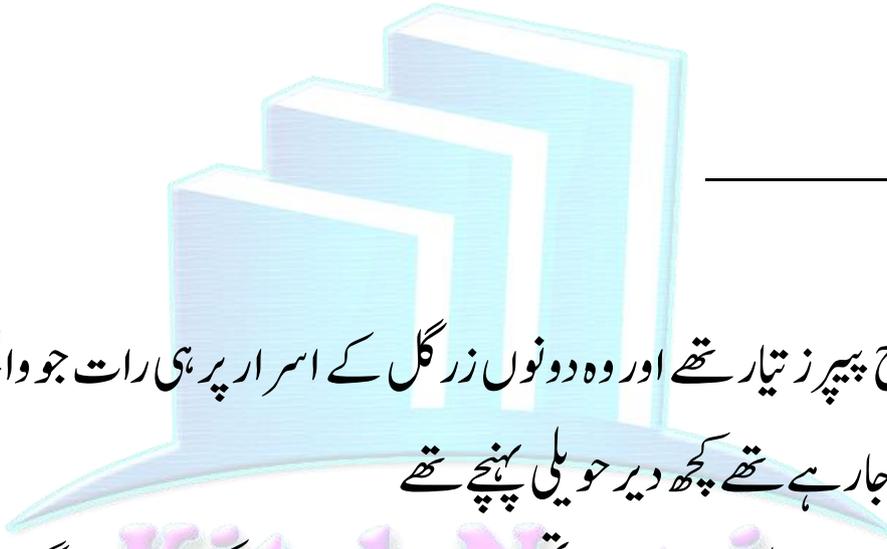
Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہو سکتا ہے"

ملک معراج ہنستے ہوئے کہنے لگا اس کا آدمی بھی مسکرایا

"اگر ڈر گیا ہے تو پھر تو کام اور بھی آسان ہے"

وہ چہرے پر محظوظ مسکراہٹ سجائے خود سے بولتا سگریٹ نکال کر پینے لگ گیا



زر گل کے ڈسپارچ پیپر تیار تھے اور وہ دونوں زر گل کے اسرار پر ہی رات جو واپس حویلی جانے کا

فیصلہ کیا وہ دونوں جا رہے تھے کچھ دیر حویلی پہنچے تھے

زر گل کو چلنے میں بے حد تکلیف ہو رہی تھی یزدان نے اسے دیکھ اور اسے گود میں اٹھالیا زر گل

www.kitabnagri.com

پریشان سی اسے دیکھنے لگ گئی

"یزدان میں چل لوں گی"

زر گل پریشان سی اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی یزدان اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کمرے کی

طرف بڑھ گیا اسد اللہ اسے اوپر سے ان دونوں کو دیکھ کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگے اور

کمرے میں چلے گئے

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے بیڈ پر لٹا کر زمان کو فون ملانے لگا مگر فون بند جا رہا تھا یزدان کو پریشانی سی ہوئی

"کیا ہوا زمان بھائی نے فون نہیں اٹھایا"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان نفی میں سر ہلا گیا

"سب ٹھیک ہو گا نا"

زر گل پریشان ہوتی یزدان کو دیکھ کر پوچھنے لگی یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو گا"

یزدان اسے تسلی بخشتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا جس پر زر گل بھی سر کو خم دے گئی

www.kitabnagri.com

"ان کا بخار بہت تیز ہے"

زر کشاں پریشان سی زمان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی زمان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر کو فون کرو جاننے والا ہے میرا"

زمان فوراً سے پوچھنے لگا جس پر زرکشاں اثبات میں سر ہلا گئی
زمان نے فون دیکھا بیٹری لو تھی وہ پریشان ہوا پھر باہر جا کر گاڑی سے چارج نکال کر واپس اندر آیا
اور فون چارجنگ پر لگا گیا

"تھوڑا چارج ہو جائے فون"

زمان اسے دیکھ کر بولتا خاموشی سے وہی بیٹھ گیا اور زرکشاں سلمہ محترمہ کے سر پر ٹھنڈی پٹیاں رکھ
کر بخار کم کرنے کی کوشش کرنے لگی

کچھ دیر میں زمان کا فون چارج ہو گیا اور اس نے یزدان کا فون دیکھا یزدان کو بعد میں فون کرتا سوچ
کر وہ اپنے ڈاکٹر دوست کو فون ملا گیا

www.kitabnagri.com

"یار مجھے ضرورت ہے تمہاری"

زمان نے فون ملا کر اسے بولا تو وہ پندرہ منٹ کا کہتا فون رکھ گیا

"وہ آرہا ہے"

زمان زرکشاں کو بتانے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بھوک لگی ہے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے فکر مند سی پوچھنے لگی جس پر زر کشاں نے اسے دیکھا

"لگی تو ہے"

وہ اسے دیکھ کر جواب دینے لگا زمان مسکرا کر باہر کی طرف بڑھ گیا زر کشاں جانتی تھی وہ کھانا لینے گیا ہے۔۔۔

دس منٹ میں وہ ہاتھ میں کھانا لیے واپس گھر آیا اور اندر آ کر زر کشاں کو تھا گیا وہ مسکرا دی

تبھی اس کا دوست ڈاکٹر سلمہ محترمہ کے گھر آ گیا زمان اسے اندر لایا اور وہ سلمہ بیگم کو چیک کرنے

لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یزدان نے زمان کو پھر فون کیا زر گل کے کہنے پر تیسری چھوٹی بل پر فون اٹھایا گیا

"زمان آنٹی کی طبیعت کیسی ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا جس پر زمان کا کوئی جواب نہیں آیا

"زمان کیا ہوا جواب دے نا"

یزدان پریشان سا اس سے پھر سے پوچھنے لگا جس پر زمان نے گہرا سانس لیا

یزدان خاموشی سے باہر کی طرف بڑھ گیا زر گل پریشانی سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"زمان مجھے صاف بات بتا"

یزدان باہر آتے ہوئے پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"سلمہ آنٹی کا بخار بہت تیز ہو گیا تھا یزدان ان کی ڈیٹھ ہو گئی ہے"

زمان یزدان کو سنجیدگی سے بمشکل بتا سا کازر کشاں سلمہ محترمہ کے پاس بیٹھی آنسو بہا رہی تھی

یزدان اس کی بات سن کر اپنی جگہ ساکت ہو گیا یزدان نے فون بند کیا اور اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرا

"یزدان"

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے زر گل کی آتی آواز پر اس نے اپنے کمرے کی جانب نظریں کی اور ایک گہرا سانس لیتا وہ
ہمت سے اندر گیا

"کیا ہوا زمان بھائی نے کیا بتایا ہے"

زر گل پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بے چین سی پوچھنے لگی

"گل"

یزدان اسے نرمی سے پکارنے لگا زر گل کی نظریں اسی پر جمی تھیں

"آنٹی کی ڈیبتھ ہو گئی ہے"

یزدان ایک ہی سانس میں بول کر اسے دیکھنے لگا زر گل اسے طرح بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"گل"

دومنٹ تک جب زر گل نے کوئی حرکت نہیں کی تو یزدان اس کے پاس آکر بیٹھ کر اسے پکارنے لگا
زر گل ہوش میں آئی

"نہیں یہ نہیں ہو سکتا ہے ایسا ہو ہی نہیں سکتا"

Posted On Kitab Nagri

زر گل کی آنکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو بہنے لگا وہ بے بسی سے بول رہی تھی

"سنجھالو خود کو گل"

یزدان اس کے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے اسے کہنے لگا جس بھیگی ہوئی آنکھوں اسی پر مرکوز کیے ہوئے تھی

"نہیں ماں مجھے چھوڑ کر جاسکتی ہیں ایسے کیسے چھوڑ کر جائیں گے مذاق کر رہے ہیں نا آپ"
زر گل زار و قطار روتے ہوئے بولتے ساتھ اس کے سینے میں منہ رکھ گئی یزدان مایوسی سے اسے دیکھ رہا تھا ماں کو کھونے کی تکلیف کتنی ہوتی تھی یہ اس سے بہتر کون جان سکتا تھا

"گل خود کو دیکھو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے"

یزدان اس کی فکر کرتے ہوئے بال ٹھیک کرتا اسے کہنے لگا

"میرے ساتھ ہی کیوں ہمیشہ میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے ایسا ہاں"

وہ یزدان کو دیکھتے ہوئے روتے ہوئے چیخ کر پوچھنے لگی یزدان پریشان سا اسے دیکھ رہا تھا

"مجھے ماں کے پاس جانا ہے مجھے لے کر جائیں یزدان"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولی یزدان خاموش سا اسے دیکھ رہا تھا

"تم چل لو"

یزدان ابھی بول رہا تھا جب زر گل ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی

"میری ماں مجھے چھوڑ گئی ہیں اور آپ کی رہے ہیں میں چل لوں گی نہیں لے کر جانا چاہتے تو نہیں سہی میں خود چلی جاؤ گی"

زر گل اسے خفگی سے دیکھتے ہوئے بولتی آنسو صاف کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھنے لگی یزدان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا

Kitab Nagri

"ہم چل رہے ہیں"

یزدان اسے دیکھ کر کہتے ساتھ اس کا ہاتھ تھامے آہستہ آہستہ قدم اٹھائے باہر کی طرف بڑھ گیا

"سنو"

چوہدری اسد اللہ اپنے ملازم کو اشارہ کرتے ہوئے بولے ملازم فوراً ان کی طرف آیا

"یزدان اور اس لڑکی کا پیچھا کرو اور مجھے بتاؤ یہ کہاں گئے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

چوہدری اسد اللہ اپنے ملازم کو حکم دیتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی وہ اثبات میں سر ہلا کر خاموشی سے چلا گیا۔۔

"زر کشاں ریلیکس"

وہ اسے روتا ہوا پایا کر نرمی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہنے لگا زر کشاں نے اسے دیکھا

"زر گل کو کتنی تکلیف ہو گی نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بھیگی ہوئی آواز میں کہنے لگی جس پر زمان نے اس کے آنسو صاف کیے

Kitab Nagri

"زندگی میں ایک نہ ایک دن سب نے ہی جانا ہے یزدان ہے نا ساتھ وہ سنبھال لے گا"

زمان اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا زر کشاں سر کو خم دے گئی

"مجھے تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں پسند ہے زر کشاں"

Posted On Kitab Nagri

وہ نرمی سے اس کے آنسو پونچھتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا زر کشاں اسے خاموشی سے دیکھ رہی تھی
زمان اس کی آنکھوں پر باری باری اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروا گیا وہ شخص اسے ہمیشہ اپنی باتوں
سے خود پر رشک کرنے پر مجبور کرتا تھا وہ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجا کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔

تبھی زر گل اور یزدان گھر میں داخل ہوئے اور زمان نے اسے دیکھا
زر گل فوراً سلمہ محترمہ کی طرف بھاگ اس کے سینے پر سر رکھ کر زار و قطار رونے لگ گئی

"ماں آپ کیسے مجھے چھوڑ کر جاسکتی ہیں یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے اگر کل رات میں نہ آپ کو
چھوڑ کر آتی تو آج یہ نہ ہوتا پلیز زماں آنکھیں کھولیں میں بہت خیال رکھوں گی آپ کا"
وہ روتے ہوئے انہیں دیکھ کر مسلسل بولتی چلی گئی زمان یزدان زر کشاں خاموشی سے سائڈ پر

کھڑے اسے دیکھ رہے تھے

www.kitabnagri.com

"یزدان"

زمان نے اسے دیکھتے ہوئے پکارا یزدان نے سر کو خم دیا

"سنجھال بھابی کو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا یزدان نفی میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"رونے دیں سکون سے"

یزدان اسے جواب دیتا سینے پر بازو باندھے زر گل کو دیکھنے لگا

دو ہفتے کے گئے ہاشمی صاحب اب گھر آئے تھے اور رونے کی آواز سن کر پریشان ہوئے تھے
یزدان کی نظر ان پر گئی جو بکھری ہوئی حالت میں ان کی طرف بڑھ رہے تھے

"کیا ہوا ہے؟"

وہ سب سے بے خبر پریشان سے پوچھنے لگے یزدان نے انہیں دیکھا
ہاشمی صاحب کی آواز پر زر گل نے ان کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ آپ کی ہمت کیسی ہوئی اس گھر میں آنے کی"

زر گل سرخ آنکھیں لیے غصے سے ہاشمی صاحب کی طرف بڑھ کر چیخ کر بولی وہ گھبرا گئے

"کیا ہو گیا ہے پاگل ہو گئی ہے میرا گھر ہے"

وہ بالوں پر ہاتھ پھیرے غصے سے زر گل کو کہنے لگے جب زر گل ہنسنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اسے آپ اپنا گھر کہتے ہیں جس کا خیال بھی نہیں ہے آپ کو میری ماں اس دنیا سے چلی گئی ہے پتہ ہے آپ کو ہاں"

زر گل انتہائی غصے سے سے چیخ کر سرخ چہرہ لیے غصے سے بولی ہاشمی صاحب پریشان ہوئے زر گل کے سینے پر درد اٹھا اس نے فوراً ادھر ہاتھ رکھا یزدان نے فوراً زر گل کو سنبھالا

"گل سنبھالو خود کو"

یزدان اسے سنبھالتے ہوئے بولا ہاشمی صاحب ساکت سے کھڑے تھے زر گل کا ذکر چکرایا اور وہ بے ہوش ہو گئی

"گل گل"

یزدان اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے اسے پکارنے لگا مگر وہ بے ہوش سی اس کی باہوں میں تھی یزدان نے اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ کی طرف بڑھ کر بیڈ پر لٹا دیا

گھڑی اس وقت صبح کے چار بج رہی تھی زر گل ابھی تک بے ہوش بیڈ پر لیٹی ہوئی یزدان اس کے پاس ہی موجود تھا جبکہ سلمہ بیگم کو دفنایا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

گھر میں گہری خاموشی سے چھائی ہوئی تھی زرکشاں زمان یزدان اور ہاشمی صاحب بلکل خاموش بیٹھے تھے

زرگل کو جیسے ہی ہوش آیا اس نے نظریں ارد گرد گھمائی یزدان پر نظر پڑی

"ماں"

وہ فوراً سے اٹھ کر سلمہ محترمہ کو پکارتی باہر کی طرف بڑھنے لگی

"گل وہ نہیں رہی ہیں دفنا آئے ہیں ہم انہیں"

یزدان اسے باہر جانے سے روک کر افسوس سے بتانے لگا زرگل اسے دیکھنے لگ گئی

"آپ کیسے کر سکتے ہیں ایسا میری ماں کو مجھے دیکھنے تو دیتے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بھیگی آواز میں بولتی ایک دم چیخ اٹھی یزدان اسوقت اس کی حالت سمجھ سکتا تھا

اس لیے خاموشی سے اسے دیکھتا رہا

"میری زندگی میں یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے نہ آپ آتے نہ ہی میرے ساتھ یہ سب کچھ

ہوتا"

زرگل اس کی قید سے نکل کر انگلی دیکھا کر اسے بولی یزدان اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میری ماں صرف آپ کی وجہ سے مجھے چھوڑ کر گئی ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے آنسو صاف کرتی بولی زمان زر کشاں ہاشمی صاحب باہر خاموش بیٹھے تھے

گ

یزدان ابھی اسے پکار رہا تھا جب زر گل نے اسے فوراً ہاتھ سے روک دیا

"اپنی زبان سے میرا نام مت لیں"

زر گل اسے انگلی دیکھا کر سرخ آنکھیں لیے غصے سے بولی یزدان اسے حیران سا دیکھنے لگا

Kitab Nagri

"نفرت کرتی ہوں میں آپ سے نفرت"

وہ آنسو پونچھتے ہوئے سرد لہجے میں اسے کہنے لگی اس کے کہے الفاظ یزدان کو کتنی تکلیف پہنچا رہے

تھے یہ بس وہی جانتا تھا

"میری بات س"

یزدان اس کی طرف بڑھ کر نرمی سے اسے پکارتے ہوئے بولا جب زر گل نے اسے پیچھے کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو سمجھ نہیں آرہی میری بات مجھے آپ کی شکل بھی نہیں دیکھنی ہے مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ چلے جائی"

زرگل چیخ کر اونچی آواز میں اسے غصے سے دیکھتی بولی جب یزدان نے اس کے بازوؤں کو اپنی قید میں لیا اور اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اپنے لب اس کے ہونٹوں پر رکھ کر اسے خاموش کروا گیا زرگل ایکدم بھوکلا سی گئی۔۔

"اب تمہیں صرف اور صرف میرا بن کر ہی رہنا ہے کیونکہ چوہدری یزدان تمہارے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا ہے زبردستی ہے تو زبردستی ہی"

یزدان اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسے بولا زرگل ساکت سی کھڑی تھی

"اس بات کا کیا مطلب سمجھوں میں"

زرگل اسے دیکھتے نا سمجھی سے پوچھنے لگی جس پر یزدان اس کے قریب ہوا

"مطلب یہ ہے مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے مجھے نہیں پتہ کیسے جب مجھے تم بے حد اچھی لگنے لگی اس دل میں کب آئے یہ بھی نہیں پتہ مگر میں تمہارے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کرنا چاہتا ہوں اب"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں بولا زرگل بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ سے محبت نہیں ہے میں نے آپ کو معاف کیا ہے آپ مجھے طلاق دے دیں میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی مزید"

زرگل اسے صاف لفظوں میں اپنا جواب دیتی جانے لگی جب یزدان نے اس کی کلائی کھینچ کر اپنے قریب کیا

"نہیں ہے محبت تو میرے سامنے کیوں آئی تھی ہاں"

یزدان اسے اپنے بالکل قریب کیے اس کے کان قریب لب لائے پوچھنے لگا اس کے اس قدر قریب کرنے پر زرگل کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہوئی

"آپ کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو میں یہی کرتی انسانیت مجھ میں زندہ ہے"

زرگل آنکھیں بند کیے اسے جواب دیتی دور ہونے کی مزاحمت کرنے لگی مگر ناکام رہی

www.kitabnagri.com

"میں نہیں مانتا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولا زرگل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"نہیں مانے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن اب میں آپ کے ساتھ حویلی نہیں جاؤں گی سمجھیں"

وہ اسے دیکھ کر دلچسپی میں کہتے ساتھ اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں جانا ہو گا"

یزدان اب کی بار تھوڑا سختی سے اسے دیکھ کر بولا زر گل بھی غصے سے اسے دیکھ رہی تھی

"آپ وہی کر رہے ہیں دوبارہ جو آج سے تین ماہ پہلے کیا آپ نے"
زر گل اسے ناراضگی سے دیکھتے ہوئے بولی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"اس بار میں حق رکھتا ہوں اور میں تمہیں خود سے دور ہونے کی اجازت نہیں دیتا"
یزدان اس کے چہرے کے قریب چہرہ کیے بولا زر گل کی سانسوں کی سانسوں سے ٹکرائیں

"اس دفعہ آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتی پرانی زر گل نہیں ہوں میں"
زر گل خود کو نارمل رکھتی ہمت سے بولتی اس سے الگ ہوتی کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی یزدان
اسے دیکھنے لگ گیا

زر گل باہر آئی تو زرکشاں اور زمان وہی موجود تھے ہاشمی صاحب خاموش بیٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

"آپ دونوں کا بہت شکریہ"

زر گل ان دونوں کو دیکھتے ہوئے دل سے شکریہ ادا کرنے لگی زر کشاں آگے بڑھ کر اس کے گلے لگی

"اللہ آپ کو صبر دے"

زر کشاں اس کے گلے لگی نرمی سے کہنے لگی زر گل ہلکا سا مسکرا دی

"بھابی آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیجیے گا آپ کا بھائی حاضر ہے"

زمان اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہنے لگا زر گل اسے دیکھ کر کو خم دے گئی

"اس کا شوہر بھی زندہ ہے زمان گل کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہوگی میں ہوں"

یزدان باہر آتے ہوئے گل کے کندھے پر ہاتھ زمان سے کہنے لگا گل نے اسے دیکھا

"بلکل میرے بھائی"

زمان اس کا کندھا تھپتھپا کر مسکرا کر کہتا زر کشاں کو لیتا چلا گیا

زر گل انہیں جاتا دیکھ کر یزدان کو پیچھے کر کے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ جائیں"

زر گل اسے جانے کے کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

زمان اور زر کشاں گھر آئے زر کشاں بیڈ پر بیٹھی زمان نے اسے دیکھا

"تھک گئی ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زر کشاں اثبات میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri

"تھوڑا سا"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ اپنی پشت بیڈ کراؤن سے ٹکا گئی زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"زر گل بہت پریشان نظر آرہی تھی"

زر کشاں زمان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی زمان نے اثبات میں سر ہلا دیا

"یزدان سنبھال لے گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اعتماد سے اسے بولتے ساتھ خود بھی اس کے ساتھ آکر لیٹ گیا

"کتنی طبیعت خراب تھی اس کی مجھے بہت فکر ہو رہی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بتانے لگی زمان نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا دیا

"زری"

زمان اسے پیار بھرے لہجے میں مسکرا کر پکارنے لگا زرشاں اس کی طرف متوجہ ہوئی

"کتنا وقت چاہیے تمہیں تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے کیا"

زمان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا جس پر زرشاں اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

"نہیں مجھے آپ پر یقین ہے مجھے خود پر نہیں ہے یقین مجھے اپنی قسمت پر نہیں یقین ایک سال سے

صرف طنز ہی سنے ہیں"

زرکشاں اسے مایوسی سے بتانے لگی زمان اسکی آنکھوں میں آئی نمی کو دیکھ سکتا تھا

"تم اپنا ماضی بھولنے کی کوشش کرو"

زمان اسے دیکھ کر نرمی سے کہنے لگا جس پر زرشاں نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں بھلا چکی ہوتی لیکن یہ لوگ نہیں بھلانے دیتے تھے مجھے"
زر کشاں اسے دیکھتے ہوئے بھاری آواز میں بولی زمان نے اس کے گرد حصار قائم کیا

"میں مدد کروں گا تمہاری آج سے تمہارے ماضی کے متعلق کوئی بات نہیں ہوگی"
زمان اسے اپنے ساتھ لگائے پیار سے بولا زر کشاں نے اسے دیکھا زمان نے اس کے بے داغ پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروا دیا زر کشاں آنکھیں بند کر گئی

"کیا بنا کہاں گئے تھے" **Kitab Nagri**

چوہدری اسد اللہ ٹی وی لاؤنچ میں موجود ملازم کے آتے ہی فوراً پوچھنے لگے

"زر گل باجی کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے"

ملازم پریشان سا اسے بتانے لگا عیسیٰ جو ابھی اٹھ کر باہر آیا تھا اس نے ملازم کو دیکھا

"اچھا اور یزدان اور زر گل وہی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

چوہدری اسد اللہ سنجیدگی سے پوچھنے لگے عیسیٰ وہی آکر بیٹھ گیا

"زر گل باجی نے تو چوہدری صاحب کو جانے کا بولا بہت غصے میں لیکن وہ وہی بیٹھے رہے"

ملازم فوراً سے بتانے لگا جس پر چوہدری اسد اللہ نے اسے دیکھا

"غصہ کیوں؟؟"

اسد اللہ فوراً سے پوچھنے لگے جس پر ملازم نفی میں سر ہلا گیا

"میرے خیال سے شاید بھابی اپنی ماں کی موت کا ذمہ دار چوہدری صاحب کو ٹھہرا رہی ہیں"

وہ اندازہ لگاتے ہوئے بولا چوہدری اسد اللہ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "یعنی کہانی میں ایک اور ٹوئسٹ چلو دیکھتے ہیں"

چوہدری اسد اللہ مسکرا کر کہنے لگے عیسیٰ مایوس نظروں سے چوہدری اسد اللہ کو دیکھ رہا تھا

"ان کی والدہ کا انتقال ہوا ہے اور آپ یہ سب"

عیسیٰ فوراً سے چوہدری اسد اللہ سے بولا چوہدری اسد اللہ نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میری نہ جان نہ پہچان سب نے ہی جانا ہے ایک دن اس دنیا سے"
وہ سرد لہجے میں اسے جواب دیتے ساتھ اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گئے اور عیسیٰ جاتا دیکھنے لگ گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri Fb/ Pg/ Kitab Nagri

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کچھ پتہ لگا"

معراج اپنے ملازم کو اندر آتا دیکھ فوراً سے کہنے لگا جس پر ملازم نفی میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں صاحب کچھ بھی نہیں لگ سکا ہے پتہ"
ملازم مایوسی سے بتاتے ساتھ اس کے پاس آکر کھڑا ہو گیا

"اتنی دیر خاموش بیٹھنے والوں میں سے تو نہیں ہے چوہدری یزدان"
وہ فوراً سے پریشانی سے بولا جس پر ملازم اسے دیکھنے لگ گیا

"وہ حویلی میں نہیں ہے"
ملازم نے فوراً معراج کو بتایا وہ ٹہلتے ہوئے سگریٹ جلا کر پینے لگا

"اچھا ہے پھر تم ایسا کرو کہ اسد اللہ کو ختم کر دو جب تک وہ ان سب سے بے خبر ہے میں اپنا بدلہ
لے کر یہاں سے نکل جاؤں گا" www.kitabnagri.com

معراج سگریٹ کے گہرے کش لگا کر دھواں ہوا میں اڑاتے ہوئے بولا

"جی ٹھیک ہے صاحب"

وہ چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے اس کی بات مانتے ہوئے بولا معراج بھی قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زر گل کمرے میں بیٹھی نظریں کمرے میں دوہرا رہی تھی بچپن سے لے کر اب تک گزرا ہر لمحہ اپنی ماں کے ساتھ وہ یاد کرتی آنسو بہا رہی تھی قسمت نے اسے اور کیا کیا دیکھانا تھا

"زر گل کھانا کھا لو بیٹا"

ہاشمی صاحب ہاتھ میں ڈش لیے کمرے میں آتے ہوئے اسے بولے زر گل نے اپنے آنسو صاف کر کے انہیں دیکھا

"مجھے بھوک نہیں ہے"

وہ بھیگی آواز میں جواب دیتے ساتھ منہ پھیر گئی

www.kitabnagri.com

"تمہاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے اس طرح کرو گی تو اور بیمار ہو جاؤ گی"

ہاشمی صاحب بیڈ پر ٹرے رکھتے ہوئے فکر مند سے بولے زر گل نے انہیں دیکھا

"آپ کو کیوں میری فکر ہو رہی ہے حیرت کی بات نہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے ہنس کر طنزیہ بولی جس پر ہاشمی صاحب شرمندگی سے سر جھٹک گئے

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کھانا ہے آپ کھالیں مجھے بھوک نہیں ہے"
وہ تلخ لہجے میں کہتے ساتھ بیڈ کراؤن سے سر ٹکا کر آنکھیں موند گئی ہاشمی صاحب ایک نظر اس پر
ڈال کر خاموشی سے ٹرے لے کر چل دیے۔۔۔

"یہ اسفند کہاں ہے؟"

ہاشمی صاحب ٹرے کچن میں رکھ کر پریشانی سے سوچنے لگے
اور اسفند کو ڈھونڈنے کیلئے باہر نکل گئے



www.kitabnagri.com

"چوہدری صاحب آپ"

ہاشمی صاحب یزدان کو باہر بیٹھا دیکھ حیرانگی سے کہنے لگے یزدان نے ایک نظر ان پر ڈالی

"آپ حویلی نہیں گئے؟؟"

ہاشمی صاحب لہجے میں حیرانگی سمائے پوچھنے لگے جس پر چوہدری یزدان نے نفی میں سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

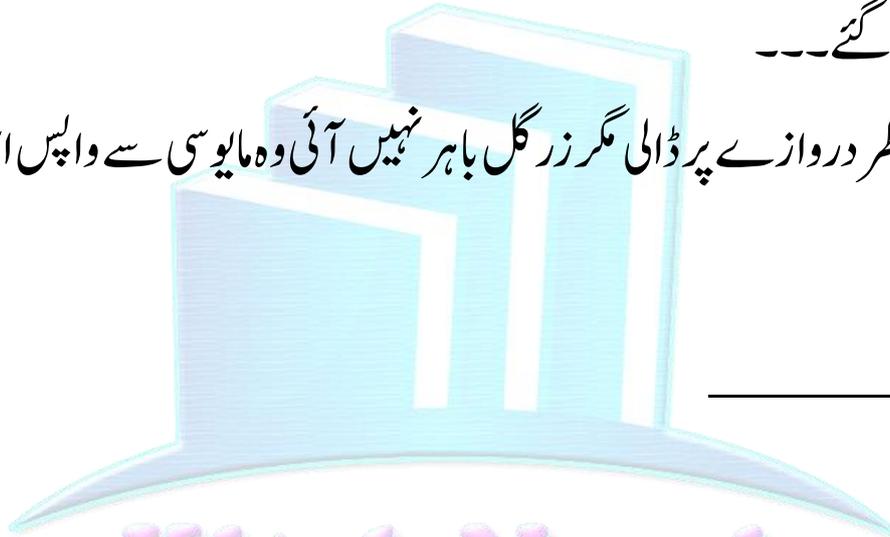
"پھر باہر کیوں بیٹھے ہیں اندر آجائیں موسم بھی بہت خراب ہے"

ہاشمی صاحب آسمان پر ایک نظر ڈال کر یزدان سے کہنے لگے یزدان اٹھ کھڑا ہوا

"ہاشمی صاحب آپ جو کام کرنے جا رہے تھے آپ کریں میں یہاں ٹھیک ہوں"

وہ انہیں سنجیدگی سے جواب دیتے ساتھ خاموشی سے واپس وہی بیٹھ گیا اور ہاشمی صاحب خاموشی سے وہاں سے چلے گئے۔۔۔

یزدان نے ایک نظر دروازے پر ڈالی مگر زر گل باہر نہیں آئی وہ مایوسی سے واپس اس طرف بیٹھ گیا



"آپ کہیں جا رہے ہیں" Kitab Nagri

زر کشاں ظہر کی نماز ادا کرتی اس سے پوچھنے لگی زمان نے اس کی جانب دیکھا

"اتنے پیار سے پوچھیں گے تو نہیں جاؤں گا"

زمان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے کہنے لگا زر کشاں نظریں جھکا گئی

"نہیں میں تو بس پوچھ رہی تھی"

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں کہنے لگی زمان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"بلکل آپ حق رکھتی ہیں پورا میں یزدان کے پاس جا رہا ہوں"

زمان اس کے کندھے پر اپنا بازو حائل کرتے ہوئے بتانے لگا زکشاں نے اسے دیکھا

"اچھا"

وہ سرخ گال لیے اسے دیکھ کر بولی زمان نے چہرہ قریب کیا

"ایسے مت شرمایا کرو میرا دل گستاخی پر اترتا ہے"

زمان اس کے ہونٹوں پر فوکس کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولتا اسے مزید گھبرانے پر مجبور کر گیا

Kitab Nagri

"بی۔۔ یزدان بھائی انتظار کر رہے ہوں گے" www.kitabnagri.com

وہ گھبراتے ہوئے کانپتے لبوں سے اسے بولی زمان اس سے الگ ہوا

"میں جلدی آ جاؤں گا"

وہ اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے محبت سے کہتا چلا گیا زکشاں نے اپنی گال پر ہاتھ رکھا اور ہلکا سا

مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

"صحیح مجنوں بنے ہوئے ہو تم"

زمان اس کے پاس آتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا جس پر یزدان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"میں اسے حویلی ساتھ لے کر جاؤں گا"

یزدان ڈھٹائی سے اسے جواب دیتے ساتھ دروازے پر نظر ڈال گیا

"صحیح ہے"

زمان بھی اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا یزدان نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"معراج کا کیا کرنا ہے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"زر گل کو ایک دفعہ گھر آنے دو پھر دیکھو"

یزدان آنکھوں میں سرخی لیے زمان کو دیکھ کر بتانے لگا جس پر وہ سر کو خم دے گیا

Posted On Kitab Nagri

"اگر وہ چلا گیا"

زمان ابھی بول رہا تھا جب یزدان نے اسے ٹوکا

"نہیں وہ نہیں بھاگے گا اتنا میں جانتا ہوں"

یزدان فوراً سے اسے جواب دیتے ساتھ جیب سے سگریٹ نکال کر جلاتا پینے لگ گیا۔

اچانک بچہ وہاں سے گزرا اور پتھر زر گل کے دروازے پر دے مارا یزدان نے اس بچے کو دیکھا وہ بچہ فوراً بھاگ گیا

زر گل جو گہری نیند سو رہی تھی اچانک دروازے بجنے پر نیند ٹوٹی وہ دوپٹہ سر پر لیتی باہر کی طرف بڑھی اور دروازہ کھولا مگر سامنے کوئی بھی نہیں تھا یزدان سائٹیڈ پر کھڑا سگریٹ پی رہا تھا یزدان کی نظر اس پر گئی زر گل نے بھی اسے دیکھا یزدان اسے خود کو دیکھتا پا کر سگریٹ پھینک گیا زمان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"دروازہ آپ نے بجایا ہے"

زر گل یزدان کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان نفی میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"گلِ حویلی چلو"

یزدان اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"میں نے آپ کو اپنا جواب دے دیا ہے یزدان آپ حویلی جائیں موسم خراب ہے بارش بھی ہو سکتی ہے"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے فکر مند لہجے میں کہنے لگی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"میری بات نہیں مانتی نہ تم نے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگا جس پر زر گل نظروں کا تعاقب دوسری سمت کر گئی

"میں اب اس حویلی میں نہیں رہ سکتی"

زر گل کہتے ساتھ دروازہ بند کر گئی یزدان دروازے کو دیکھنے لگا

"ویسے حیرت کی بات ہے چوہدری یزدان بھی کسی سے ڈرنے لگا ہے"

وہ ہنستے ہوئے اس کے پاس آتا کہنے لگا یزدان نے گھور کر اسے دیکھا

یزدان نے غصے سے دروازہ بجایا زر گل جو اندر جا رہی تھی واپس دروازے کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں چلتا ہوں"

زمان اس کا کندھا تھپتھپا کر کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا یزدان دروازے پر نظریں جمائے ہوئے کھڑا تھا

تبھی دروازہ کھلا گل کی نظریں یزدان پر گئی

"کیا مسئلہ ہے آپ کا"

وہ اسے غصے سے پوچھنے لگی یزدان نے بغیر ادھر ادھر دیکھنے اسے اپنے کندھے پر اٹھایا اور زبردستی سے لے جانے لگا



"یزدان یہ کیا بچکانہ حرکت ہے ہاں چھوڑیں مجھے"

زر گل اس کی قید سے نکلنے کی سعی کرتے ہوئے غصے سے بولی یزدان اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھا

"یزدان چھوڑیں مجھے آپ زبردستی نہیں کر سکتے"

زر گل اس کی پیٹ پر تھپڑ مارتے ہوئے غصے سے بولی یزدان اسے گاڑی میں بٹھا کر دروازہ بند کرتا لاک کر گیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے ساتھ زبردستی ہی کرنی پڑتی ہے مجھے"
یزدان گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا زر گل غصے سے اسے دیکھ رہی تھی
یزدان آگے بڑھ کر اس کی بیلٹ لگانے لگا اور مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا

"سیفی ضروری ہے"

وہ مسکرا کر اسے کہتے ساتھ اس کے بال ٹھیک کرنے لگا

"اللہ کرے مر جاؤ میں ابھی"

زر گل اسے گھور کر دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولی یزدان کے چہرے کے تاثرات ایکدم تبدیل
ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج کے بعد ایسی فضول بات کرنے کی ہمت نہ کرنا سمجھیں"

یزدان اب کی بار سرد لہجے اختیار کیے کہتے ساتھ گاڑی سڑک پر دوہرا گیا زر گل خاموش ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ ٹی وی لاؤنچ میں ٹہلتے ہوئے یزدان کا انتظار کر رہے تھے مگر وہ آنے کا نام نہیں لے رہا تھا تبھی زر گل اور یزدان آتے ہوئے دیکھائی دیے یزدان زر گل کا ہاتھ تھامے آ رہا تھا چوہدری اسد اللہ کے چہرے کی مسکراہٹ ایک دم سمٹ گئی

"یز"

اسد اللہ اسے پکارنے لگے جب یزدان نے انہیں روک دیا

"میں آ رہا ہوں زر گل کو روم تک چھوڑ کر"

یزدان اسد اللہ کو جواب دیتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھا اور اسے کمرے میں لایا

"جینا حرام کر دوں گی میں آپ کا بہتر ہے واپس چھوڑ آئے مجھے"

زر گل آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھتی بولی یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے منظور ہے"

یزدان سینے پر بازو باندھے اسے کہنے لگا زر گل منہ بنا گئی

"تمہیں اب ساری زندگی یہی رہنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"کوئی محبت نہیں ہے آپ کو مجھ سے جس سے محبت ہوتی ہے نا اس کی خوشی زیادہ عزیز ہوتی ہے مجھے معلوم ہے آپ کو اپنا حق چاہیے نا مجھ سے مرد ہے نا آپ بھی تو مردوں کو اور چا"

زر گل غصے سے یزدان کو دیکھتے ہوئے چیخ کر بولی یزدان اس کی بات شدید غصہ میں آگیا

"زر گل"

یزدان سر دلہے میں اس کا نام پکارتا زر گل کی زبان کو خاموش کروا گیا

"زبان سنبھالو مانا تمہارے ساتھ بہت برا ہوا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم کچھ بھی بولو گی اور میں سنو گا اب میں تمہارے قریب کبھی بھی نہیں آؤں گا"

یزدان اسے انگلی دیکھا لفظوں پر زور دے غصے سے کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھنے لگا زر گل گھبراتے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

چوہدری اسد اللہ جو باہر کھڑے ان دونوں کی باتیں سن کر مسکرا رہے تھے یزدان کے باہر آنے کر ایک دم چہرے پر سنجیدگی سجا گئے

"میں رات میں بات کرتا ہوں ڈیڈ آپ سے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان چوہدری اسد اللہ سے کہتے ساتھ حویلی سے باہر چلا گیا اس کے جاتے ہی چوہدری اسد اللہ قہقہہ لگا کر ہنسے

"اب باقی کام میرا ہے"

اسد اللہ ہنستے ہوئے کہتے ساتھ فون نکال کر ایک نمبر ملانے لگ گئے



زمان گھر آیا تو زر کشاں کو کہیں نہیں پایا اچانک اسے کچن سے آواز آئی زمان اس طرف دیکھتا اس کی طرف بڑھا

www.kitabnagri.com

"اہممم"

زمان اس کے پیچھے آکر کھانسنے لگا جب زر کشاں نے مڑ کر اسے دیکھا

"آپ آگئے"

زر کشاں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زمان اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"تم کیوں کچن میں ہو"

وہ پریشان سا سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زکشاں نے اسے دیکھا

"بور ہو رہی تھی سوچا کچھ بنا لو"

وہ مسکرا کر اسے جواب دیتے ساتھ حلوے میں چچ ہلانے لگ گئی

"بور ہو رہی تھی تو کال کر لینی تھی مجھے میں اجاتا پھر باتیں کرتے ہم"

وہ اس کے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے پیار سے بولا زکشاں نے اسے دیکھا

"میرے پاس فون نہیں ہے اور آپ اپنے دوست کے پاس گئے تھے آپ کو تنگ کرنا اچھی بات تو نہیں تھی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتاتے ساتھ دوبارہ سے حلوے ہر نظر میں کر گئی

"تم مجھے تنگ کر ہی نہیں سکتی ہو"

زمان اس کے کان کے قریب بولتا اس کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا زکشاں خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتی حلوے میں چچ ہلانے لگ گئی زمان اس کے بازو کو چھوتا اس کے ہاتھ تک پہنچ کر اس

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ ہلانے لگ گیا زرشکشاں کا وجود سوکھے پتے کی مانند لرزنے لگا اس نے شیف پر اپنا بائیاں ہاتھ زور سے رکھ دیا زمان اس کی خوشبو سونگھنے میں مصروف ہو گیا

"زمان حلوہ جل جائے گا"

زرکشکشاں گھبراتے ہوئے اسے بولی زمان نے اسے دیکھا

"تو تم اپنا کام کرو اور مجھے میرا کرنے دو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہتے ساتھ گردن پر لب رکھ گیا زرشکشاں ساکت سی ہو گئی زمان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"او کے میں جا رہا ہوں حلوہ جل گیا تو میرے پر الزام آجانا"

وہ اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر بولتا وہاں سے چلا گیا زرشکشاں اس کے جاتے ہی سکھ کا سانس لینے لگی

زرگل کمرے میں اس کے بعد سے ٹہل رہی تھی اسے رہتے رہتے یزدان کا خیال آرہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"پاگل ہو تم زر گل پوری کی پوری بولنے سے پہلے سوچ تو لیتی"
زر گل ٹھہلتے ہوئے خود کو کوستے ہوئے بولی اور بیڈ پر بیٹھ گئی

"پتہ نہیں کہاں ہوں گے اب"

وہ مسلسل اس کے متعلق سوچتے ہوئے انگلیاں چٹکاتی بولی

"اللہ تعالیٰ غصے میں کچھ الٹا ہی نہ کر لیں"

وہ چھت کو تکتے ہوئے بولتی سر جھٹک گئی آنسو کسی بھی وقت نکلنے کو تیار تھے
تبھی عیسیٰ کمرے میں داخل ہوا اور زر گل کی نظر اس پر گئی

Kitab Nagri

"آپ اجازت لے کر نہیں آسکتے اندر کسی نے آپ کو نہیں سمجھایا کہ کسی کے روم میں آنے سے
پہلے اجازت لینا چاہیے"

زر گل سر دلچے میں عیسیٰ کو دیکھتی سنا گئی عیسیٰ شرمندہ سا ہو گیا

"سوری میں تو بس افسوس کرنے آیا تھا آپ کی والدہ کا"

عیسیٰ شرمندہ سا سے بولتے ساتھ آنے کی وجہ بتانے لگا زر گل نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"بہت شکریہ آپ کا"

زر گل سپاٹ لہجے میں اسے جواب دیتے ساتھ اپنے دوپٹہ درست کرنے لگی

"آپ کو میری بات بری لگی ہے کوئی"

عیسیٰ اس کا بدلا ہوا انداز دیکھ فوراً سے پوچھنے لگا جس پر زر گل نفی میں سر ہلا گئی

"بس یزدان کو نہیں پسند میں آپ سے بات کیا کروں"

وہ اسے صاف لفظوں میں جواب دیتے ساتھ خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی اور عیسیٰ سر کو خم دیتا

خاموشی سے کمرے سے چلا گیا

Kitab Nagri

یزدان ڈیڑے پر بیٹھا زر گل کی باتیں سوچ رہا تھا اسے واقع زر گل کی باتوں سے تکلیف ہوئی تھی وہ

اس کے متعلق کتنی گھٹیا سوچ رکھتی تھی نا جانے وہ کتنی سگریٹ پی چکا تھا

"شاید وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کر سکتی میں نے کیا بھی تو بہت غلط ہے"

یزدان اداسی سے کہتے ساتھ آنکھیں بند کر گیا

Posted On Kitab Nagri

ڈیڑے پر اسوقت گیری خاموشی چھائی ہوئی تھی اور یزدان درخت سے سرٹکائے آنکھیں موندے
مسلسل زرگل کے متعلق سوچ رہا تھا۔۔۔

زرگل بیڈ پر بیٹھی یزدان کا انتظار کر رہی تھی مگر اس نے آنے کی قسم کھائی ہوئی تھی گھڑی اسوقت
رات کے دو بج رہی تھی زرگل کی آنکھیں بند ہو رہی تھی بیڈ کراؤن سے سرٹکائے وہ مزید جاگنے کی
کوشش کر رہی تھی وقت گزرتا جا رہا تھا یزدان نہیں آیا تھا زرگل اس کا انتظار کرتے کرتے ہی اسی
طرح بیٹھی سو گئی۔۔۔

صبح یزدان کی آنکھ کھلی خود کو ڈیڑے پر موجود پایا چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگ گیا اور اٹھ کر گاڑی
میں بیٹھتا سے اسٹارٹ کرتا حویلی کی طرف رخ کر گیا۔۔۔

حویلی میں داخل ہوتے ہی وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھا نظر زرگل پر گئی جو بیٹھے ہوئے
سورہی تھی یزدان اسے نظر انداز کرتے ہوئے کمرے کا دروازہ خاموشی سے صوفے پر آکر لیٹ
گیا دروازے بند کرنے کی آواز پر گل کی آنکھ کھلی اور نظر یزدان پر گئی اسے ٹھیک دیکھ گل کو تسلی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی اور پھر اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جہاں ساڈھے پانچ ہو رہے تھے وہ فجر پڑھنے کیلئے وضو کے غرض سے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔

یزدان ناشتہ کر کے کمرے میں خاموشی سے بیٹھا تھا تبھی زر گل کمرے میں داخل ہوئی اور نظر اس کے چہرے پر گئی جس پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی

"یزدان"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں پکارنے لگی یزدان اسے نظر انداز کرتا سامنے موجود ایل ای ڈی آن کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یزدان میں آپ سے"

وہ ابھی بول رہی تھی جب یزدان نے ایل ای ڈی کی آواز بڑھادی زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے ایک منٹ سن لیں"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اس کے ہاتھ روموٹ کھینچ کر ایل ای ڈی بند کرتے ہوئے اونچی آواز میں کہنے لگی یزدان نے ایک نظر اس پر ڈال نظروں کا تعاقب دوسری سمت کر لیا

"مجھے تم سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی ہے"

یزدان اسے سرد لہجے میں جواب دیتے ساتھ اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگی اور اس کے پیچھے آئی

"ہیلو"

جینز کی پینٹ اور شارٹ وائٹ کلر کی شرٹ میں ملبوس بالوں کو ٹیل پونی میں قید کیے لائٹ سے میک ایپ کیے وہ یزدان کو دیکھتی مسکرا کر بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"الیانہ"

وہ بے یقینی سے اس کا نام پکارنے لگا الیانہ مسکراتے ہوئے اپنا سامان وہی چھوڑتی اس کی طرف بڑھی

زر گل پریشان سی پیچھے کھڑی سب دیکھ رہی تھی

الیانہ یزدان کے گلے لگ گئی زر گل کی آنکھیں بڑی ہو گئی یزدان ایک پل کیلئے خود بھی کنفیوز ہو گیا اور پیچھے ہوا

Posted On Kitab Nagri

"یہ لنڈن نہیں ہے"

وہ مسکرا کر اسے بتانے لگا جس پر الیانہ کو تھوڑی شرمندگی ہوئی

"سوری"

وہ بالوں پر ہاتھ پھیر کر بولی یزدان مسکرا دیا

"کون ہے یہ یزدان"

اسد اللہ نیچے آتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگے جس پر یزدان نے انہیں دیکھا

"ڈیڈیہ الیانہ بتایا تو تھا میری کلاس میٹ تھی لنڈن میں"

یزدان اسد اللہ سے اس کا تعارف کرواتے ہوئے بولا جس پر اسد اللہ نے ایک نظر اس پر ڈالی

"ہیلو انکل"

وہ مسکراتے ہوئے اسد اللہ کی طرف بڑھنے لگی جب اسد اللہ نے ہاتھ روک دیا

"ہمارے گاؤں میں لڑکے اور لڑکیاں منہ سے ہی سلام دعا کرتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ سنجیدہ لہجے میں اسے بولے جس پر الیانہ کے قدم رک گئے اور خاموش رہی

"یہ کون ہے"

الیانہ کی نظر اچانک زر گل پر گئی اسے دیکھ وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی

"میری بیوی"

یزدان ایک نظر زر گل پر ڈال کر اسے بولا الیانہ کو حیرانگی ہوئی

"آیہ تم نے شادی بھی کر لی میرا کیا ہو گا اب"

وہ مذاقیہ انداز میں اسے بولی زر گل کو اس کی باتوں سے غصہ آیا وہ منہ بسورے ایک سائیڈ پر کھڑی

تھی

www.kitabnagri.com

"بائے داوے یہ بہت ہی کیوٹ ہے"

وہ پیار سے کہتے ساتھ زر گل کی طرف بڑھی اور اس سے ہاتھ ملایا زر گل مجبوراً مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"ریڈی ہو جاؤ زری"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر زرکشاں نے اسے دیکھا

"آپ مجھے زری کیوں بلاتے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے پوچھنے لگی زمان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

"کیونکہ مجھے تمہیں زری بلانا اچھا لگتا ہے"

زمان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے مسکرا کر کہنے لگا جس پر وہ شرماتے ہوئے نظریں جھکا گئی

"ریڈی کیوں ہونا ہے مجھے" **Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com وہ اس کی بات یاد کرتے ہوئے پوچھنے لگی

"یزدان نے بلایا ہے ہماری فرینڈ آئی ہوئی ہے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا زرکشاں نے اسے دیکھا

"آئی ہوئی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں حیرانگی سے اسے دیکھ بولی جس پر زمان اثبات میں سر ہلا گیا

"ہاں الیاناہ"

وہ مسکرا کر اسے جواب دینے لگا جس پر زر کشاں نے سر کو خم دیا

"آپ کی دوست آئی ہے آپ جائیں میرا کیا کام ہے"

وہ فوراً سے منہ بنائے زمان سے کہتے ساتھ اپنے بالوں کی چٹیاں کرتے ہوئے بولی جس پر زمان کے لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"کوئی جل رہا ہے"

وہ ناک پر انگلی رکھتے ہوئے اسے جان کر کہنے لگا زر کشاں نے فوراً سے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"کون؟"

وہ پریشانی سے اسے دیکھتی آسبر و اچکائے پوچھنے لگی

"تم"

وہ ہنس کر کہنے لگا زر کشاں نے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں جلوں گی آپ اس کے فرینڈ ہیں بس"
وہ اسے گھورتے ہوئے۔ فوراً سے اپنے آپ کو نارمل کرتی بولی

"تو چل کیوں نہیں رہی ساتھ"

وہ اس کے پاس آتے ہوئے بولا جس پر زرکشاں نے اسے دیکھا

"میں چل لیتی ہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں"

وہ خود کو نارمل رکھتی کندھے اچکائے اسے جواب دینے لگی زمان نے اس کی کمر کے گرد بازو باندھ کر اپنے قریب کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "ڈونٹ وری میں صرف تمہارا ہی ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے محبت سے کہتے ساتھ اس کی پیشانی پر لب رکھ گیا

"مجھے پتہ ہے"

وہ دل میں اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر زمان نے آسبرو اچکائی وہ ہوش میں آئی

Posted On Kitab Nagri

"میں ریڈی ہو جاؤں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی زمان اس سے الگ ہوا اور زر کشاں وارڈروب کی طرف بڑھ گئی

زمان اور زر کشاں بھی حویلی پہنچ گئے تھے وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے چائے پی رہے تھے زر گل اور زر کشاں بالکل خاموش تھیں۔۔

"تم دونوں نے شادی کر لی ایک تو میرا خیال کر لیتا"
الیانہ ہنستے ہوئے ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگی جس پر وہ دونوں ہنس دیے زر کشاں اور زر گل نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "تمہارے لیے کوئی نہ کوئی تو بنا ہوگا"

زمان مسکرا کر اسے جواب دینے لگا جس پر الیانہ اثبات میں سر ہلا گئی

"تم دونوں تو کچھ بولو"

الیانہ زر گل اور زر کشاں کو خاموش بیٹھا دیکھتے ہوئے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"سن ہی رہے ہیں وہی بہت ہے"

زر گل یزدان کو دیکھتے ہوئے جل کر بولی یزدان اسے نہیں دیکھ رہا تھا

"جی بلکل زر گل ٹھیک کہ رہی ہے"

زر کشاں بھی سرد لہجے میں بولتی دوسری طرف دیکھنے لگ گئی

"بھائی تیری اور میری خیر نہیں ہے"

زمان یزدان کو ہلکی آواز میں بولا جس پر یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"جو بھی ہے میں بہت انجوائے کر رہا ہوں"

یزدان مسکراتے ہوئے اسے بولا جس پر زمان بھی ہنس دیا

www.kitabnagri.com

"کیا گھس پھس کر رہے ہو تم دونوں؟؟"

الیانہ فوراً سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی دونوں نے ساتھ نفی میں سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

زرکشاں اور زمان گھر واپس آچکے تھے الیانہ کمرے میں آرام کرنے کیلئے چلی گئی تھی
زرگل پہلے سے ہی کمرے میں موجود تھی تبھی یزدان کمرے میں داخل ہوا

"میرے کیا ہو گیا اب آئے بڑی"

زرگل الیانہ کی نقل اتارتے منہ بنا کر بولی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"ہر بات پر بول رہی تھی میری طرف تو دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا اور اس کے ہر سوال کا جواب"
زرگل بیڈ شیٹ ٹھیک کرتے ہوئے غصے سے بولتی بولتی ایک دم پلٹی سامنے یزدان کو موجود دیکھ کر
خاموش ہو گئی یزدان بغیر کچھ کہے با تھر روم کی طرف بڑھ گیا

Kitab Nagri

"اف زرگل اف"

وہ خود سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی

ساجدہ بی پکن کی چیزیں سمیٹ رہی تھی زرگل کو دیکھ مسکرا دی

"کچھ چاہیے تھا زرگل"

ساجدہ بی مسکراتے ہوئے نرم لہجے اختیار کیے پوچھنے لگی زرگل نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بی بس سردرد ہو رہا ہے تو ایک کپ چائے بنانے آئی ہوں"
وہ ساجدہ بی کو دیکھ کر جواب دیتے ساتھ ہیں میں پانی بڑھنے لگی

"وہ جو بیچی لندن سے آئی ہے اس کی وجہ سے نا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر زر گل نے انہیں دیکھا

"نہیں اس کی وجہ سے کیوں ہو گا"
زر گل فوراً نفی میں سر ہلاتے ہوئے چولہا جلا کر بولی جس پر ساجدہ بی مسکرا دی

"کس عورت کو اچھا لگے گا کہ اس کا مرد کسی اور عورت سے اس قدر دوستانہ انداز میں بات کرے"
وہ مسکرا کر زر گل کو دیکھ کر کہنے لگی زر گل خاموش رہی

www.kitabnagri.com

"آپ جانتی ہیں ہمارا نکاح کیسے ہوا تھا"

زر گل چائے میں پتی اور چینی ڈالتی انہیں بولی ساجدہ بی اسے دودھ کا جگ تھمانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نکاح کیسے ہوا کیسے نہیں یہ معنی نہیں رکھتا نکاح ہوا ہے یہ معنی رکھتا ہے اور یزدان صاحب کی آنکھوں میں میں نے آپ کیلئے عزت محبت فکر سب دیکھا ہے خوش نصیب عورت کو ایسا مرد ملتا ہے"

ساجدہ بی زر گل کو سمجھانے والے انداز میں بولی جس پر زر گل نے انہیں دیکھا اور مسکرا دی

"کوئی فکر نہیں ہے اگر ہوتی تو مجھے اس طرح الیانا کے سامنے نظر انداز کر رہے ہوتے" زر گل دودھ ڈالتے ہوئے منہ بنائے بولی جس پر ساجدہ بی مسکرائی

"بے وقوف رہنا وہ تمہیں جلانے کی کوشش کر رہا تھا فکر نہیں ہے تم کہتی ہو ابھی کمرے میں جانا اور بس اتنا بولنا تمہارے سینے میں درد ہو رہا ہے پھر دیکھتے ہیں فکر ہے یا نہیں" ساجدہ بی مسکراتے ہوئے اسے مشورہ دیتی چلی گئی زر گل انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

زر کشاں کپڑے چنچ کر کے واپس کمرے میں آئی زمان بیڈ پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

"آ جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے نرم لہجے میں مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر زرکشیاں نے اسے غصے سے دیکھا

"مجھے کیوں بلارہے ہیں الیاناہ کو بلائیں"

زرکشیاں اسے جواب دیتے ساتھ تکیہ اٹھا کر صوفے کی طرف جانے لگی جب زمان نے اس کا ہاتھ

تھاما

"بیوی تم ہو میری"

وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے پیار سے کہنے لگا جس پر زرکشیاں نے اسے دیکھا

"لیکن وہاں وہ لگ رہی تھی"

وہ منہ بنائے جل کر اسے جواب دینے لگی جس پر زمان مسکرایا

www.kitabnagri.com

"اتنا جلنا بھی اچھی بات نہیں ہے دوست ہے وہ بس"

وہ مسکراتے ہوئے اسے مزید تپانے کی کوشش کرتے ہوئے بولا

"میں نہیں جل رہی میں کیوں جلوں گی بھلاہاں"

زرکشیاں گھور کر اسے دیکھتی فوراً سے کہنے لگی زمان خاموشی سے اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ایک سال میرا انتظار کیا ہے آپ نے اس الیانہ ولیانہ کا نہیں ہونہہ"
وہ منہ بنائے جتانے والے انداز میں بولتی زمان کے دل میں سیدھا اتری

"ہاں بلکل"

زمان فوراً سے اس کی بات پر ہامی بڑھتے ہوئے کہنے لگا جس پر زرکشاں اسے دیکھنے لگ گئی

"لیکن نظر انداز بہت کیا ہے مجھے"

وہ یاد کرتے ہوئے فوراً سے اسے بولی زمان اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا
زمان نے کھینچ کر قریب کر کے اس لبوں کو ہلکا سا چھوا اچانک اتقاد پر زرکشاں بھوکلائی اس کے گال
خود بخود سرخ ہو گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب سو جائیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا زرکشاں اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی

"آپ ایسی حرکتیں کیوں کرتے ہیں"

وہ سرخ گال لیے نظریں جھکا کر پوچھنے لگی زمان اسے اپنے ساتھ لٹاتا اس کے گرد حصار بنا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تم ایسی حرکتیں کرنے پر مجھے مجبور کرتی ہو"
زمان اس کی ناک دبا کر پیار سے بولتا لیمپ آف کر گیا زرشکشاں خاموشی سے لیٹی رہی۔۔۔

زرگل کمرے میں داخل ہوئی تو یزدان صوفے پر لیٹا تھا زرگل ایک نظر اس پر ڈال کر بیڈ کی طرف
بڑھ گئی اور چائے پینے لگی چائے پیتے ہوئے ساجدہ بی کی باتیں سوچتی وہ اس پر عمل کرنے کا ارادہ
کرنے لگی

Kitab Nagri

"آہہہ"
وہ جان کر سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے چیخی جیسے اسے بہت درد ہوا ہو یزدان نے فوراً اسے دیکھا

"چائے پی رہی ہو تم"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا زرگل نے اسے دیکھا اور صرف اثبات میں سر ہلادیا

"تم پاگل ہو"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کی طرف بڑھ کر اس کے ہاتھ سے کپ لیتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"میرے چائے پینے پر بھی اب پابندی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی یزدان گھور کر اسے دیکھ رہا تھا

"تمہیں گولی لگی ہے گل ابھی تم گرم چیزیں نہیں کھا سکتی ہو"

یزدان ٹیبل پر چائے کا کپ رکھتے ہوئے اسے بولا جس پر زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"ایسے ظاہر کر رہے ہیں جیسے بہت فکر ہو آپ کو"

منہ بنا کر اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی یزدان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

Kitab Nagri

"بلکل تمہیں میرے علاوہ ہر انسان کی فکر نظر آتی ہے اپنے لیے"

وہ سرد لہجے میں اسے طنز کرتے ہوئے بولا زر گل اسے نہیں دیکھ رہی تھی

"مجھے نظر انداز کرو گی تو ایک دن کھودو گی"

یزدان سنجیدگی سے اسے دیکھ کر کہتا صوفی کی طرف بڑھنے لگا زر گل نے اس کا ہاتھ تھاما یزدان کے

لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی مگر فوراً سنجیدگی سجا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری رات کیلئے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے شرمندہ سی معافی مانگنے لگی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"میں غصے میں تھی پتہ نہیں لگا کیا نکل گیا منہ سے"

وہ اب کی بار اسے دیکھتے ہوئے وضاحت دینے لگی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

"جو منہ سے غصے میں نکلتا ہے وہی سچ ہوتا ہے"

وہ سنجیدگی سے اسے جواب دیتے ساتھ اس سے ہاتھ چھڑوا کر صوفے کی طرف بڑھ گیا زر گل اداسی

سے اسے جاتا دیکھنے لگی جبکہ یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یزدان صوفے پر سویا ہوا تھا جبکہ گل بیڈ پر بیٹھی اس کے متعلق سوچ رہی تھی

"مجھے کیوں اتنا برا لگا یزدان کا الیانہ سے فری ہونا"

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے نظریں یزدان پر مرکوز کیے خود سے سوال کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"جبکہ مجھے تو ان سے محبت بھی نہیں ہے م"

وہ اچھے ہوئے انداز میں بولتی ٹانگیں سیدھی کرتی بیڈ کراؤن سے پشت ٹکا گئی

"گولی کھانا وہ سب پھر کیا تھا گل"

گل کے ذہن میں ایک اور سوال گردش کرنے لگا اور اس نے نفی میں سر ہلا دیا

"ایسا کچھ بھی نہیں ہے"

وہ اپنی سوچ جھٹکتے ہوئے بولتی خود کو تسلی بخش رہی تھی

"تمہیں بری نظر سے دیکھنے والا شخص بھی میری روح کو چھبتاتا ہے تم جنون ہو میرا"

گل کو اچانک یزدان کی کہی بات یاد آئی لبوں پر مسکراہٹ خود بخود نمودار ہو گئی

"گل کیا ہو گیا ہے تمہیں سو جاؤ"

زر گل پھر سے اپنی سوچوں سے باہر آتی کہتے ساتھ سیدھا لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر کے سونے کی

کوشش کرنے لگی آنکھیں بند کرتے ہی یزدان کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آیا گل نے فوراً آنکھیں

کھولیں

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے"

وہ تیز ہوتی دھڑکن پر ہاتھ رکھے بولتی جگ سے گلاس میں پانی ڈالنے لگ گئی

"اللہ تعالیٰ نیند چاہیے ورنہ میں نے سوچ سوچ کر پاگل ہو جانا ہے"

گل لیٹ کر بھٹکتی تک کر کہتے ساتھ چہرے پر ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی

صبح یزدان کی آنکھ کھلی نظر گل پر گئی جو چہرے کے نیچے ہاتھ رکھے مزے سے سوتے ہوئے بے حد پیاری لگ رہی تھی یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

صبح اٹھتے ہی گل کا چہرہ دیکھتے ہی چوہدری یزدان کے دل کو سکون سا محسوس ہوتا تھا

یزدان اس کی طرف بڑھا اور اس کے چہرے پر نظریں جمائے چہرے پر آئی شرارتی لٹھ کو انگلی کی مدد سے پیچھے کرتا اسے دیکھنے لگا

"اتنا پیارا کوئی کیسے ہو سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے دل میں بولا اور آگے بڑھ کر اس کی پیشانی پر نرمی سے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا گل تھوڑا سا نیند میں ہلی یزدان اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ ہلکا سا مسکرا دیا اور اس کی گال پر ہاتھ رکھتا اس پر پھیرنے لگ گیا

"یزدان نہ کریں"

گل نیند میں منہ بسورے کہتے ساتھ کروٹ بدل گئی یزدان اسے پریشان سا دیکھنے لگا

"یہ کیا تھا"

وہ خود سے کہتے ساتھ ہاتھ روم کی طرف بڑھ گیا اور گل ویسے ہی سونے میں مصروف رہی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب لوگ ڈائمنگ ٹیبل پر موجود تھے اور الیانا جب سے بیٹھی تھی ایک منٹ بھی خاموش نہیں ہوئی تھی

"پراٹھا مجھے کھانا ہے یہ"

Posted On Kitab Nagri

الیانہ زرگل کو پر اٹھالاتا دیکھ فوراً سے کہنے لگی زرگل نے یزدان کے آگے رکھایزدان نے پلیٹ
الیانہ کی طرف کردی

"مجھے بھوک نہیں ہے تم کھاو ویسے بھی میں کھاؤ یا تم بات ایک ہی ہے"
وہ اسے مسکرا کر کہتے ساتھ چائے کا کپ لبوں سے لگا گیا گل یزدان ہر ایک خفگی بھری نگاہ ڈال کر
خاموشی سے واپس جانے لگی

"زرگل بھابی آپ کہاں جا رہی ہیں"
تبھی عیسیٰ فریش ہو کر نیچے آتا اسے جاتا دیکھتے ہوئے بولا

"مجھے بھوک نہیں ہے"
www.kitabnagri.com

زرگل اسے سرد لہجے میں جواب دیتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی عیسیٰ خاموشی سے ڈائنگ
ٹیبل کی طرف بڑھ گیا

الیانہ کو بیٹھا دیکھ اسے حیرانگی ہوئی اور اس نے اسد اللہ اور یزدان کی طرف دیکھا

"یہ یزدان کی فرینڈ ہے الیانہ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگے عیسیٰ سر کو خم دے کر خاموشی سے بیٹھ گیا الیانا نے اس سے مخاطب ہونا ضروری نہیں سمجھا اور وہ ناشتے کرنے میں مصروف رہی

"تم نے معراج کا کچھ نہیں کیا؟"

اسد اللہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا یزدان نے انہیں دیکھا

"جی میں اس کا انتظام جلد کر لوں گا"

وہ انہیں جواب دیتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ اتنا تیار کیوں ہو رہے ہیں"

زر کشاں اسے تیار ہوتا دیکھ حیرانگی سے پوچھنے لگی زمان نے اسے دیکھا

"ہم حویلی جا رہے ہیں نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا زر کشاں فوراً بیڈ سے اٹھ کر اس کے سامنے آئی

Posted On Kitab Nagri

"آج پھر"

وہ اسے دیکھ خفگی سے کہنے لگی جس پر زمان اثبات میں سر ہلا گیا

"ہفتے کیلئے تو آئی ہے وہ صرف"

زمان اسے بتاتے ساتھ پر فیوم خود پر چھڑکنے لگا زکشاں اسے دیکھ رہی تھی

"میرے سے پہلے تو کبھی کسی لڑکی کا ذکر نہیں کیا ذکر کیا میرا نہیں خیال کسی اور لڑکی سے بات کی

ہے پھر الیاناہ کی اتنی فکر کیوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے دل میں خود سے سوچنے لگی زمان کی نظر اس پر گئی

"اگر ہینڈ سم لگ رہا ہوں تو بول سکتی ہو"

زمان فوراً سے اسے دیکھ شوخیہ لہجے میں کہنے لگا زکشاں ہوش میں آئی

"نہیں میں کچھ سوچ رہی تھی"

وہ فوراً سے ہوش میں آتی دوسری طرف دیکھ کر بولی جس پر زمان اس کے قریب ہوا

"تمہارا بندہ ہینڈ سم آدمی ہے یار"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں بولا زرشکشاں ہنس دی

"جی جی"

وہ ہنستے ہوئے اسے کہنے لگی زمان بھی مسکرا دیا

"تم بھی ریڈی ہو جاؤ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر زرشکشاں اثبات میں سر ہلا گئی

"میں ابھی ہو کر آتی ہوں"

وہ اسے کہتے ساتھ وارڈروب سے ڈریس لیتی با تھر روم کا رخ کر گئی

ان دونوں کے نکاح کو مہینہ ہو گیا تھا اور زرشکشاں اب اس سے کافی حد تک نارمل ہو گئی تھی اس سے گھبراتی نہیں تھی اس سے خوف سے بات نہیں کرتی تھی زمان کو یہ جان کر خوشی ہوئی تھی کہ وہ اس پر یقین کرنے لگی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیسیٰ اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا جب سامنے سے آتا وجود اسے دیکھائی نہیں دیا اور دونوں کی ٹکڑ ہو گئی اتنی بھاری چیز سے ٹکراتی وہ مارک سی جان زمین پر جاگری

"آہہہ"

الیانہ زمین پر گرتے ہوئے چیخی عیسیٰ کی نظر اس پر گئی الیانہ نے بھی سر اٹھا کر اسے دیکھا

"اندھے ہو دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا"

الیانہ غصے سے آنکھیں چھوٹی کیے اسے بولی عیسیٰ نے ایک نظر اس پر ڈالی اس کے کپڑے دیکھ نظروں کا تعاقب دوسری طرف کر لیا

"آپ کے پاس تو آنکھیں تھیں آپ دیکھ کر چل لیتی"

وہ سنجیدگی سے اسے اسی کے انداز میں جواب دینے لگا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے بد تمیزی سے بات کرنی کی ہاں"

الیانہ اس کے جواب پر مزید تپ کر اٹھتی انگلی دیکھا کر کہنے لگی عیسیٰ نے ایک نظر اس کی انگلی پر

ڈالی

Posted On Kitab Nagri

"جس طرح آپ نے کی تھی خیر آج کے بعد یوں انگلی اوپر مت اٹھانا ورنہ میں بہت برا پیش آسکتا ہوں"

عیسیٰ اسے سرد لہجے میں کہتے ساتھ سائیڈ سے نکل گیا اور الیانا سے حیران سی جاتا دیکھنے لگی

"ہے کون یہ خود کو سمجھتا کیا بد تمیز"

غصے سے وہ اسے گھورتی کہتے ساتھ پیر پٹک کر کمرے کے اندر چلی گئی

"میں کبھی بھی بات نہیں کروں گی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا جس مرضی کو اپنی چیز دے میرے ہاتھ

کا بنا ہوا پراٹھا اس الیانا کو کتنے آرام سے دیا"

وہ کمرے میں کھڑی سوچتے ہوئے غصے میں خود سے بول رہی تھی

تبھی وہ کمرے میں داخل زر گل نے مڑ کر اسے دیکھا

"بھوک ابھی بھی لگی ہے یا نہیں"

وہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے سینے پر بازو باندھے پوچھنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب"

وہ سنجیدگی سے اس سے پوچھنے لگا زر گل اس کی طرف بڑھی

"آپ کو لگے گی بھی کیوں بات ایک ہی ہے آپ کھائیں یا الیانہ ہے نا"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے جل کر اسے بولی یزدان اپنی کافی کس طرح کنٹرول کیے ہوئے تھا وہ

صرف جانتا تھا

"ہاں تو تمہیں کیا"

یزدان کندھے آچکا کر اسے کہنے لگا زر گل گھور کر اسے دیکھنے لگی

"مجھے کیا ہے نا مجھے کیا ہو گا آج الیانہ ہے کل کوئی ہو گی مجھے کیا"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے فوراً بولی یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"بلکل کیونکہ میں تو وہ مرد ہو جسے عورت سے ایک ہی چیز چاہیے وہ تم ہو یا کو" یزدان اسے دیکھتے

ہوئے سنجیدہ لہجے میں بول رہا تھا جب زر گل نے اسے ٹوکا

"یزدان"

Posted On Kitab Nagri

زر گل نے فوراً اس کا نام لیا یزدان اسی کو دیکھ رہا تھا

"کیا یزدان ہاں بولو کیا یزدان یہی بولا تھا اب اپنے الفاظ سن کر تمہیں شرم محسوس ہو رہی ہے"

یزدان اس پر نظریں جمائے اسے بولا زر گل نظریں جھکا گئی باس کی آنکھوں میں نمی آگئی

"اور تمہیں الیانا سے اتنی جلن کیوں ہو رہی ہے مجھے نہیں سمجھ آرہی ہے تمہیں تو میں پسند نہیں ہو جلاتو وہاں جاتا ہے جہاں سامنے والے کو اپنا سمجھا جاتا ہے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا زر گل نے بیگی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھا

"ٹھیک ہے نا پھر ختم کرتے ہیں"

زر گل ابھی بول رہی تھی جب یزدان نے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے اپنے قریب کیا

www.kitabnagri.com

"ختم کچھ نہیں ہو گا سمجھیں جو مرضی کر لو تمہیں مجھ سے رہائی میرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا اور

میں اپنی آخری سانس تک ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتا"

وہ اس کی کمر پر ہاتھ ڈالے کر اپنے ہونٹ اس کے کان کے قریب کیے مدھم آواز میں بولتا زر گل کی

سانس روک گیا زر گل ساکت سی کھڑی تھی یزدان نے اپنی گال زر گل کی گال سے مس کی زر گل

آنکھیں زور سے میچ گئی اس کی قربت محسوس کرتے ہی وہ سوکھے پتے کی مانند لرز جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

یزدان نے اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا اور دونوں گال پر ہاتھ رکھ کر اس کے ہونٹوں پر فوکس کیا زر گل اس کا ارادہ سمجھتی آنکھیں پھر سے بند کر گئی اس کا پورا وجود کانپ رہا تھا یزدان اس سے دور ہوتا خاموشی سے باہر چلا گیا دو منٹ تک کے بعد زر گل نے آنکھ کھولی تو یزدان وہاں موجود نہیں تھا زر گل اپنی رکی ہوئی سانس کو بہال کرتی نظریں کمرے میں ڈالنے لگی

زمان اور زر کشاں آچکے تھے سب لوگ ٹی وی لاؤنچ میں ہی بیٹھے تھے

"ویسے زر کشاں تم کتنی لکی ہو یار"

وہ زر کشاں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر زر کشاں نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"مطلب بندے نے ایک سال تمہارا انتظار کیا اتنی محبت بھائی واہ"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگی جس پر زمان مسکرایا زر کشاں اسے دیکھ رہی تھی

"ماشاء اللہ نظر لگ جاتی ہے نا"

زر کشاں فوراً سے لفظوں پر زور دیتے ہوئے اسے بولی جس پر زمان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ بیٹھے باتیں وغیرہ کر رہے تھے

"بھابی کپ پکڑا دیں گی"

عیسیٰ گل کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا اور سر کو خم دیتی کپ اٹھا کر اسے دینے لگی کہ دینے کے دوران گل کا ہاتھ عیسیٰ کے ہاتھ کو چھوا زر گل نے فوراً دور کیا مگر وہ یزدان کی نظروں سے بچ نہیں سکا یزدان کے ماتھے پر ایک دم بل نمودار ہوئی آنکھیں سُرخ ہو گئی ہاتھ میں موجود پانی کے گلاس پر دباؤ ڈال گیا جس سے پھلانگ کی آواز آئی اور شیشے سارے ہاتھ میں گھس گئے ہاتھ سے خون بہنے لگا سب پریشان سے یزدان کو دیکھنے لگے اس سے پہلے کے زر گل اس کی طرف بڑھتی الیانہ جو زیادہ قریب بیٹھی تھی فوراً اس کا ہاتھ تھام گئی

Kitab Nagri

"یزدان آریومیڈ"

الیانہ اس کا ہاتھ تھامے اسے غصے سے بولی یزدان اس سے ہاتھ چھڑوا گیا

"میں ٹھیک ہوں"

یزدان کہتے ساتھ خاموشی سے کمرے میں چلا گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"زر گل تمہیں روکنا چاہیے تھا الیانہ کو"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں زر گل کو دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ سامنے دیکھنے لگ گئی

"کیا ہوا ہے اسے"

الیانہ زمان کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی

"مجھے نہیں معلوم"

زمان اسے سنجیدگی سے جواب دینے لگ گیا الیانہ اس کے ساتھ والی چیمبر سنبھال گئی

"زر گل جا کر دیکھو یار"

وہ گل کو دیکھ کر تھوڑا غصے سے بولی زر گل ایک نظر اس پر ڈال کر کمرے کی طرف بڑھ گئی
الیانہ زمان سے باتیں کر رہی تھی باتیں کرنے کے دوران اس نے زمان کا ہاتھ تھامنے کی کوشش کی

www.kitabnagri.com

جب زر کشاں فوراً بول پڑی

"زمان اب ہمیں چلنا چاہیے"

وہ اس کے پاس آتے ہوئے فوراً کہنے لگی جس پر زمان اثبات میں سر ہلا کر اٹھ کھڑا ہوا

"پھر کل ملاقات ہوتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

زمان اسے کہتے ساتھ زر کشاں کا ہاتھ تھام کر چلا گیا الیانہ ان دونوں کو جاتا دیکھنے لگ گئی

"شاید ان دونوں کو پسند نہیں ہے میرا زمان اور یزدان کے قریب آنا ہٹ ہم دوست ہیں"

وہ وہاں بیٹھی عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے بولی عیسیٰ نے اسے دیکھا

"ظاہری سی بات ہے کس بیوی کو پسند ہو گا کہ کوئی اور عورت اس کے شوہر سے فری ہو اور آپ کو ضرورت ہی کیا ہے قریب آنے کی یا چھونے کی دور رہ کر بھی ہنسی مذاق ہو سکتا ہے"

عیسیٰ اسے صاف لفظوں میں جواب دے کر اٹھ کر چلا گیا الیانہ اسے جاتا دیکھنے لگی

"تو کیا یہ مجھے کریکٹر لیس سمجھ رہا ہے"

الیانہ غصے سے خود سے بول کر اٹھ کر وہاں سے چلی گئی

www.kitabnagri.com

زمان اور زر کشاں گھر واپس جا رہے تھے وہ گاڑی میں بیٹھی مسلسل خاموش تھی

Posted On Kitab Nagri

"اگر بیوی شوہر کو اس کا حق نہ دے تو وہ اس سے خود بخود خود دور ہو جاتا ہے اور کوئی بھی عورت اسے اپنے قریب کر لیتی ہے اور بیوی بس آنسو بہاتی رہ جاتی ہے"

زرکشاں اپنی دادی کی بات یاد کرتے ہوئے ایک نظر زمان پر ڈالی

"ایک مہینے میں اتنا تو جان گئی ہوں باقی مردوں سے کچھ مختلف سمجھنے والے احساس کرنے والے ہیں"

وہ اس پر نظریں جمائے دل میں خود سے کہنے لگی زمان نے اسے دیکھا اور مسکرا دیا

"ایسے مت دیکھو پیار ہو جائے گا"

وہ مسکرا کر اسے بولا زرکشاں نظریں جھکا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہو گیا ہے"

وہ نظریں جھکائے دل میں کہنے لگی زمان بھی مسکراتے ہوئے ڈرائیونگ پر دھیان دینے لگ گیا

"میں آج آپ کو آپ کا حق دے دوں گی اتنے مشکل سے مجھے ایک اپنا رشتہ ملا ہے میں اسے نہیں

کھونا چاہتی ہوں"

وہ خود سے بولتی مسکرا کر باہر دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

زر گل ڈر کر مارے پہلے کمرے میں نہیں گئی تھی کچھ دیر بعد وہ کمرے میں داخل ہوئی ڈرتے ہوئے اس نے یزدان کو دیکھا وہ اسی طرح خاموش بیڈ پر بیٹھا تھا ہاتھ سے خون بہ رہا تھا زر گل خاموشی سے فرسٹ ایڈ باکس لاتی اس کے پاس آ کر بیٹھتی ہاتھ پکڑنے لگی یزدان نے ہاتھ فوراً نکال لیا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"بینڈیج کرو الیس آپ کو درد ہو رہا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے بولی یزدان نے ایک نظر اسے دیکھا اور ویسے ہی بیٹھا رہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"الیانہ کو بلا دوں اس کے ہاتھ سے کرو الیس گے"

زر گل طنزیہ لہجے میں اسے بولی جب یزدان غصے سے اٹھ کر سکے بائیں بازو کو پکڑ کر اپنے قریب کر کے اسے دیکھنے لگا

"کیسے چھونے دیا تم نے اسے"

وہ آنکھوں میں سرخی لیے سخت لہجہ اختیار کیے بولا زر گل گھبرائی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"جان کر نہیں چھونے دیا بس ہوگ"

وہ ابھی بول رہی تھی جب یزدان نے اسے خاموش کروادیا

"جان کر یا انجانے میں مجھے اس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے تمہارا ناخن بھی کوئی چھوئے تو اس کی جان نکال لوں تو اس شخص نے تمہارا ہاتھ چھوا ہے"

یزدان جنونی انداز میں اس کی بازو گرفت مزید مضبوط کرتے ہوئے لفظوں پر زور دیتا بولا

"یزدان مجھے تکلیف ہو رہی ہے"

وہ اسے دیکھتے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات سجائے اسے کہنے لگی

"مجھے بھی ہوئی تھی بے حد تکلیف جب یہ ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھوا تھا سزا ملے گی تمہیں بھی اور اسے بھی"

وہ سرد سرد نگاہوں سے ہاتھ کو دیکھتا تیش میں کہتے ساتھ بڑی بے رحمی سے اپنے لب اس کے ہونٹوں پر رکھ گیا زر گل کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے گئے

Posted On Kitab Nagri

زمان نے گاڑی روکی زرکشاں گاڑی سے اتر کر اندر کی طرف بڑھ گئی زمان بھی اس کے پیچھے اندر آیا گھر آتے ہی زرکشاں وضو کر کے عشاء کی نماز ادا کرنے لگی زمان نے اسے دیکھا اور مسکرا کر بیڈ پر بیٹھ گیا

کچھ دیر میں وہ نماز ادا کر کے فارغ ہو چکی تھی اور دعا مانگ رہی تھی اس کی دعادس منٹ کی ہوئی تھی چہرے پر ہاتھ پھیر کر وہ زمان کو دیکھتی مسکرا کر جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھ گئی زمان کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

"اتنی لمبی دعا ایسا بھی کیا مانگ رہی تھی"

زمان اسے دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگا زرکشاں نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

"خدا کا شکر ادا کر رہی تھی کہ انہوں نے مجھے ایک اچھا ہمسفر دیا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگی زمان کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہو گئی

"تو میں آپ کی نظر میں اچھا سا تھی ہوں؟؟؟"

زمان مسکراتے ہوئے اسے اپنے قریب بٹھاتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا زرکشاں اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"صرف اچھے نہیں بہت اچھے"

وہ مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی زمان کو حیرت کا جھٹکا لگا

"میں خواب تو نہیں دیکھ رہا ہوں"

زمان لہجے میں حیرانگی لیے اسی کو دیکھتا پوچھنے لگا اس کی بات پر زر کشاں قہقہہ لگا کر ہنسی

"نہیں"

وہ مسکرا کر اسے بولی زمان اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا

"تمہیں مجھ سے محبت تو نہیں ہوگئی؟؟"

وہ اسی پر نظریں جمائے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زر کشاں نظریں جھکا کر سر کو خم دے گئی اس کی ہارٹ

بیت بہت تیز چل رہی تھی زمان کے چہرے پر ایک دم چمک سی آئی اور وہ فوراً سے زر کشاں کے گلے

لگ گیا

"میں یہ سمجھوں یہ سب الیاناہ کے آنے سے ہوا"

وہ اس کے گلے لگے مسکرا کر بولا زر کشاں کے لبوں پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آپ کی محبت نے مجھے آپ سے محبت کرنے پر مجبور کیا ہے"

زرکشاں اس کے سینے میں چھپائے دبی دبی آواز میں بولی جس پر زمان نے اس کا چہرہ دیکھا جو شرم سے لال ہو رہا تھا اس نے مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھ دیے

"مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے میں جانتی ہوں آپ میرا ماضی نہیں جاننے چاہتے لیکن پھر بھی بتانا ہے"

زرکشاں اس کا ہاتھ تھام کر اسے دیکھتے ہوئے بولی زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"اس رات جس رات آپ نے مجھے دیکھا تھا ہاں میں ایک لڑکے کیلئے ہی گھر سے بھاگی تھی وہ ہمارے محلے میں رہتا تھا اور ماں اور ابا کے جانے کے بعد دادا نے تو کبھی مجھ سے پیار سے بات کیا مجھے پیار سے دیکھا بھی نہیں تھا مجھے کوئی ایسا رشتہ ہی نہیں ملا تھا بچپن سے کسی نے توجہ نہیں دی تھی اس شخص نے دیکھا وہی سہی وہ سب کیا توجہ محبت میری بات ماننا میں بہک گئی اس کے کہنے پر گھر سے بھاگ گئی اس نے کہا تھا وہ نکاح کرے گا مگر جب میں اس کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچی تو وہاں دو تین لڑکے موجود تھے نشہ کر رہے تھے مجھے خوف آنے لگا مجھے اٹھائے گئے قدم پر شرمندگی ہوئی میں وہاں سے جانا چاہتی تھی مگر ان تینوں نے ہی مجھے جکڑ لیا میں بمشکل خود کو بچا کر وہاں سے بھاگ نکلی"

زرکشاں بتاتے ہچکیاں لیتی روتے ہوئے اسے بتانے لگی زمان سنجیدگی سے اسے سن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں یہ بات سچ بولوں گی میں آج بھی اتنی پاک ہوں مجھ پر کوئی داغ نہیں لگا ہے میں نے عزت بچالی تھی میں اس وقت بھی آپ کی شکر گزار تھی میں اب بھی آپ کی بہت شکر گزار ہوں"

وہ روتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی زمان نے فوراً اسے اپنے میں بھیج دیا

"اس شخص نے زمان شاہ کے عشق کی آنکھوں میں آنسو دیے ہیں وہ شخص میری نظروں کے سامنے آیا تو یقیناً جانو اسے کھڑے کھڑے دفن کر دوں گا"

زمان آنکھوں میں سرخی لیے سفاک لہجے میں کہتے ساتھ زرکشاں کی آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے باری باری اس کی دونوں آنکھوں پر جھکا زرکشاں آنکھیں بند کر کے اس کا لمس محسوس کروانے لگی

Kitab Nagri

"مجھے نہیں معلوم کب کیسے لیکن مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی زمان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس نے جھک کر اس کی ایک گال پر اپنا لمس محسوس کروایا اس نے دوسری گال پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا زرکشاں کی ہارٹ بیٹ تیز ہو گئی وہ بیڈ شیٹ کو مضبوطی سے جکڑ گئی زمان نے اس کے چہرے دونوں ہاتھ رکھ کر شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھک گیا زرکشاں آنکھیں زور سے بند کر گئی کچھ دیر خود کو اسیر کرنے کے بعد زمان شاہ نے اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشی اور اس کا دوپٹہ اتار کر سائیڈ پر

Posted On Kitab Nagri

رکھتا گردن پر آئے بالوں کو پیچھے کر کے اس کی گردن پر جھک گیا زکشاں سوکھے پتے کی مانند لرز گئی زمان اس کی گردن پر لب رکھنے کے اس کی خوشبو کو محسوس کرنے لگا وہ ساکت سی بمشکل اس وقت اپنی سانس روکے بیٹھی تھی اس کی قربت محسوس کر کے اس کی توجان پر بن گئی تھی زمان اسے باہوں میں بھر کر بیڈ پر لٹاتا سائیڈ لیپ آف کر گیا زکشاں آنکھیں بند کیے چہرے پر شرم سجائے اپنی سانس روکے ہوئے تھی

"آج رات کی بہت بھاری ہوگی تمہارے لیے زمان کی پیاری زری"

زمان اس کے کام کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں بولتا اس کی دھڑکنیں مزید بے ترتیب کرتا اس کی کان کی لوچوم کر ایک بار شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھکا وہ گھبرا کر فوراً اپنے ہاتھ زمان کی شرٹ پر رکھ اسے مضبوطی سے پکڑ گئی زمان اس کے عمل پر مسکرا دیا اور اس کے ہاتھوں کو نرمی سے اپنی شرٹ سے ہٹا کر تکیے پر رکھتا دونوں ہاتھوں میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں گھسا کر وہ اس کے اوپر جھکا اور اپنی شدتیں اس پر نچھاور کرنے لگا وہ بے بس سی خود میں سمٹی اس شخص کی شدتیں برداشت کر رہی تھی

ساری رات وقفے وقفے سے وہ اسے ہاتھ کا ثبوت دیتا رہا اور وہ بس اس کی شدتیں برداشت کرتی رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

رات میں تین بجے جا کر کہیں وہ سوئی تھی اور فجر کی نماز کے لیے وہ پانچ بجے اٹھ بھی گئی تھی ایک نظر زمان پر ڈال کر وہ مسکرا کر اٹھتی با تھروم کی طرف بڑھ گئی نہا کر سفید رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس وہ سر کے بالوں کو دوپٹے سے ڈھکتی جائے نماز بچھا کر فجر کی نماز ادا کرنے لگی

آج وہ بہت سکون میں تھی اس کے صبر کا پھل اللہ نے اسے بہت خوبصورت دیا تھا بے شک وہ بہترین دینے والا ہے بے شک وہ اپنے بندے کے ساتھ کبھی نا انصافی نہیں کرتا ہے وہ دعاما نگتے ہوئے خدا کا بہت شکر کر رہی تھی اور اپنی آنے والے زندگی میں ہر مشکل کو ختم کرنے کی دعاما نگ رہی تھی نماز ادا کرنے کے بعد وہ جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھی بالوں کو کچھڑ میں قید کر کے ایک نظر زمان پر ڈالتی جو گہری نیند سو رہا تھا کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri

کچن میں کھڑی وہ مسکراتے ہوئے زمان کیلئے ناشتہ بنانے میں مصروف تھی جب زمان نے پیچھے سے آکر اسے حصار میں لیا اچانک اس کے حصار میں لینے میں وہ گھبرائی

"گڈ مارنگ"

وہ اس کندھے پر سر رکھے پیار سے کہنے لگا زکشاں مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

"آج مجھے لگ رہا ہے میرا دن نہیں اچھا گزرنے والا"
وہ اس کے بال پیچھے کرتے ہوئے اس کی خوشبو سونگھتے ہوئے بولا

"اور وہ کیوں"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی زمان نے اس کا رخ اپنی طرف کیا

"آج میری آنکھ کھلتے ہی تمہارا حسین چہرہ میری آنکھوں کے سامنے جو نہیں تھا تو دن کیسے اچھا
گزرے گا"

وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے کہنے لگا زرشاں مسکرا دی

Kitab Nagri

"زمان"

زرکشاں اسے دیکھ نفی میں سر ہلا کر پراٹھا پلیٹ میں رکھنے لگی

"آپ بھی نہ ڈرا دیا مجھے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی زمان نے اسے قریب کیا

"تم ہر وقت میرے قریب رہا کرو صرف میرے پاس"

Posted On Kitab Nagri

زمان اسے حصار میں لیے گھمبیر لہجے میں بولا زرشاں نے اسے دیکھا

"آپ فریش ہو جائیں ناشتہ تیار ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولی زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"میں نے منع کیا ہوا ہے تمہیں کام کرنے سے پھر کیوں؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے بولا زرشاں نے اسے دیکھا

"میرا دل کر رہا تھا آپ کیلئے ناشتہ بنانے کا تو بنا لیا"

وہ اسے معصومیت سے دیکھتے ہوئے کہتی سیدھا زمان کے دل میں اتری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "آج بنایا ہے کل سے نہیں بناؤ گے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا زرشاں اثبات میں سر ہلا گئی

"تو کون کرے گا میں ہی کروں گی نا اور ویسے بھی آپ کے کام کرنا مجھے پسند ہے"

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی زمان نے اس کی گال پر لب رکھ کر زرشاں اس کے اچانک ہر

کنفیوز ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"فریش ہو کر آئیں"

زر کشاں اسے دور کرتے ہوئے مسکرا کر بولی جس پر زمان چلا گیا اور زر کشاں کے چہرے ایک شرمیلی مسکراہٹ چھائی

زمان فریش ہو کر باہر آیا اور اس کے پاس آ کر بیٹھا مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا

"کیا بنایا ہے میری مسز نے"

وہ ٹیبل پر ایک نظر ڈالے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"پراٹھا آملیٹ چنے میں نے سنا تھا آپ کو دیسی کھانا پسند ہے نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی زمان اثبات میں سر ہلا گئی

"بلکل جو مزاد دیسی کھانے میں ہو وہ کسی میں بھی نہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا زر کشاں مسکرائی اور اس کی پلیٹ میں پراٹھا کھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کہیں گھومنے چلنا چاہیے ہمیں تمہاری فیورٹ جگہ کون سی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کھاتے ہوئے پوچھنے لگا زرشاں نے اسے دیکھا

"فیورٹ جگہ تو کوئی بھی نہیں ہے ہاں لیکن میرا خواب ہے"

وہ فوراً سے اسے بولی زمان نے اسے دیکھا اور آبرو اچکائی

"سعودی عرب جانے کا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی زمان نے اسے دیکھا اور مسکرا دیا

"ٹھیک ہے میں تمہارا یہ خواب کروں گا انشاء اللہ"

وہ مسکرا کر اسے بولا زرشاں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"کیسا بنا ہے؟؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا

"بہت مزے کا"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے دل سے تعریف کرنے لگا زرشکشاں پھر سے مسکرا دی
زمان کے قریب رہنے سے اس کے ساتھ ہونے پر زرشکشاں کے چہرے کی مسکراہٹ غائب نہیں
ہوتی تھی وہ شخص ہر حال میں اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہو جاتا تھا
ناشتہ کرنے کے بعد دونوں نے مل کر برتن سمیٹے اور کمرے میں چلے گئے

"خیر سے آج آپ نے اپنی فرینڈ سے ملنے نہیں جانا؟"
زرکشکشاں اسے دیکھتے ہوئے جان کے پوچھنے لگی جب زمان نے اسے اپنے ساتھ لگایا

"نہیں آج میں سارا وقت تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں آج کیا ساری زندگی"
وہ اسے اپنے ساتھ لگائے پیار سے کہنے لگا زرشکشاں مسکرا کر اس کے سینے میں منہ چھپا گئی زمان کے
لبوں پر موجود مسکراہٹ گہری ہوئی

www.kitabnagri.com

"زمان"

وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے اسے پکارنے لگی

"جی میری پیاری زری"

وہ محبت سے اس کی ناک دبا کر اس سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"آپ ہمیشہ مجھے ایسے ہی چاہیں گے آگے جا کر بدل تو نہیں جائیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشان سی اس سے پوچھنے لگی زمان اسے دیکھنے لگی

"آگے جا کر امم آگے جا کر مجھے لگتا یہ چاہت زیادہ ہوگی بہت زیادہ"

وہ اسے جان کر تنگ کرتے ہوئے آخر میں مسکرا کر کہتا اس کی ہونٹوں کو ہلکا چھو گیا زرکشاں نظریں جھکا گئی اس کے گال سرخ ہو گئی زمان مسکرا دیا

"تم شرما گئی"

وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھتا بولا زرکشاں نے چہرے پر ہاتھ رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ بھی تو اچانک ہی"

وہ نظریں جھکا کر گھبراتے ہوئے اسے بولی زمان ہنس کر اسے اپنے ساتھ لگا گیا

زرکشاں کو محسوس کرنا زمان شاہ کیلئے بہت خوبصورت احساس تھا اور زرکشاں کیلئے اس کے ساتھ گزارا ہوا وقت بہت بہترین تھا

"بس تم سے گفتگو ہو بس"

Posted On Kitab Nagri

دنیا کی چاہتوں سے مطلب نہیں مجھے "

یزدان کو اتنا معلوم تھا کہ وہ اس کیلئے کچھ تو محسوس کرتی ہے جو وہ خود بھی سمجھ نہیں پارہی تھی مگر یزدان اس کی جیلیسی اور اس کیلئے اپنی فکر سے یہ اندازہ لگا سکتا تھا وہ لان میں کھڑا یہی سوچ رہا تھا تبھی الیانہ بھی وہاں آئی اور نظر یزدان پر گئی اسے دیکھ وہ واپس اندر جانے لگی

"الیانہ"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے پکارنے لگا اس کے بڑھتے قدم رک گئے اور اس نے مڑ کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پریشان لگ رہی ہو خیریت؟"

یزدان اس کے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے پوچھنے لگا الیانہ دوسری جانب دیکھنے لگ گئی

"میں تمہیں کیا سمجھتی ہو یزدان؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگی جس پر یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"دوست"

یزدان کی طرف سے لفظی جواب ملا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"بلکل تمہیں معلوم ہونہ میرے ساتھ کیا ہوا تھا اس بے غیرت شخص"

الیانہ غصے سے بولتے بولتے ایک دم تک گئی اور اسے دیکھا جو خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا

"سوری غصے میں نکل گیا مطلب اس گھٹیا شخص نے مجھ سے پیسہ لیا اور دفعہ ہو گیا لنڈن سے عیسیٰ

تمہارا کزن کہتا ہے میں کریکٹر لیس لڑکی ہوں تم پر اور زمان پر لائن مارتی ہوں"

وہ مایوسی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر یزدان اس کی طرف بڑھا

"میں تمہیں بہت اچھے سے جانتا ہوں اور کریکٹر لیس بول بھی کون رہا ہے تمہیں جو خود میری بیوی

کو بری نظر سے دیکھتا ہے اس کی باتوں کو اگنور کر دیا کرو یا پھر اسے سنا دیا کرو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا الیانہ بھی مسکرا دی

"مجھے تمہاری ہیلپ چاہیے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا الیانہ اسے دیکھنے لگ گئی یزدان اسے بتانے لگا الیانہ حیرانگی

سے اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کبھی بھی نہیں میں نہیں کرنے والی ایسا کچھ امید بھی مت رکھنا"
الیانہ فوراً منع کرتے ہوئے جانے لگی جب یزدان اس کا راستہ روک گیا
زر گل جو نیند سے اٹھ کر کمرے سے باہر آئی لان میں نظر ان دونوں پر گئی یزدان اور الیانہ کو باتیں
کر تا دیکھ اس کی آنکھوں میں نمی آگئی وہ غصے سے واپس کمرے کی طرف بڑھ گئی

"یزدان"

الیانہ غصے سے اس کا نام پکارنے لگی یزدان اسے امید بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا

"اگر تم یہ کر دو گی نا میں تمہارے لیے بہت اچھالا لف پار ٹنر ڈھونڈوں گا"

یزدان اسے مسکرا کر بولا الیانہ خاموش ہو گئی اسے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"میں سوچ کر بتاؤ گی"

الیانہ کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی یزدان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیا ہو رہا ہے ان کی زندگی ہے ان کی مرضی"
وہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے خود سے کہتے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی

"مگر وہ تو مجھے پسند کرتے ہیں"

وہ منہ بنائے خود سے کہنے لگ گئی اور یزدان کے ساتھ گزرا ہوا وقت یاد کرنے لگی
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

Kitab Nagri knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو رہا ہے مجھے میں کیوں اتنی حساس ہو رہی ہوں وہ لڑکی ان کی طرف دیکھتی بھی ہے تو مجھے اس لڑکی پر غصہ ہوتا ہے یہ سب کیوں ہو رہا ہے"

وہ بیڈ پر ہاتھ رکھے الجھے ہوئے لہجے میں خود سے سوال کر رہی تھی

"اسے محبت کہا جاتا ہے مس زر گل لیکن تم نہیں مانو گی نہیں کبھی"

وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں اسے بولا زر گل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"مان بھی جاؤ تو کیا فائدہ آپ کے پاس الیانا ہے نا"

زر گل طنزیہ لہجے میں اسے بولی یزدان صوفے پر بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگ گیا

"تمہیں تو نفرت ہے اسے میں پسند ہوں تو کیوں نا اس انسان کے پاس رہنا چاہیے جو آپ کو پسند کرتا ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے صاف لفظوں میں بول گیا زر گل اسے آنکھیں بڑی کیے دیکھنے لگی

"مجھے کیوں رکھا ہوا ہے یہاں ہاں"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی یزدان صوفے پر لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

"میری مرضی ہے"

وہ اسے جواب دے کر آنکھیں بند کر گیا اور زر گل کا دل کیا کوئی چیز اٹھا کر اسے دے مارے

"آکڑو"

وہ غصے سے اسے ایک نام دیتی بیڈ پر لیٹ گئی اور سونے کی کوشش کرنے لگ گئی۔۔



"زمان"

زر کشاں اس کے سینے پر رکھے اسے پکارنے لگی زمان نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"جی جان"

وہ محبت سے اس سے پوچھنے لگا زر کشاں کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"آپ کوننا لڑ پسند ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت معصومیت سے پوچھنے لگی اس کی معصومیت پر زمان شاہ کو اس پر بے حد پیار آیا

"نہیں"

وہ اسی کے انداز میں اسے جواب دے گیا زرکشیاں کا منہ بن گیا



"پھر آپ ان ہیر وز جیسے کیسے ہو سکتے ہیں"

زرکشیاں اسے دیکھتے ہوئے منہ بنا کر بولی زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"تم ناو لزر پڑھتی ہو؟"

زمان نے اس سے پوچھا جس پر وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"تب جب میں کالج جاتی تھی"

وہ مسکرا کر اسے بتانے لگی زمان بھی مسکرا دیا

"جیسے ان ناو لزر کی ہیر و سن کی زندگی میں ہیر و ایا ویسے ہی اللہ نے تمہاری زندگی میں مجھے بھیجا تمہارا ہیر و بنا کر"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگا زرشکشاں اسے دیکھ رہی تھی

"لیکن لوگ تو کہتے ہیں کہ یہ صرف ناولز میں ہوتا ہے اصل زندگی میں ایسا کچھ نہیں ہوتا ہے"
زرکشکشاں اسے دیکھتے ہوئے بولی زمان بھی اسے دیکھنے لگ گیا

"کیوں نہیں ہوتا ہے قسمت کی بات ہے کسی کو بہت چاہنے والا مل جاتا ہے تو کسی کو نہیں"
زمان اسے دیکھتے ہوئے پیار سے سمجھانے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"سو جائیں اب"

وہ اس کے گال پر لب رکھ کر اسے بولا زرشکشاں آنکھیں بند کر گئی زمان بھی لائٹ آف کر کے سو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح وہ لوگ ناشتے پر آئے یزدان کرسی کھسکا کر بیٹھا لیانہ اس کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھنے لگی مگر
زرگل وہ کرسی پہلے ہی سنبھال گئی اور لیانہ کو سامنے بیٹھنا پڑا

"آج تم ناشتہ نہیں بنا رہی"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ زرگل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر زرگل نفی میں سر ہلا گئی

"ساجدہ بی بنا رہے ہیں"

وہ انہیں جواب دیتے ہوئے سامنے دیکھنے لگی یزدان سنجیدہ بیٹھا تھا

"عیسیٰ تمہاری واپسی کب ہے؟"

یزدان عیسیٰ کو بیٹھا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگا عیسیٰ نے اسے دیکھا

"اگلے ہفتے چلا جاؤں گا"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ ایک نظر الیانہ پر ڈالتا واپس فون پر نظریں کر گیا

Kitab Nagri

"یزدان جب سے آئی ہوں تم مجھے کہیں بھی گھمانے نہیں لے کر گئے گاؤں تو گھماؤ مجھے"

الیانہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بسورے فرمائش کرنے لگی یزدان مسکرا دیا

"آپ کا حکم سر آنکھوں پر"

یزدان مسکرا کر اسے کہنے لگا الیانہ بھی مسکرا دی اور زرگل بس گھور ہی سکی اسد اللہ بھی مسکرائے

کیونکہ ان کا کام تو خود ہی ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم ریڈی ہو جاؤ ناشتے کرنے کے بعد چلتے ہیں میرا دل نہیں ہے ناشتہ کرنے کا"
وہ الیانہ سے کہتے ساتھ اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا زر گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی عیسیٰ نے ایک
نظر الیانہ اور پھر زر گل پر ڈالی۔۔

ناشتے کے بعد یزدان اور الیانہ گھومنے کیلئے نکل گئے تھے زر گل کمرے میں موجود مسلسل ٹہل رہی
تھی

ان دونوں کو گئے گھنٹہ ہو چکا تھا زر گل غصے سے بیڈ پر بیٹھ گئی

"وہ میرے شوہر ہیں تم حق رکھتی ہوں الیانہ و لیانہ کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہے تمہارا"

وہ بیڈ پر بیٹھے منہ بسورے خود سے ہمکلام ہوتی غصے سے بولی

www.kitabnagri.com

"جب شوہر ہی مجھے یہ حق نہیں دیتا تو میں کسی کو کیا بولوں"

وہ مایوسی سے اپنی سوچ کو فوراً بدلتی کہنے لگی۔

"زر گل تم پاگل ہو جاؤ گی سوچ سوچ کر"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود سے بولتی رونے والی ہو رہی تھی مگر وہ رونا نہیں چاہتی تھی تو رو کر تھک چکی تھی مگر آنکھوں سے آنسو پانی کی طرح بہنے لگے

"جب سے شادی ہوئی ہے ہم کہیں باہر گھومنے ہی نہیں گئے"

زمان زر کشاں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر کشاں نے اسے دیکھا

"تو کہاں چلیں؟"

وہ فوراً سے اس سے پوچھنے لگی زمان مسکرایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہیں بھی جہاں کچھ وقت ساتھ گزاریں"

وہ مسکرا کر زر کشاں کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا وہ بھی مسکرا دی

"پھر میں تیار تو ہو جاؤ"

وہ فوراً سے اسے بولی زمان اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"جلدی سے ہو جاؤ ریڈی پھر چلتے ہیں"

وہ مسکرا کر اسے کہتے ساتھ اس سے دور ہوا زرشکشاں تیار ہونے کیلئے کمرے کی طرف بڑھ گئی

کچھ دیر میں وہ سیلورنگ کے سوٹ میں ساتھ میں ملٹیشیڈ کلر کا دوپٹہ کیے لائٹ سے میک ایپ میں وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی زمان کی نظر اس پر اس کا مکمل جائزہ لیتے وہ مسکرا دیا زرشکشاں نظریں جھکا گئی

"چلیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا کنفیوز سی اس سے کہنے لگی زمان اس کی طرف بڑھا بغیر کچھ بولے بڑی بے باکی سے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ دیے زرشکشاں اپنی جگہ ساکت ہو گئی اس کے اچانک حملے پر وہ ہر چار گھبرا جاتی تھی

www.kitabnagri.com

"اب چلتے ہیں"

کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشے ہوئے وہ اس کی گال پر ہاتھ رکھے بولا جس پر وہ نظریں جھکا گئی چہرے کا رنگ شرم سے سرخ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوا سسکیوں کی آواز پر یزدان نے زر گل کی جانب دیکھا وہ پریشان سا اس کی طرف بڑھا

"کیا ہوا گل"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگا اس کی آواز پر وہ جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگ گئی

"گل"

یزدان اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے پکارنے لگا زر گل نے فوراً آنسو صاف کیے

Kitab Nagri

"رو کیوں رہی ہو"

وہ نرمی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زر گل نے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلا گئی

"بتاؤ گی"

یزدان اس کی آنسو صاف کرتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگا

"کچھ بھی نہیں ہے آپ گھما آئے الیانہ کو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگی یزدان اس کے رونے کی وجہ سمجھ گیا

"ویسے ایک بات ہے مجھے عیسیٰ ہلکا سا بھی چھوئے تو آپ کو برداشت نہیں ہے آپ چاہے جس مرضی کے ساتھ گھومیں کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے"

زرگل اسے دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں بولی یزدان نے اس کی بازو پکڑ کر اپنے قریب کیا

"میں اپنی محبت کا اظہار کر چکا ہوں تمہیں تو نہیں ہے تو پھر کیوں برداشت نہیں ہو رہا تمہیں"

یزدان دھیمے لہجے میں نگر لفظوں پر زور دے اس سے پوچھنے لگا جس پر گل نظریں جھکا گئی

"لازمی نہیں ہے ہر چیز محبت میں ہو آپ شوہر ہیں میرے اور کس بیوی کو اچھا لگے گا کہ اس کا شوہر غیر عورت کے ارد گرد گھومے"

وہ فوراً سے بات کا رخ دوسری طرف کیے کہنے لگی یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"زرگل اسی بیوی کو اچھا نہیں لگے گا جو اپنے شوہر سے محبت کرتی ہوگی میں مان گیا ہوں تمہیں نہیں ہے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر نظریں جمائے کہتا دور ہوا گل اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ صحیح کہ رہے ہیں مجھے نہیں ہے"

زرگل کی بات پر یزدان نے مڑ کر اسے دیکھا مگر آخری کے الفاظ سے وہ خاموشی سے صوفے پر چلا گیا



"اللہ کرے کچھ بن گیا ہو"

الیانہ کمرے میں جاتے ہوئے خود سے کہنے لگی عیسیٰ کی نظر اس پر گئی

"سنو؟"

عیسیٰ اسے روکتے ہوئے پکارنے لگا جس پر الیانہ کے بڑھتے قدم رکے۔

www.kitabnagri.com

"کیا ہے"

الیانہ بد تمیزی سے اس سے مخاطب کرتی پوچھنے لگ گئی

"تمہیں ذرا شرم نہیں ہے تم زرگل بھابی کو دیکھ رہی ہو نا الیانہ وہ کتنا ہرٹ ہوتی ہے اور تم پھر بھی یزدان کے ارد گرد پھرتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

عیسیٰ اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر الیانہ اسے دیکھنے لگی

"لسن مسٹر تمہیں کوئی حق نہیں ہے مجھے حج کرو یا میرے متعلق کوئی بات کرو جس بات کا پتہ نہ ہو انسان کو بولنا بھی نہیں چاہیے"

وہ غصے سے اسے کہتے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی

"بہت اچھے سے جانتا ہوں تم جیسی لڑکیوں کو نہ خود گھر بساتی ہیں اور نہ بستا ہوا دیکھ سکتی ہیں"

عیسیٰ اس کی پیٹ کو تکتے ہوئے کہنے لگا اس نے مڑ سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا

"شیٹ ایپ جسٹ شیٹ ایپ یہ سب میں یزدان کے کہنے پر کر رہی ہوں وہ صرف زر گل کے منہ سے محبت کا اقرار کروانا چاہتا ہے"

الیانہ غصے میں اسے دیکھ کر بول گئی عیسیٰ اسے دیکھنے لگ گیا

"کیا؟"

عیسیٰ حیران سا اسے کہنے لگا جس پر وہ اسے کوئی جواب دیے بغیر کمرے میں چلی گئی عیسیٰ کمرے میں اسی طرح کھڑا رہا

Posted On Kitab Nagri

"حیرت ہے دو ہفتے ہونے کو ہیں لیکن چوہدری یزدان کا کچھ آتا پتہ نہیں تم میرا کام بھی نہیں کر رہے ہو"

معراج کمرے میں کھڑا حیرت سے اسے بولا جس پر اس کے آدمیوں نے اسے دیکھا

"صاحب کوشش کر رہے ہیں اس کے اتنے آدمی ہیں کہ ہم حویلی گھس بھی نہیں سکتے ہیں"
ملازم معراج کو فوراً سے بتانے لگا معراج نے سرخ سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا

"فائرنگ کر دو باہر کھڑے کھڑے مجھے وہ گھر تباہ ہوتے دیکھنا ہے"
وہ آنکھوں میں نفرت کیے چیخ کر کہنے لگا اس کے ملازم فوراً اثبات میں سر ہلا گئے

www.kitabnagri.com

"جی ٹھیک ہے"

وہ سب گھبراتے ہوئے تھوک نکلنے باہر کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

وہ نماز ادا کر کے بیڈ پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی جو خاموشی سے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا

"آپ ایڈمیشن کروا آئے تھے مگر"

زر گل بولتے بولتے ایک دم رک گئی یزدان نے اسے دیکھا

"سیچو نیشن ہی کچھ ایسی ہو گئی تھی کل سے پڑھا دوں گا"

وہ سپاٹ لہجے میں اس سے بولا زر گل خاموش ہو گئی

"آپ بیڈ پر سو جائیں نا اتنی مشکل سے آپ وہاں سوتے ہیں"

زر گل کچھ دیر بعد اسے ہجر سے کہنے لگی یزدان نے ایک نظر اس پر ڈالی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں آؤ؟"

یزدان بدلے میں سنجیدگی سے اس سے پوچھا زر گل اسے دیکھنے لگی دونوں کی نظریں آپس میں

ٹکرائیں

"آپ مشکل سے سوتے ہیں اس لیے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بتانے لگی یزدان اٹھ کر اس کے پاس آیا گل گھبرائی اور بیڈ کراؤن سے جا لگی

"اتنی فکر کرتی ہو کیوں کرتی ہو"

یزدان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے بولا زر گل نظریں جھکا گئی

"فکر اس لیے کرتی ہوں کیونکہ"

زر گل بولتے بولتے ایک دم رک گئی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"کیونکہ"

یزدان اس کے جواب کا انتظار کرتے ہوئے پوچھنے لگا زر گل نے گہرا سانس لیا

www.kitabnagri.com

"آپ نے میرے لیے اتنا سب کیا ہے اس لیے"

زر گل نظریں دوسری طرف کرتی اسے جواب دینے لگی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"میں مانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا ہے لیکن میں اپنے غلطی سدھار چکا ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے بتانے لگ گیا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"زبردستی نہیں کر رہا ہوں خود سے محبت کرنے کیلئے میں تم سے عشق کرتا ہوں اور تم سے ہی کرتا رہوں گا آخری دم تک"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ہاتھ رکھے اس کی نتھلی دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ ہر بار اس کی چاندی کی نتھلی دیکھ کر پگھل جاتا تھا

"یزدان"

زر گل کو آنکھیں بند کرتے ہوئے اسے پکارنے لگی یزدان اس سے دور ہوا

"ٹھیک ہے گل"

وہ اس سے کہتے ساتھ واپس صوفے پر آکر لیٹ گیا اور گل اسے دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"کتنا سکون ہے اس جگہ پر"

زر کشاں مسکرا کر آنکھیں بند کیے اسے بولی زمان اس کے پاس آکر اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا محسوس ہو رہا ہے نا"

زمان اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہنے لگا زرشاں اسے دیکھ مسکرا دی

"اس طرح مت دیکھو دل گستاخی کرنے پر اتر آئے گا"

وہ زرشاں کی نظریں خود پر محسوس کرتا گھمبیر لہجے میں کہنے لگا

"کبھی کبھی آپ بہت زیادہ والے چھیچھوڑے ہو جاتے ہیں"
وہ شرمناک منہ بنائے اسے جواب دینے لگی زمان نے کھینچ کر اپنے قریب کیا

"حق رکھتا ہوں میں"

زمان اسے دیکھتے ہوئے اس کی ناک دبا کر مسکراتے ہوئے کہنے لگا زرشاں نظریں جھکا گئی

www.kitabnagri.com

"میرے خیال سے اب ہمیں چلنا چاہیے بہت دیر ہو گئی ہے"

زرکشاں اسے دیکھتے ہوئے بولی زمان اثبات میں سر ہلا کر اس کا ہاتھ تھام کر چلنے لگا گاڑی تھوڑا فاصلے

پر کھڑی تھی

وہ دونوں مسکراتے ہوئے باتیں کر رہے تھے جب زرشاں دوسری طرف دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

زرکشاں اس طرف موجود شخص کو دیکھتی ساکت ہو گئی چہرہ زرد پڑنے لگ گیا اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی زمان کی نظر اس پر گئی

"زری"

زمان اسے پریشان کھڑا دیکھ کر مند سا پکارنے لگا زرکشاں ہوش میں آئی

"کیا ہوا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زرکشاں نے شہادت والی انگلی اٹھا کر سامنے کی طرف اشارہ کیا

"وہ"

وہ بھیگی ہوئی آواز میں ڈرتے ہوئے بولی زمان نے اس کی انگلی کی طرف نظریں کی مگر وہاں کوئی

www.kitabnagri.com

نہیں تھا

"کیا ہوا ہے"

وہ اس کے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ کر نرمی سے پوچھنے لگ گیا

"زمان وہاں پر کوئی تھا ابھی"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

"زری کوئی بھی نہیں ہے"

وہ اسے نرمی سے بتانے لگا وہ نفی میں سر ہلانے لگی

"وہ وہی شخص تھا میں نے دیکھا ہے"

وہ روتے ہوئے اسے بتانے لگی زمان اسے دیکھتا پھر نظریں اس طرف کر گیا

"مگر اب تو وہاں کوئی نہیں ہے تمہارا وہم ہو گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا زر کشاں نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

"تم اسے سوچ رہی ہو گی تو اس لیے" www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا جس پر زر کشاں اس طرف دیکھنے لگی

"چلو گھر چلتے ہیں کوئی نہیں ہے ریلیکس"

وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے کہتے ساتھ اس کا ہاتھ تھام کر چل دیا

Posted On Kitab Nagri

صبح ناشتے کے وقت الیانا نیچے آئی ابھی کوئی اور نہیں آیا تھا صرف یزدان ہی بیٹھا تھا

"کچھ بنا"

وہ پر جوش سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"نہیں"

وہ سنجیدگی سے جواب دیتے ساتھ سامنے دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

"یار"

الیانا اس کا جواب سن کر ایک دم اداس سی ہو کر کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی

"بس اب ایک کام ہی ہو سکتا ہے"

یزدان فوراً سے اس سے بولا الیانا آبرو اچکائے اسے دیکھنے لگ گئی

"نہیں کبھی بھی نہیں"

Posted On Kitab Nagri

الیانہ نفی میں سر ہلا کر سی پر بیٹھ کر غصے سے یزدان کو دیکھنے لگ گئی

"تم کرو گی"

یزدان اسے گھور کر غصے سے کہنے لگا الیانہ نفی میں سر ہلاتی رہی

"دماغ ٹھیک ہے"

وہ گھور کر اسے بولی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"الیانہ"

وہ اسے پکارنے لگا الیانہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور گھورنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "یزدان تم کیا کہ رہے ہو ہوش میں ہو"

الیانہ آنکھیں بڑی کیے اسے بولی یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

تبھی زر گل پر اٹھے لیے اس طرف بڑھی یزدان اسے دیکھتے ہی الیانہ کا ہاتھ تھام گیا زر گل کے

بڑھتے قدم ایک دم رکے اور غصے سے اس طرف بڑھتی زور سے پلیٹ میز پر رکھتی یزدان کے

ساتھ موجود کر سی پر بیٹھ گئی یزدان الیانہ کا ہاتھ چھوڑتا ایک نظر اس پر ڈال کر ناشتہ شروع کر گیا

Posted On Kitab Nagri

تبھی اسد اللہ اور عیسیٰ ناشتے پر آئے اور دونوں اپنی اپنی کرسی سنبھال گئے

"آج ہم نے شہر کسی کام سے جانا ہے کل صبح واپسی ہوگی"
اسد اللہ یزدان کو دیکھتے ہوئے بتانے لگے یزدان نے مسکرا کر الیاناہ کی طرف دیکھا

"ٹھیک ہے"

یزدان انہیں جواب دیتے ساتھ ناشتہ کرنے لگ گیا الیاناہ سے گھور رہی تھی اور زر گل خاموشی سے یہ سب دیکھ رہی تھی



گل عشاء کی نماز ادا کر کے بیڈ پر لیٹ گئی یزدان نے پورا دن اس سے بات نہیں کی تھی زر گل نے بھی اسے مخاطب نہیں کیا تھا

"آپ کہاں جا رہے ہیں؟"

زر گل رات کے وقت اسے کمرے سے جاتا دیکھتے ہوئے فوراً پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کچھ دیر باہر ہوں"

سپاٹ انداز میں جواب دیتے ساتھ وہ کمرے سے چلا گیا گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"کوئی پیارویا نہیں ہے آپ کو مجھ سے ہوتا تو کبھی اس کا ہاتھ پکڑتے میری باری تو میری گردن پکڑ لیتے ہیں بازو زور سے پکڑ لیتے ہیں"

وہ غصے سے اس کے جاتے ہی خود سے بولنے لگی

"ہو سکتا ہے اس لیے کر رہے ہوں سب تاکہ میں ہاں کر دوں یار گل تم اپنی ان حرکتوں سے کہیں کچھ غلط تو نہیں کرنے جا رہی ہونا"

وہ خود سے الجھے ہوئے انداز میں سوچنے لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "زر گل ایک موقع تو ہر انسان کو دینا چاہیے"

وہ فوراً سے فیصلہ کرتے ہوئے بولی اور مسکرا دی

"میں جا کر ان سے بات کرتی ہوں مجھے پتہ ہے وہ سمجھ جائیں گے"

مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ وہ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"زری کوئی بھی نہیں تھا تمہارا وہم تھا"

وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنے ساتھ لگائے کہنے لگا

"کیا واقعہ"

زر کشاں اسے دیکھتے ہوئے آنسو صاف کرتی پوچھنے لگی

"اگر ہوتا تو اتنی جلدی کیسے غائب ہوتا انسان تھا ایلین تھوڑی وہ اتنی لمبی سڑک ہے"

زمان اسے سمجھاتے ہوئے بولا زر کشاں اسے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صحیح بول رہے ہیں آپ"

وہ آنسو صاف کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر کہنے لگی

"تم عشاء ادا کر لو بہتر محسوس کرو گی"

زمان اسے مسکرا کر کہنے لگا زر کشاں اس سے الگ ہوتی اٹھ کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اگر وہ ہوا تو میں اسے ڈھونڈ نکالوں گا"

وہ زرکشیاں کو جاتا دیکھتے ہوئے خود سے دل میں کہنے لگا

زرکشیاں وضو کر کے واپس آئی سر پر دوپٹہ لیے وہ مسکرا کر زمان کو دیکھتی جائے نماز اٹھاتی نماز

پڑھنے لگ گئی



"عیسیٰ"

زر گل باہر لان میں ہر جگہ دھونڈ کر آئی تھی مگر یزدان وہاں نہیں تھا

عیسیٰ کو نیچے آتا دیکھ وہ فوراً اسے پکارنے لگی عیسیٰ نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"یزدان کو دیکھا ہے کہی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی عیسیٰ لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا

"آپ ادھر اس کا انتظار کر رہی ہیں اور وہ اپنی دوست کے ساتھ اس کے روم میں ہے یہی بتانے

آ رہا تھا"

وہ طنزیہ لہجے میں کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھنے لگا زر گل بھی اوپر کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

الیانہ کے کمرے کے پاس آتی وہ تھوڑے سے کھلے دروازے سے اندر کا منظر دیکھنے لگی جہاں الیانہ یزدان کو کھینچ کر اپنے قریب کرنے لگی اور یزدان اسے دیکھ رہا تھا الیانہ اس کے ہونٹوں کے قریب آنے ہی لگی کہ زر گل غصے سے دروازہ کھول گئی عیسیٰ وہی کھڑا رہا
زر گل غصے سے اس کی طرف بڑھ کر اسے الیانہ سے دور کرتی ایک زوردار تھپڑ یزدان کی گال پر رسید کر گئی

عیسیٰ الیانہ اپنی جگہ ساکت ہو گئے یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"اس حد تک آپ گر جائیں گے منہ توڑ کر نہ رکھ دوں آپ کا"
زر گل غصے سے اسے گھورتے ہوئے چیخ کر بولی یزدان خاموش کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

"یہ حق صرف میرا ہے کسی اور کو دیا تو جان لے لوں گی آپ کی"
وہ سرخ آنکھوں سے یزدان کو دیکھتی اس کے قریب آ کر کہنے لگی اس کا یہ انداز یزدان کیلئے حیران کن تھا

"بہت آرام سے تمہیں بول رہی ہو اپنی حد میں رہو سمجھیں یزدان صرف میرے ہیں"
زر گل مڑا الیانہ کی طرف دیکھتے ہوئے انگلی دیکھا کر سرد لہجے میں کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"گ"

یزدان نے کچھ بولنا چاہا زگل نے اسے خاموش کروادیا

"پہلی اور آخری دفعہ کہوں گی یزدان سے دور رہنے میں تمہاری بہتری ورنہ میں بھول جاؤ گی تم کون ہو"

سرخ ناک لیے سرد لہجے میں اسے وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگی

"چلیں آپ"

یزدان کا ہاتھ تھامتھی وہ گھور کر الیانہ کو دیکھتی باہر کی طرف بڑھ گئی جبکہ یزدان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئے تو زگل غصے سے اسے دیکھنے لگی یزدان کی نظریں بھی اسی پر تھیں

"شرم نہیں آتی ہے آپ جو ایک نامحرم لڑکی کے ساتھ آپ یہ سب"

وہ اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہنے لگی یزدان خاموشی سے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

"آپ کو ایک دفعہ بھی اس کے قریب جانے سے پہلے میرا خیال نہیں آیا"

Posted On Kitab Nagri

زر گل غصے سے اس کے سینے تھپڑوں کی بارش کرتے ہوئے چلا کر کہنے لگی وہ سینے پر بازو باندھے مسکراتے ہوئے پرسکون کھڑا تھا

"مسکرا کیوں رہے ہیں شرم تو چھو کر بھی نہیں گزری آپ کو"
وہ اس کے مسکرانے پر چڑتی کہنے لگی یزدان اب بھی کچھ نہیں بولا
زر گل ایک دم ہوش میں واپس آئی اور چہرے پر اچانک سنجیدگی چھا گئی اور اسے دیکھنے لگ گئی

"کیا واقعہ اگر میں نہ آتی تو آپ وہ سب کر لیتے"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگی یزدان نے اس کی کمر پر ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کیا

Kitab Nagri

"وہ سب پلان تھا گل صرف تمہارے لیے وہ سب کیا نہ صرف الیانہ اور میں عیسیٰ بھی شام تھا ان دونوں نے یہ سب صرف ہمارے لیے کیا ہے"

وہ اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے مسکراتے ہوئے بتانے لگا زر گل کو تھوڑا سکون سا ملا

"برا لگانا جب اسے میرے قریب دیکھا"

یزدان اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسے کہنے لگا زر گل نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"بہت"

وہ دھیمے لہجے میں اسے جواب دینے لگی یزدان اس کے کان کے قریب لب لے آیا

"کیوں لگا؟؟؟"

وہ گھمبیر لہجے میں اس سے پوچھنے لگا زر گل کو اپنے پیروں پر اب کھڑا ہونا محال لگ رہا تھا ایک دم وہ بھیگی بلی بن گئی تھی

"بتاؤ"

یزدان اسے کھڑا پا کر اس کی گال پر داڑھی پھیرتا پوچھنے لگا زر گل آنکھیں بند کر گئی

Kitab Nagri

"کیونکہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں" www.kitabnagri.com

وہ آنکھیں بند کیے اسے بمشکل جواب دینے لگی جب یزدان نے اسے اپنے مزید قریب کر کے اپنے اور اس کے بیچ کے فاصلے کو ختم کر دیا

"کیونکہ تم بھی مجھ سے محبت کرتے ہو اس لیے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کی گردن پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں پھیرتے ہوئے بولا زر گل سوکھے پتے کی مانند لرز گئی اور یزدان کی شرٹ کو مضبوطی سے جکڑ لیا

"کرتی ہونا"

یزدان اس کی ناک سے اپنی ناک چھوتے ہوئے پوچھنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی یزدان کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس نے زر گل کو اپنے سینے سے لگایا زر گل حیرانگی سے آنکھیں کھول گئی جبکہ وہ اسے اپنے سینے سے لگائے بے حد سکون میں تھا اس کی خوشبو کو اپنے میں اتارتا وہ بہت دیر زر گل کو اسی طرح سینے سے لگائے کھڑا رہا

کچھ دیر بعد وہ اس سے الگ ہوتا نظریں اس کے چہرے پر جمائے اس کی جانب قدم بڑھانے لگا گل تھوک نگلتی ڈر سے پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگ گئی گال سرخ ہو گئے تھے نظریں جھکائے وہ نروس سی پیچھے کی جانب قدم بڑھاتے بڑھاتے دیوار سے جا لگی یزدان اس کے گھبرانے پر چہرے محفوظ مسکراہٹ سجائے دیوار ہاتھ رکھتا اس کے ہونٹوں پر غور کیے بڑی بے باکی سے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ گیا زر گل زور سے آنکھیں میچ گئی اس کا شدت بھرالمس محسوس کرتی زر گل بے بس سی ہوئی وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھے پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگی مگر یزدان نے آج اس سے دور نہ ہونے کی قسم کھا رکھی تھی کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشا وہ اس سے الگ ہوا گل سانس لینے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔۔ مجھے سونا ہے"

وہ یزدان کی نظریں اپنے آپ پر محسوس کر کے کنفیوز سی ہوتی کہتے ساتھ سائیڈ سے نکل کر بیڈ کی طرف بڑھنے لگی جب یزدان نے اسے کچھ کہے بغیر اپنی باہوں میں بھر لیا زر گل ایکدم بھوکلا گئی۔۔

"یزدان"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پکارنے لگی یزدان اسے نظر انداز کرتے ہوئے بیڈ کی طرف بڑھا اور اسے لٹایا اور خود بھی ساتھ لیٹ کر اس کا سر سینے پر رکھ گیا زر گل نے ایک نظر اسے دیکھا اور فوراً نظریں جھکا گئی وہ کنفیوز سی اس کے اوپر اپنا ہاتھ رکھنے کی کوشش کرنے لگی جب یزدان نے اس کے ہاتھ پکڑ کر اپنے پر رکھ دیا زر گل ایکدم پھر سے کنفیوز ہوئی

"کیا ہوا الیانا کے سامنے تو بڑا بول رہی تھی یزدان میرے ہیں ہاں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جان کر کہنے لگا گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر جھکا گئی

"یزدان آپ سے ایک بات پوچھوں"

زر گل کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اس سے بولی یزدان جو اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو مجھ سے محبت کب ہوئی"

زر گل اس پر ایک نظر ڈال کر معصومیت سے اس سے پوچھنے لگی

"دیکھتے ہی ہو گئی تھی تمہارے اس نتھلی نے مجھے پہلی نظر میں ہی دیوانہ کر دیا تھا"
یزدان اس کی ناک پر موجود نتھلی کو دیکھتے ہوئے پیار سے بتانے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"کیا واقعہ؟"

زر گل بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان اثبات میں سر ہلا گئی

"تو وہ جو گھور گھور کر دیکھتے تھے وہ غصے میں نہیں پیار سے دیکھتے تھے"

زر گل اس کی شرٹ کے بٹن سے کھیلتے ہوئے ایک اور سوال پوچھنے لگی جس پر یزدان کے لبوں پر

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تمہیں کیا لگتا ہے؟"

یزدان نے بدلے میں مسکراتے ہوئے اس سے پوچھنا چاہا

"پہلے مجھے لگتا تھا آپ غصے میں دیکھتے ہو لیکن سب پتہ چل گیا ہے مجھے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے بتاتے ہوئے آخر میں مسکرا دی جس پر یزدان کے چہرے کی مسکراہٹ بھی گہری ہوئی۔۔

"سو جانا چاہیے ہمیں ورنہ میرا ارادہ بدل بھی سکتا ہے"

یزدان اس کی گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا زر گل فوراً اثبات میں سر ہلا کر آنکھیں بند کر گئی اس کی حرکت پر یزدان ناچاہتے ہوئے پھر مسکرا دیا اور اس کی پیشانی پر لب رکھ گیا



"تھینکیو"

الیانہ عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر اس نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے تمہارے لیے زر گل بھابی کیلئے کیا ہے یہ سب"

وہ منہ بنا کر اسے جواب دیتے ساتھ جانے لگا الیانہ گھور کر اسے دیکھنے لگی

"مدد کی ہے تم نے تھینکیو کرنا میرا فرض بنتا ہے اور میں نے بھی اپنے برو کی مدد کی ہے جو بیوی کے

عشق میں مجھے تھینکیو بولنا بھول گیا"

الیانہ منہ بسورے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر عیسیٰ مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"سمجھتا کیا ہے خود کو"

وہ گھور کر اسے دیکھتی خود بھی کمرے کا رخ کر گئی

"بس اب زیادہ دن نہیں رہنا لیانہ دو تین دن میں واپس چل"

لیانہ خود سے کہتے ساتھ بیڈ پر لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگ گئی

فجر کے وقت اس کی آنکھ کھلی تو نظر یزدان پر گئی جو گہری نیند سو رہا تھا وہ مسکرا ایک نظر اس پر ڈالتی

اس کی قید سے نکل کر وضو کرنے کے غرض سے ہاتھروم کی طرف بڑھ گئی

وضو کر کے وہ باہر آتی جائے نماز نماز ادا کرنے لگ گئی اس کے چہرے پر آج کتنے دنوں بعد سکون

میسر تھا اور بہت دنوں بعد اس کی نیند پوری ہوئی تھی وہ خدا سے گفتگو کر رہی تھی تبھی اس کی نظر

یزدان پر گئی اسے معلوم ہی نہ ہوا کہ اس کی آنکھ کھلی وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اسے نظروں

کے حصار میں لیے ہوئے تھا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھتی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"مجھے تمہیں دیکھنا بے حد پسند ہے"

وہ اسی پر نظریں جمائے مسکرا کر جواب دینے لگا گل کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تمہیں معلوم ہے تمہاری محبت میرے لیے معجزہ کی طرح جس نے آتے ہی مجھے بدل کر رکھ دیا
میرا غصے پر قابو کرنا سیکھنا اپنی معصوم باتوں سے مسکرانے پر مجبور کرنا اور اب تو زیادہ سگریٹ بھی
نہیں پیتا ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بتانے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"پھر آپ کو ایک اور کام کرنا چاہیے"

گل اپنے سر سے دوپٹہ اتار کر شانوں پر ڈالتی اسے بولی

"کیا؟"

وہ آئبر و اچکائے اس سے پوچھنے لگا گل اسے دیکھنے لگی

"نماز باقاعدگی سے ادا کریں دیکھیے گا کتنا سکون ملتا ہے آپ کو"

Posted On Kitab Nagri

گل اس پر نظریں جمائے بتانے لگی یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"کوشش کروں گا"

وہ بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے جواب دینے لگ گیا

"اب جلدی کیوں اٹھ گئے ہیں ابھی تو ناشتے میں وقت ہے بہت"
زر گل بیڈ پر اس کے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگی یزدان نے اسے اپنے قریب کیا

"تم کیا کرو گی؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے آبرو اچکائے پوچھنے لگا زر گل نظریں جھکا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں لان میں کچھ دیر رہوں گی"

وہ نظریں جھکائے اسے جواب دینے لگی یزدان کو اس کے چہرے پر موجود حیا بے حد پسند تھی

"اچھا تو پھر تم آج میرے ساتھ لان میں چلو"

یزدان اسے محبت بھرے لہجے میں کہتے ساتھ اس کی ناک پر لب رکھ گیا گل کے گال ایک دم سرخ

ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"میں بس ابھی آیا"

وہ اسے کہتے ساتھ بیڈ سے اترتا ہاتھ روم کا رخ کر گیا زگل اس کے جاتے ہی اپنے ناک پر ہاتھ رکھنے لگی

کبھی کبھی وہ شخص اپنے رویے اور انداز سے بھی اسے کنفیوز کر دیتا تھا

فریش ہو کر آتے ہی یزدان اور گل لان کی طرف بڑھ گئے اور یزدان اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں اس کے بائیں ہاتھ میں گھسائے ہوئے تھا

"تم کیا کرتی ہو یہاں آکر"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے پوچھے بغیر رہ نہیں سکا

Kitab Nagri

"سوچتی ہوں پچھلے کچھ دنوں سے تو آپ کے ہی متعلق سوچ رہی تھی اور میرا خیال ہے انسان کو کچھ

وقت اپنے آپ کو بھی دینا چاہیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"باتیں بہت گہری کر لیتی ہو"

یزدان اس کے قریب ہوتے ہوئے اسے کہنے لگا گل اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"وقت اور حالات ایسی باتیں سیکھا ہی دیتے ہیں"

گل اسے دیکھ کر سنجیدگی سے جواب دینے لگی جب یزدان قدم روک گیا زر گل بھی خود بخود رک گئی اور اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگ گئی

"میرا یقین جانو گل تمہارا مستقبل تمہارے ماضی سے بہت حسین ہو گا وعدہ ہے میرا اور میرا بھی کیونکہ تم میرے ساتھ ہو گی"

یزدان اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے محبت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اس کی بے داغ پیشانی پر ہونٹوں کا لمس محسوس کروا گیا

"آپ کے ماضی میں کیا تھا؟" **Kitab Nagri**

زر گل اس کی بات پر غور کرتی فوراً سے پوچھنے لگی جس پر یزدان نفی میں سر ہلا گیا

"بتاؤں گا لیکن آج ہم دونوں پورا دن ساتھ گزاریں گے"

یزدان مسکرا کر اسے کہنے لگا زر گل اسے دیکھ کر مسکرا دی

"میں تمہیں اپنی فیورٹ جگہ لے کر جاؤں گا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولا جس پر زر گل اسے دیکھ ٹھیک ہے کہ گئی اس کی معصومیت پر
یزدان کا دل چاہا وہ اسے گلے لگالے۔۔۔

زر گل کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی یزدان کچن میں داخل ہوا ساجدہ بی کو وہ اشارہ کرنے لگا جس
پر وہ مسکرا کر کچن سے چلی گئی یزدان اس کے قریب آیا گل ناشتہ بنانے میں مصروف تھی

"بی سنڈے پکڑائیے گا"

وہ پراٹھے کو دیکھتی ساجدہ بی سے مخاطب ہوئی جب یزدان نے اسے انڈا اٹھا کر اسکے ہاتھ میں دیا اور
اپنا ہاتھ اس کے بازو میں پھیرنے لگا زر گل کے ہاتھ سے انڈا فوراً گر گیا اور اس نے مڑ کر اسے دیکھا
یزدان اسی پر نظریں جمائے ہوئے تھا www.kitabnagri.com

"اف آپ کی وجہ سے ہوا یہ"

زر گل گھورتی اسے کہتے ساتھ جھک کر وہ جگہ صاف کرنے لگی

"میں تمہاری مدد کرنے آیا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

یزدان پیچھے آکر کھڑا ہوتا سے حصار میں قید کیے مسکرا کر کہنے لگی
تبھی زر گل کی نظر پر اٹھے پر گئی وہ جل چکا تھا زر گل کی آنکھیں حیرانگی سے بڑی ہو گئی

"استغفر اللہ یہ مدد کرنے آئے ہیں"

زر گل پر اٹھے کو دیکھتے ہوئے صدمے سے بولی یزدان اسے دیکھنے لگا

"میرا کیا قصور اس میں"

یزدان معصوم بنتے ہوئے اسے کہنے لگا زر گل گھور کر اسے دیکھنے لگی

"میرا پر اٹھا آج تک نہیں جلا آپ جائیں مجھے آپ کی مدد نہیں چاہیے"

زر گل اداسی سے پر اٹھے کو دیکھتے ہوئے بولتی اسے جانے کا اشارہ کرنے لگی

www.kitabnagri.com

"ایک پر اٹھا ہی تو ہے گل"

وہ نرم لہجے میں اسے نارمل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگا

"جائیں"

گل غصے سے بولی یزدان ایک نظر اس پر ڈالتا جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اچھایار کس تو لینے دو ایک"

یزدان جاتے جاتے مڑ کر اسے کہنے لگا زر گل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"صاف صاف بولیں نا کہ کس کرنے آئے تھے آپ"

زر گل اسے گھورتے ہوئے دانت پیس کر کہنے لگی یزدان فوراً چلا گیا

"میرا ناشتہ سارا خراب کر دیا"

وہ چہرے پر معصومیت سجائے خود سے کہتی پھر سے بنانے لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے کے بعد وہ کمرے میں آئے گل کا موڈ سب بہتر بہتر تھا وہ بیڈ پر آ کر بیٹھی

"یزدان آپ مجھے کب پڑھائیں گے؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھنے لگی جس پر وہ اس کے ساتھ آ کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے موڈ کا کل سے کچھ پتہ نہیں لگ رہا ہے"
یزدان اس کے ساتھ آکر بیٹھتے ہوئے خفگی سے کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"میں نے کیا کیا"

زر گل کندھے اچکائے اسے کہنے لگی یزدان حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

"کچن میں کیا تھا ابھی"

یزدان اسے یاد دلاتے ہوئے بولا زر گل مسکرا دی

"وہ تو بس ناشتہ خراب ہو گیا تو اس لیے زیادہ تو نہیں"

وہ نارمل سے انداز میں جواب دیتے ہوئے بولی جس پر یزدان اسے بس دیکھتا رہ گیا

www.kitabnagri.com

"اچھا آپ یہ بتائیں آج آپ نے مجھے کہیں لے کر نہیں جانا تھا"

گل یاد کرتے ہوئے وارڈروب کر نظر ڈالتی کہنے لگی

"وہ شام میں"

یزدان اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر تب تک ہم پڑھیں"

گل مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یزدان اٹھ کر اس کے پاس آیا اور وارڈروب پر ہاتھ رکھ اس کے قریب چہرہ کیا دونوں کی سانسیں ایک دوسرے سے ٹکرائیں

"نہیں ابھی ہمارے ہنی مون کے دن ہیں سمجھوں"

اس کے بازو پر پورا ہاتھ پھیر کر اس کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا زر گل گھبرا گئی اس کی قریب محسوس کرتے ہی وہ آنکھیں بند کر گئی یزدان اس کا ہاتھ اٹھا کر وارڈروب سے لگا کر اس کے ہونٹوں پر فوکس کرتا اس پر جھک کر شدت بھرالمس محسوس کرنے لگا

"صبح سے کوشش کر رہا ہوں لینے کی"

یزدان پانچ منٹ بعد اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا وہ ابھی بھی اس کی خوشبو محسوس کرتے اور قربت کی وجہ سے آنکھیں بند ہی رکھے ہوئے تھے

یزدان اس سے دور ہوا زر گل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور پھر نظریں جھکا گئی

"انتہائی چھپچھوڑے ہیں کوئی"

زر گل نظریں جھکائے دل میں کہتی جانے لگی جب یزدان نے کلائی کھینچ کر واپس اپنے قریب کیا

Posted On Kitab Nagri

"یزدان دروازہ کھلا ہے"

زر گل گھبرا کر اسے دیکھ کر کہنے لگی یزدان نے گرفت مضبوط کر لی

"مجھے پرواہ نہیں"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ اسے کچھ دیر اپنے ساتھ لگائے محسوس کرنے لگا اسکی کچھ حرکتوں سے گل اکثر حیران ہو جایا کرتی تھی اسے خود پر رشک سا محسوس ہوتا تھا

"یزدان کہاں لے کر جا رہے ہیں"

زر گل اس کے ساتھ چلتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی یزدان نے اسے گاڑی میں بٹھایا

"تم بس چلو"

وہ مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ خاموشی سے بیٹھ گئی یزدان نے گاڑی اسٹارٹ کی اور سڑک

پر دوہرا گیا

کچھ دیر بعد گاڑی ایک گھر کے باہر کی زر گل اسے پریشان سی دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آؤ"

یزدان گاڑی سے اتر کر اس کا ہاتھ تھامے محبت سے کہنے لگا وہ سوالیہ نظروں سے اسے اور اس گھر کو دیکھ رہی تھی

"گل یہ میری پسندیدہ جگہ ہے یہ میں نے اپنی بہن کیلئے بنایا تھا اس کا برتھڈے گفٹ"

یزدان اس گھر پر نظریں جمائے زر گل کو بتانے لگا زر گل اسے دیکھنے لگی

"آپ کی بہن؟"

زر گل نا سمجھی سے اسے دیکھتی کہنے لگی جس پر یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"ہمم میری بہن عروہ"

وہ مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا اور اس کا ہاتھ تھام چل دیا

"ذکر تو نہیں کیا کب"

زر گل ابھی اس کے چلتے ہوئے بول رہی تھی جب یزدان نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ خاموش

www.kitabnagri.com

کر وادیا وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"آج نہیں میں پھر کسی دن بتاؤں میں آج یہاں تمہارے ساتھ کچھ وقت گزارنا آیا ہوں سکون

چاہیے جو صرف مجھے تمہارے قریب ہونے سے محسوس ہوتا ہے"

یزدان اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے صاف لفظوں میں بول گئی زر گل کی پلکیں جھک گئی

"روم میں جاؤ"

یزدان اسے ایک روم کی طرف اشارہ کرتا کہنے لگا زر گل نے ایک نظر اسے دیکھا کچھ بولنے ہی لگی

Posted On Kitab Nagri

"سوال بہت کرتی ہو"

یزدان اسے خاموش کرواتا کہنے لگا زر گل خاموشی سے کمرے کی طرف قدم بڑھا گئی وہ کمرے میں داخل ہوئی لائٹ ان کی تو بیڈ پر ایک بہت بڑا باکس پایا اسے حیرانگی ہوئی اس روم میں گل کی بہت تصویریں موجود تھی اس کیلئے یہ سب واقع حیران کن بات تھی ناچاہتے ہوئے بھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

زر گل نے آگے بڑھ کر باکس کھولا اس میں سیاہ رنگ کی ساڑھی موجود تھی اور ساتھ بنے چھوٹے سے باکس میں سیاہ ہی ہیلز تھی چٹ اٹھا کر پڑھنے لگی

"چوہدری یزدان کی طرف سے اپنی حسین زوجہ کیلئے پہلا تحفہ"

وہ اس کے لکھے گئے الفاظ پڑھ کر مسکرانے لگی

"ساڑھی میں ساڑھی کیسے پہنوں مجھے نہیں آتی باندھنی"

زر گل خود کو دیکھتے ہوئے منہ بسور کر کہنے لگی اور باہر آئی یزدان سینے پر بازو باندھے اسے دیکھ رہا تھا

"یزدان"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پکارنے لگی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"میں نے کبھی ساڑھی نہیں پہنی مجھے باندھنی بھی نہیں آتی ہے"

وہ معصومیت سے اسے دیکھ کر بولتی یزدان کو سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

"تم سے جتنی ہوتی ہے تم اتنی کوشش کرو آگے میں کروں گا بس مجھے تمہیں اس میں دیکھنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے قریب آکر اس کے چہرے پر انگلیاں پھیرتا گھمبیر لہجے میں بولی زر گل سانس روک گئی

"اچھا پھر میں جاتی"

وہ فوراً سے کہتے ساتھ اس سے دور ہوتی کمرے میں واپس چلی گئی اور یزدان پیچھے ہنس دیا زر گل ساڑھی کہتی ہاتھ روم میں آئی اور پہننے کی کوشش کرنے لگی اس نے بلاؤز پہن لیا اور ساڑھی پہننے لگ گئی اس سے پلیٹیں نہیں بن رہی تھی وہ اس سے بہت دیر الجھتی رہی بلا آخر وہ اسے ویسے ہی چھوڑتی کمرے میں واپس آئی اور نظر خود پر ڈالی سیاہ رنگ وہ واقع بہت حسین لگ رہی تھی بیڈ سے ہیلز اٹھا کر پہننے کی کوشش کرنے لگی تبھی یزدان دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور نظر اس پر گئی جو بہت زیادہ الجھی ہوئی تھی اور بامشکل چلتی وہ قدم بڑھانے لگی جب اس کا پیر مڑا وہ گرنے لگی یزدان نے اسے سنبھالا

Kitab Nagri

"مجھ سے نہیں ہوگا"

وہ مایوسی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جب یزدان نے مسکرا کر اسے باہوں میں بھر گیا

"مجھے تم ایسے بھی بہت حسین لگ رہی ہو"

یزدان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے کہتے ساتھ اس کی گردن پر لب رکھ گیا وہ چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ گئی

"آنکھیں مت کھولنا اب"

وہ اس کے کان کے قریب لب لاکر بولتا کان کی لوچوم گیا

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے اس کمرے کے سامنے والے روم میں لاتا اس کمرے کی لاٹس آن کر گیا
"کھولو آنکھیں"

وہ اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹائے اسے کہنے لگا زر گل نے آنکھیں کھولیں
کمرے ہوتا ڈیکوریٹ تھا گلاب کے پھولوں سے جگہ جگہ کینڈیلز لگی ہوئی تھی وہ مسکرا کر اسے دیکھ
رہی تھی ایسا اس نے صرف ڈراموں میں یہ خوابوں میں اپنے دیکھا تھا مگر اس کی خواہش تھی اس کا
ہمسفر اس کیلئے ایسا روم ڈیکوریٹ کرے وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی
"میڈیم آپ کا شوہر بھی ساتھ ہے"

یزدان اسے اس میں مگن دیکھتا کہنے لگا زر گل نے مڑ کر اسے دیکھا
"تھینکیو تھینکیو سوچ"

وہ خوشی سے چہکتے ہوئے کہتے ساتھ اس کے گلے لگ گئی یزدان کے لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری
ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب مجھے بھی ریٹرن چاہیے"

یزدان اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اس کے بازوؤں پر اپنی انگلیوں کا لمس محسوس کرواتے
ہوئے کہنے لگا زر گل کی نظر اس پر گئی اس کے لمس پر اس کی سانس سوکھ سی گئی
یزدان اس کے اسے باہوں میں بھرتے ہوئے اس کے پشت پر آئے بالوں کو پیچھے کیے اس کی بیک
پر لب رکھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آج تمہیں میری قید سے نکلنے کی بلکل اجازت نہیں ہے مسز چوہدری یزدان"

وہ اس کے کان کے قریب سرگوشیانہ انداز میں کہتے ساتھ اس کا رخ اپنی طرف کیا یزدان نے اس کی پیشانی پر لب رکھے نرمی سے باری باری دونوں آنکھوں پر جھکا اس کی ایک گال کر ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا دوسری گال پر ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا

"میری سب سے پسندیدہ جگہ"

یزدان اس کے چہرے گہری نظریں جمائے کہتے ساتھ اس کی ناک پر ہونٹ رکھ گیا زرگل سانس روکے بمشکل اس وقت اپنے پیروں پر کھڑی اس کے نرم لمس محسوس کرتی اسے اپنا آپ اچھا لگ رہا تھا



"وہ کھڑوس سا لڑکا"

اس کی نتھلی پر دل ہار بیٹھا ❤️🐵"

www.kitabnagri.com

یزدان اس کی گردن پر انگلیاں پھیر کر اس کے ہونٹوں کو غور سے دیکھ اس کے ہونٹوں پر جھک گیا زرگل اس کے بے حد قریب ہو گئی یزدان بڑی بے باکی سے اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا گل کی سانس رک گئی

"آج تم چوہدری یزدان کا جنون دیکھنے والی ہوں گل"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اسے دیکھتے ہوئے شدت بھرے لہجے میں کہتے ساتھ باہوں میں ہٹا کر اسے بیڈ پر لٹا گیا اور لیمپ آف کر دیا زرگل اسے روکنا چاہتی تھی مگر وہ شخص آج اس کی سنننے کی بلکل بھی نہیں والا تھا یزدان اسے بیڈ پر لٹا اس کے اوپر آتا ایک بار پھر اس کے ہونٹوں کو نشانہ بناتا گردن پر جھکا اور اس پر جا بجا محبت کی مہر لگانے لگا زرگل کی خوشبو چوہدری یزدان کو مزید دیوانہ کر رہی تھی یزدان اس کی گردن سے نیچے آتا ساڑھی کا پلو ہٹا کر اپنی محبت کا ثبوت اب ادھر دینے لگا وہ بے بس خود میں سمٹی بس خاموشی سے اکی شدتیں برداشت کر رہی تھی یزدان کا شدت بھرالمس ہیٹ پر محسوس کرتی اس کی جان پر بنی تھی وہ اسے بے بس کر رہا تھا پوری رات وقفے وقفے سے چوہدری یزدان اپنی محبت اس پر نچھاور کر تارہا وہ خاموش خود میں سمٹی بے بس سی اس کی شدت بھری محبت برداشت کرتی رہی تھی یہ دن دونوں کیلئے بہت حسین بن چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ دونوں ناشتے کی میز پر موجود ناشتے کر رہے تھے

"زر کشاں"

زمان پانی کا گلاس اٹھا کر اسے مخاطب کرنے لگا جس پر زر کشاں نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

"مجھے آج کام کے سلسلے میں لاہور جانا ہے مجھے رات کو آتے ہوئے دیر ہو جائے گی تو تم رہ لو گی"

زمان اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا زر کشاں اسے دیکھ رہی تھی

"اکیلے"

وہ پریشان سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زمان اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کام ضروری ہے میرا"

زمان اسے دیکھ سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا جس پر وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگ گئی

"ٹھیک ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے مان گئی زمان مسکرا دیا زرشکشاں برتن وغیرہ اٹھا کر کچن کا رخ کر گئی
زمان کمرے میں کھڑا جانے کیلئے تیار تھا زرشکشاں کی نظر اس پر گئی اس ایک مہینے میں وہ اس سے
ایک دن بھی دور نہیں ہوا تھا اور اس وقت زرشکشاں کو اس کے دور جانے کے احساس ہوتے رونے کا
دل ہو رہا تھا مگر وہ خود پر قابو کیے ہوئے تھی

"میں چلتا ہوں پھر رات کو آ جاؤ گا خیال رکھنا زری"

زمان اس کی پیشانی پر ہونٹوں کا لمس محسوس کروا کر اس کے چہرے ہاتھ رکھے نرمی سے کہنے لگا
زرکشکشاں اثبات میں سر ہلا گئی
www.kitabnagri.com

"اللہ حافظ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مجبوراً مسکرا کر بولی زمان باہر کی طرف بڑھ گیا
اس کے باہر جاتے ہی آنکھوں سے آنسو ایک ایک کر کے گال پر بہنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چوہدری اسد اللہ واپس آچکے تھے یزدان اور وہ ناشتے کے فوراً بعد ڈیرے پر موجود جہاں لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی

"صاحب مجھے انصاف چاہیے اپنی بچی کا میری بچی بے قصور ہے"
وہ شخص روتے ہوئے گڑ گڑا کر اسد اللہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"تمہاری بیٹی خود کو بچا نہیں"

اسد اللہ ابھی بول رہے تھے جب یزدان نے انہیں ٹوک دیا

Kitab Nagri

"وہ آپ سے مدد مانگنے آتے ہیں ادھر آپ کے طعنے سننے نہیں"

یزدان سرد لہجے میں اسد اللہ سے کہتے ساتھ اس آدمی کی طرف دیکھنے لگ گیا

"آپ کے مجرم کو سزا ضرور ملے گی ملک معراج کو آج جس کل میں ہی اس کے کیے کی سزا دوں گا
آپ بے فکر رہیں"

Posted On Kitab Nagri

یزدان ان کے کندھے پر ہاتھ رکھے انہیں امید دیتے ہوئے کہنے لگا وہ شخص اٹھ کر اس کے گلے سے لگ گیا

"بہت شکریہ بہت شکریہ"

وہ گلے سے لگے خوشی سے اس کا شکریہ ادا کرنے لگا یزدان نے مسکرا دیا

دوپہر کے وقت وہ واپس حویلی آئے وہ کمرے میں آیا تو گل کتاب پڑھ رہی تھی اسے آتا دیکھ گل کتاب بند کرتی اٹھی یزدان چہرے پر پریشانی لیے ہوئے بیڈ پر بیٹھا زگل اسے دیکھنے لگی

"یزدان کیا ہوا ہے"

زگل اس کے پاس آکر بیٹھتی فکر مند سی پوچھنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"گل تم میری بہن کے بارے میں جاننا چاہتی تھی ہم تین بہن بھائی تھے میری بہن دوسرے نمبر پر تھی ہم سب کی لاڈلی تھی معلوم ہی نہیں ہوا وہ کب اتنی بڑی ہو گئی سترہ سال کی عمر میں وہ کسی سے محبت کر بیٹھی تھی وہ شخص کوئی اور نہیں ملک معراج کا بھائی زاویار ملک تھا جس کا کام صرف لڑکیوں کا ریپ کرنا تھا میری بہن ہم سب سے جھوٹ بولتی دوست کے گھر کا گھر کہتی اس سے ملنے کیلئے چلی گئی شام کے وقت وہ غیر حالت میں واپس میں گھر پہنچی اور زمین پر بیٹھ کر زور زور سے رونے لگی میں

Posted On Kitab Nagri

ماں ڈیڈ سب پریشان ہوئے اور سب اس سے پوچھنے لگے ہوا کیا ہے وہ اپنے ساتھ ہوئے جانے والے تشدد کے متعلق بتانے لگی اس کی باتیں سن کر میں تو ساکت ہو گیا جبکہ ڈیڈ غصے میں اس حد تک بڑھ گئے کہ اس کا گلہ دبانے لگے وہ چیخ چیخ کر بولتی مجھے انصاف چاہیے اس شخص کو اس کے کیے کی سزا دو یہ بولتے بولتے وہ مر گئی ہفتے بعد ماں بھی دنیا سے چلی گئی بیٹی کی موت برداشت نہیں کر سکی اور اس وقت میں بالکل ختم ہو گیا میں نے دو قیمتی رشتوں کو کھویا دو دن بعد بین کی سالگرہ تھی عروہ کیلئے وہ گھر تحفے کے طور پر بنوایا تھا میری نظر دس سال کے زیان پر گئی مجھے لگا اس کا میرے علاوہ اب کوئی نہیں ہے میں نے اس کیلئے خود میں ہمت پیدا کی اور اتنا سخت دل بن گیا کہ میں صرف غصہ کرتا تھا"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے تکلیف دہ لہجے میں بتانے لگا زر گل اسے سن رہی تھی زر گل بغیر سوچے سمجھے اس کے گلے سے لگ گئی

Kitab Nagri

"اب تم اہم ہو میرے لیے مجھے خوف سا محسوس ہوتا کہ کہیں تم بھی مجھ سے د" وہ اسی طرح بیٹھا اسے بولا جب زر گل الگ ہوتی اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ گئی

"کبھی نہیں گل ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی"

زر گل اس کا ہاتھ تھام کر مسکرا کر بولی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"گل آج ڈیرے پر ایک شخص اپنی بیٹی کا انصاف مانگنے آیا تھا اپنی بہن کے مجرم کو تو اس کے کیے کی سزا دے دی اب اس شخص کی بیٹی کو بھی انصاف دوں گا ملک معراج نے اس کی بیٹی کو زیادتی کا نشانہ بنایا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"بلکل آپ اس کے کیے سزا سے ضرور دیں ہمارے معاشرے سے ریپ نہیں ختم ہو گا تب تک جب تک ایسے درندے ختم نہیں ہوں گے"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی یزدان اثبات میں سر ہلا کر اسے اپنے میں بھیج گیا آج کافی وقت بعد چوہدری یزدان کو کوئی اپنا رشتہ محسوس ہوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمان کے جانے کے بعد وہ کمرے میں بیٹھی مسلسل آنسو بہا رہی تھی تبھی اس کا فون بجا اس نے نظر ڈالی اور کال اٹینڈ کر کے فون کان سے لگایا

"کیسی ہو"

زمان گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک"

بھگی آواز میں اسے جواب دینے لگی زمان اس کی آواز پر گاڑی روک گیا۔

"تم تو رو رہی ہو؟"

وہ پریشان سا اس سے پوچھنے لگا جس پر زرکشیاں فوراً سیدھی ہو کر بیٹھی۔

"نہیں"

وہ نارمل آواز نکال کر اسے بتانے لگی

"زری میں جلدی آ جاؤ گا پریشان نہ ہونا ٹھیک ہے"

وہ پیار سے کہتے ساتھ فون بند کر گیا اور زرکشیاں فون کو دیکھنے لگ گئی

"پتہ نہیں کیوں دل بہت عجیب سا ہو رہا ہے"

وہ آنسو صاف کرتے ہوئے خود سے بولتی عصر پڑھنے کے غرض سے اٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

الیانہ ٹی وی لاؤنچ میں آئی زر گل جو کچن سے باہر آرہی تھی نظر اس پر گئی الیانہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھی

"الیانہ"

زر گل اس کی طرف بڑھ کر پکارنے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"سوری اس دن کیلیے"

وہ شرمندہ سی ہوتی اسے بولی الیانہ مسکرا دی

"ایک شرط پر تمہاری سوری ایکسیپٹ کروں گی تم مجھے شاپنگ کروانے لے کر جاؤ گی مجھے ایسی

www.kitabnagri.com

ڈریسنگ کرنے کا بہت شوق ہے"

الیانہ مسکرا کر اسے بولی جس پر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"ٹھیک ہے ہم چلتے ہیں ڈرائیور کے ساتھ"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی الیانہ اثبات میں سر ہلا گئی

زر گل چادر سے خود کو ڈھک کر باہر آئی تو یزدان وہاں موجود تھا اسے دیکھ وہ گھبرائی

Posted On Kitab Nagri

"کہاں جانے کی تیاری ہے"

وہ سینے پر بازو باندھے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

"یہ مجھے شاپنگ کروانے لے کر جا رہی ہے"

الیانہ نیچے آتی اسے دیکھ کر بولی ان دونوں نے اسے دیکھا

"مجھ سے پوچھا؟"

یزدان سنجیدگی سے اسے دیکھ کر کہنے لگا زر گل نظریں جھکا گئی

"ڈرائیور کے ساتھ جاؤ اور جلدی واپس آجانا"

یزدان انہیں کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا الیانہ اور زر گل باہر کی طرف چل دیے۔۔

شاپنگ وغیرہ کرنے کے بعد وہ تھوڑی دیر گھومے الیانہ زر گل کی کمپنی بہت انجوائے کر رہی تھی اور

پھر دونوں ہی واپس گھر کیلئے نکل پڑی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو یزدان بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا زر گل نے اسے دیکھا اور کھانسنے لگی اس کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی یزدان سگریٹ نکال کر ڈوٹ بین میں پھینک گیا

"دیکھ چکی ہوں"

زر گل غصے سے اسے کہتے ساتھ چادر وار ڈروب میں رکھنے لگی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"اپنے فائدہ کیلئے نہیں کہتی ہوں میں آپ کو آپ کے ہی فائدہ کیلئے کہتی ہوں مگر نہیں میں تو فضول بولتی ہوں آپ کو کیا"

زر گل غصے سے وار ڈروب بند کرتی اسے دیکھے بغیر غصے سے کہنے لگی جب یزدان نے پیچھے سے اسے حصار میں لیا زر گل اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سوری"

یزدان گل کی گال پر لب رکھے محبت سے کہنے لگا زر گل اسے دیکھنے لگی

"معصوم بننے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو"

زر گل مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے کہنے لگی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"وعدہ کریں آپ اب سگریٹ نہیں پیے گے"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ پکڑ کر بولی جس پر یزدان اثبات اثبات میں سر ہلا گیا

"وعدہ"

وہ اس کا ہاتھ تھامے کہنے لگا زر گل مسکرا دی یزدان اس کے قریب ہو کر گردن پر جھکنے لگا

"مجھے نماز پڑھنے دیں"

وہ اسے آنکھیں دیکھاتی کہتے ساتھ باتھروم کی طرف بڑھ گئی

"چوہدری یزدان سب پر ظلم کرتا ہے اور اس کی بیگم اس پر"

یزدان اسے جاتا دیکھ اونچی آواز میں کہنے لگا زر گل نے مڑ کر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"آپ کو سیدھا کرنے کیلئے کوئی ہونا چاہیے نا"

وہ آنکھیں میچ کر مسکرا کر بولتی باتھروم کی طرف بڑھ گئی جب یزدان مسکراتے ہوئے نفی میں سر

ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت ڈاننگ پر سب لوگ کھانا کھانے کیلئے موجود تھے تبھی الیانہ نیچے آئی سفید رنگ کی فراک میں ساتھ میں کیپری پہنے گلے میں دوپٹہ لیے بالوں کو چٹیاں میں قید کیے وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی مسکرا کر وہ ڈاننگ ٹیبل پر آئی اور کرسی کھسکا کر بیٹھی عیسیٰ کی نظر اس پر گئی تو وہی جم سی گئی

"یہ کون ہے"

یزدان زر گل کو دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگا زر گل مسکرا دی

"بہت پیاری لگ رہی ہو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے بولی الیانہ جو اباً مسکرا دی عیسیٰ کی نظریں جیسے اس پر جم سی گئی چہرے پر

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے ایسے کپڑے اچھے لگے اور پینٹ شرٹ میں یہاں پہننا اچھا نہیں لگ رہا تھا تو بس اس لیے"

وہ چوہدری اسد اللہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"لڑکیاں ایسی ہی اچھی لگتی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے ایسا نہ مسکرا کر کھانا شروع کر گئی۔۔

"میرے لیے چائے بناتی آنا"

یزدان اسے کچن کی طرف بڑھتا دیکھ کر کہتا کمرے میں چلا گیا
گل کچھ دیر میں دو کپ ڈش میں لیے کمرے میں داخل ہوئی اسے سیلکونی میں کھڑا پا کر وہ وہاں آگئی

"دو کپ کس کیلئے؟"

یزدان ایک کپ اٹھا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرے خیال سے آپ کی ایک عدد بیوی بھی ہے"

وہ منہ بنائے اسے جواب دینے لگی جس پر یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اسے اپنے

ساتھ لگایا

"نہیں تم نے آج تک میرے ساتھ چائے پی نہیں نا"

یزدان اسے اپنے ساتھ لگائے کہنے لگا گل نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"اب ہر روز پیوں گی"

وہ اسے دیکھتی مسکرا کر کہنے لگی یزدان اپنی ناک اس کی ناک چھوئی وہ نظریں جھکا گئی

"عادت بنانے لگی ہو تم مجھے"

وہ اسے اپنے قریب پا کر گھمبیر لہجے میں کہنے لگا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"میں ہمیشہ سے اچھی عادت ہی ڈالتی ہوں اور یہ عادت اچھی ہی ہے"

مسکرا کر وہ اسے جواب دیتے ساتھ چائے کا گھونٹ بھرنے لگی یزدان مسکرا کر سامنے دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر کشاں گراج میں کھڑی ہوا محسوس کر رہی تھی مسلسل ٹہل کر وہ زمان کا انتظار کر رہی تھی تبھی کوئی شخص گیٹ پر چڑھ کر گھر کے اندر داخل ہوا کسی چیز کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی زر کشاں نے مڑ کر دیکھا اپنے سامنے موجود شخص کو دیکھ سانس روک گئی اس کی آنکھوں میں خوف آنے لگ

گیا

Posted On Kitab Nagri

"اوہ میری نازک حسینہ"

وہ شخص چھیچھوڑے انداز میں چہرے پر گھٹیا مسکراہٹ سجائے کہنے لگا زکشاں اس کی آنکھوں میں موجود حوس دیکھ کر گھبرا گئی

"مجھے بھول ہی گئی تیرا عاشق ہوں یار دلاور"

وہ ہنس کر اس کی جانب بڑھتے ہوئے کہنے لگا زکشاں بھاگ کر اندر کی طرف چلی گئی وہ شخص بھی اس کے پیچھے بھاگا وہ کمرے میں آ کر فون ڈھونڈنے لگی

دلاور ہنس کر کمرے میں داخل ہوا اور دروازہ بند کر دیا زکشاں نے مڑ کر اسے دیکھا

"میرے قریب مت آنا"

زکشاں خوف سے اسے کہتے ساتھ فون پر زمان کا نمبر ڈھونڈنے لگی

www.kitabnagri.com

"تو میں اس کمرے میں اکیلے جو اس رات نہیں کر سکا آج کروں گا"

وہ ہنستے ہوئے کہتے ساتھ اسکی طرف بڑھنے لگا وہ پیچھے کو کھسکتی دیوار سے جا لگی

"زمان تمہیں مار دے گا"

وہ اسے کانپتے لبوں سے بولی جس پر دلاور قہقہہ لگا کر ہنس دیا

Posted On Kitab Nagri

"جب تک وہ یہاں پہنچے گا میں تیرا حشر کر چکا ہوں گا"
دلاور اس کے قریب آتے ہوئے اس پر گھٹیا نظریں گاڑے کہنے لگ وہ خوف سے کانپنے لگی

زمان گھر میں داخل ہوا چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی وہ اس وقت صرف زرکشاں کے گلے لگنا
چاہتا تھا

"بچاؤ مجھے بچاؤ"
زرکشاں چیخ کر اونچی آواز میں بولنے لگی جب دلاور نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا
زمان زرکشاں کی چیخیں سن کر پریشان ہوتا کمرے کی طرف تیزی سے بڑھا
کمرے کا دروازہ بند دیکھ اسے خطرے کا احساس ہوا
www.kitabnagri.com

"زری تم ٹھیک ہو"
دروازے پر دستک دیے وہ اونچی آواز میں پوچھنے لگا زرکشاں اس کی آواز سن کر دروازے کی
طرف دیکھنے لگی اور دلاور کے ہاتھ پر کاٹی کر گئی

"زمان مجھے بچائیں میں ٹھیک نہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے پھولی ہوئی سانس لیے بولی جب دلاور نے اس کا سر دیوار پر مار دیا وہ درد سے کراہتی
زمین پر جاگری
زمان دروازے توڑ کر اندر داخل ہو اسامنے کا منظر دیکھ زمان کی آنکھوں میں سرخی سی چھاگئی ماتھے
پر کئی بل نمودار ہوئے

زمان غصے سے سرخ آنکھیں لیے اندر کی جانب قدم بڑھاتا اس کے پاس آکر اسے زرکشاں سے دور
کرتا گریبان پکڑ کر اپنے قریب کیا دلاور اس کی آنکھوں میں موجود چھائی سرخی دیکھ تھوڑا گھبرا گیا

"تیری اتنی ہمت تو زمان شاہ کی بیوی کو تکلیف دے گا"

سرخ آنکھیں لیے طیش میں کہتے ساتھ اس کا سر پکڑ کر دیوار پر دے مارا ایک دفعہ دو دفعہ یہ علی
اس نے دس بار اس کے سر کے ساتھ کیا اس کا سر پھٹ چکا تھا اور خون بہ رہا تھا مگر زمان شاہ کو کہاں
پرواہ تھی اس کے ذہن میں صرف ایک ہی بات گ I'm ردش کر رہی تھی کہ اس نے زرکشاں کو
چھو اسے تکلیف پہنچائی تھی تلوار بے سدسا ہو تازمین پر ڈھے گیا۔

"ممم۔۔۔ معاف۔۔۔ کر دو"

Posted On Kitab Nagri

وہ کانپتے ہوئے ہاتھ باندھ کر اسے دیکھتے ہوئے معافی مانگنے لگا مگر زمان اسے نظر انداز کرتا بازو کا بیچ بنائے اس کے منہ پر مکے جھڑنے لگ گیا

"تیری موت میرے ہاتھوں ہی لکھی ہے تیری وجہ سے میری بیوی کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے تیری وجہ سے سب اسے طعنے مارتے تھے تیری وجہ سے آج وہ اس حالت میں ہے" زمان لفظوں پر زور دے چیخ کر بولتا ساتھ ہی مکے مارنے میں مصروف رہا زرشاں جو دیوار سے لگی آنسو بہاتے ہوئے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی

"زز۔۔ زمان"

کانپتے ہوئے اسے بھیگی آواز میں پکارنے لگی اس کی آواز پر زمان کا چلتا ہاتھ رکا اور اس نے مڑ کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑ دیں اسے وہ مر جائے گا"

زرکشاں بیگھی آنکھوں سے زمان کو دیکھتے ہوئے منع کرنے لگی زمان اسے جھٹکے سے چھوڑتا اس کی طرف بڑھا جو رو رہی تھی زرشاں اسے اپنی جانب آتا دیکھ فوراً اس کے گلے سے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو زری"

وہ اس کا سر اپنے سر سینے سے اٹھاتا اسے دیکھ فکر مندی سے پوچھنے لگا وہ روتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی زمان کی نظر اس کی ماتھے پر لگی چوٹ پر گئی وہ ایک سرد نگاہ دلاور پر ڈال کر اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا زرشکشاں آنکھیں بند کر گئی

"مم۔۔ میں بہت ڈر گئی تھی"

زرکشکشاں زمان کو دیکھتے ہوئے خوفزدہ سی بولی زمان نے اس کے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اسے قریب کیا

"میں آگیا ہوں نا کوئی تمہیں کچھ نہیں کرے گا"

زمان اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا زرشکشاں دوبارہ سے اس کے گلے سے لگ گئی ان سب کے دوران دلاور نے وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی تھی مگر اس کے وجود میں تھوڑی سی ہمت میں نہیں تھی

زمان نے جیب سے فون نکال کر نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگایا۔۔

"ہاں ابھی اسی وقت میرے گھر پہنچو ایک شخص کو قید خانے میں ڈالنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

زمان رو عبدالر آواز میں اس شخص کو حکم صادر کرتا فون بند کر گیا دلا اور اس کا ارادہ سنجھ کر کانپ کر رہ گیا۔

"تم بیڈ پر لیٹو زری"

زمان اسے گود میں اٹھا کر آرام سے بیڈ پر لٹاتا اس کے اوپر کمفرٹ ڈال گیا اور خود دلا اور کے پاس آ کر بیٹھ گیا جس کی آنکھوں میں آنسو تھے

"ج۔۔۔ جا۔۔۔ جانے۔۔۔ دو"

دلا اور ہاتھ جوڑے اسے دیکھتے ہوئے بھاری آواز میں بے بسی سے کہنے لگا زمان کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی اسے اندر تک سکون سا محسوس ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بے بس ہونا کچھ نہیں کر سکتے کیسا محسوس کر رہا ہے"

زمان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر آنکھوں میں چمک لیے پوچھنے لگا جس پر وہ بس خاموشی سے ہاتھ جوڑے اسے دیکھنے لگ گیا

کچھ ہی دیر میں اس کے تین آدمی اس کے گھر میں موجود تھے

"لے جاؤ اسے اور اچھی مہمان نوازی کرنا"

Posted On Kitab Nagri

زمان اپنے آدمیوں کو حکم دیتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا وہ اسے گھسٹتے ہوئے لے جانے لگے

"بے فکر رہیں سب"

ایک آدمی دانت نکال کر خوشی سے کہنے لگا زمان سر کو خم دے گیا اور دلاور کی چنجیں زمان شاہ کو بے حد سکون دے رہی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد الیانہ کمرے میں جا رہی تھی جب عیسیٰ اسے راستے میں ملا عیسیٰ کی نظر اس پر گئی
الیانہ نے بھی اسے دیکھا

"ان کپڑوں میں انسان لگتی ہو"

وہ مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے بولا الیانہ نے آنکھیں تر چھی کر کے اسے دیکھا

"میں ویسے کپڑوں میں بھی جانور نہیں لگتی"

وہ منہ بسور کر اسے اسی کے انداز میں جواب دینے لگی عیسیٰ سینے پر بازو باندھ کر اس کے چہرے پر
نظریں مرکوز کر گیا

Kitab Nagri

"مگر لڑکیوں کیلئے یہ کپڑے بنے ہیں اور انہیں میں خوبصورت لگتی ہیں وہ"

عیسیٰ سنجیدگی سے اسے بتانے لگا جس پر الیانہ اسے دیکھنے لگی

"مجھے تم سے بحث کیا بات کرنے میں بھی دلچسپی نہیں ہے"

وہ اسے گھورتے ہوئے جواب دیتی ایک ادا سے آگے کی جانب بڑھ گئی عیسیٰ ناچاہتے ہوئے
مسکرا دی اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیوں اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"عجیب انسان ہے"

الیانہ کمرے میں آتے ہوئے منہ بنائے خود سے بولتی دوپٹہ بیڈ پر رکھتی ڈریسنگ کے سامنے آکر
کھڑی ہو گئی

صبح یزدان کی آنکھ کھلی تو اس نے پہلے نظر گھڑی پر ڈالی جو پانچ بج رہی تھی اور پھر نظر زر گل پر ڈالی
جو اس کے سینے پر سر رکھے پر سکون سی سو رہی تھی اس پر نظر پڑتے ہی چہرے پر ایک مسکراہٹ
نمودار ہوئی

Kitab Nagri

"میڈیم دیکھو تو میرے بازو کو اپنا تکیہ سمجھ کر سکون سے سو رہی ہیں"
وہ اس کی ناک دبا کر مسکرا کر محبت سے کہنے لگا گل نیند میں کسمائی

"مجھے تنگ مت کریں"

وہ مکہ بنائے اسے کہتے ساتھ اس کے سینے میں منہ دیتی سو گئی

Posted On Kitab Nagri

"چھ بچ گئے گل"

یزدان پریشان سا سے بتانے لگا زر گل جھٹکے سے اٹھ گئی

"میری نماز اللہ باتیں کرتے رہتے ہیں یہ نہیں نماز کیلئے اٹھادیں میری نماز چلی گئی"

وہ پریشان سی کہتے ساتھ اس سے الگ ہو کر پیروں پر چپل گھسا کر ہاتھ روم کا رخ کر گئی یزدان قہقہہ لگا

کر ہنسا

"اف بے وقوف"

یزدان اسے جاتا دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہتا اس کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا

کچھ دیر بعد وہ سر پر دوپٹہ لیے وضو کیے کمرے میں آئی اور یزدان پر نظر ڈالی اور پھر وال کلاک پر

جہاں پانچ بچ کر دس منٹ ہو رہے تھے اس نے یزدان کی طرف دیکھا جو اپنی مسکراہٹ دبائے اسے

www.kitabnagri.com

دیکھ رہا تھا

"حد سے زیادہ بد تمیز ہیں آپ"

وہ غصے سے ناک پھلا کر اسے کہتے ساتھ جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگ گئی یزدان اسے مسکراتے

ہوئے نماز ادا کرتا دیکھنے لگ گیا وہ اس وقت اسے دنیا کی خوبصورت ترین لڑکی لگ رہی تھی جس کے

چہرے پر بے حد نور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زرکشاں جائے نماز پر بیٹھی آنسو بہاتے ہوئے دعا سے گفتگو کرنے میں مصروف تھی زمان کی آنکھ کھلی نظر اس پر گئی وہ اس کی طرف بڑھتا اس کے پاس آکر بیٹھا زرکشاں نے اسے دیکھا

"کیا ہوا"

زمان اسے روتا دیکھتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا وہ نفی میں سر ہلا گئی

"اگر آپ نہیں آتے تو"

زرکشاں زمان کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے روتے ہوئے کہنے لگی زمان اسے دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

"مجھے تو آنا ہی تھا نا تمہارے لیے زری کچھ نہیں ہوا تمہارے مجرم کو میں ایسی سزا دوں گا کہ وہ

آئندہ تمہارے ساتھ کیا کسی بھی لڑکے کے قریب جانے سے خوف محسوس کرو گا"

زمان اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسے یقین دلاتا بولا زرکشاں بھیگی آنکھوں سے مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"اللہ نے زندگی میں مجھے ایک بہترین ہمسفر دیا ہے جس کے ساتھ ہونے کے احساس سے میں خود کو محفوظ محسوس کرتی ہوں"

وہ اس کا ہاتھ تھامے مسکرا کر بولی زمان بھی مسکرا دیا اور اس کے آنسو صاف کرتا باری باری اس کی آنکھوں میں جھک گیا

"چلو ناشتہ کرتے ہیں"

وہ اس کا ہاتھ تھامے مسکرا کر کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا زرشکشاں اسے دیکھ رہی تھی زرشکشاں کے دل میں اس شخص کی الگ ہی جگہ بن چکی تھی اس نے اپنی بیس سالہ زندگی میں ایسا مرد نہیں دیکھا تھا



سب لوگ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے تبھی یزدان کا فون بجا اس نے فون اٹھایا اور کان سے لگایا

"کیا کیا بول رہے ہو تم"

یزدان غصے سے اٹھتا بولا زر گل اسد اللہ عیسیٰ الیانا سب پریشان ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

"آج رات وہ مل جانا چاہیے مجھے کہیں سے بھی ڈھونڈ کر میرے سامنے کرو"
یزدان غصے سے اسے حکم دیتے ساتھ فون بند کر گیا اسد اللہ اسے دیکھ رہے تھے

"کیا ہوا ہے یزدان؟"

اسد اللہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر وہ کرسی کھسکا کر بیٹھا

"معراج بھاگ گیا ہے"

وہ انہیں مختصر سا جواب دیتے ساتھ ناشتہ کرنے لگ گیا اسد اللہ نفی میں سر ہلا گئی

"تم اسے بیوقوف سمجھ رہے تھے"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگے جس پر یزدان نے انہیں دیکھا

"بے فکر ہو جائیں آپ چوہدری یزدان سے کوئی انسان یا اس کا دشمن زیادہ دیر بیچ نہیں سکا"

وہ اعتماد بھرے لہجے میں کہتے ساتھ پانی پینے لگ گیا زرگل اسے دیکھنے لگ گئی

ناشتہ کرنے کے بعد ناشتہ کے برتن اٹھاتی وہ کچن کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"زر گل بچی تو بہت خوش لگ رہی ہے"
ساجدہ بی مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر زر گل نے انہیں دیکھا

"سب الحمد للہ بہت اچھا جا رہا ہے ساجدہ بی"
وہ مسکرا کر انہیں دیکھتے ہوئے بتانے لگی ساجدہ بی بھی مسکرا دی

"میں نے کہا تھا مناسب اچھا ہو گا زر گل بی بی"
وہ مسکرا کر اسے کہنے لگی زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

"مجھے زر گل بلایا کریں بی بی نہ بولا کریں"

وہ انہیں کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گئی ساجدہ بی مسکرا دی

www.kitabnagri.com

یزدان دوپہر کے وقت کمرے میں داخل ہوا نظر زر گل پر گئی جو کتابوں میں منہ دیے ہوئے تھی

"کیا کر رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"آپ نے تو پڑھانا نہیں ہے تو سوچا میں خود پڑھ لوں"

وہ منہ بنائے جواب دیتے ساتھ دوبارہ کتاب میں سر جھکا گئی یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اچھا چلو آؤ پڑھاؤ تمہیں"

یزدان اسے کہتے ساتھ اس کے ہاتھ سے کتاب لیتا اسے پڑھانے لگا
زر گل کتابوں پر نظریں جمائے سمجھ رہی تھی یزدان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا نظر زر گل پر گئی
چہرے پر ہاتھ رکھے تھوڑا جھکی ہوئی کتاب کو دیکھ رہی تھی اور اوپر سے چہرے آئے بال یزدان کا
دھیان بھٹک رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا آگے پڑھائیں"

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے اسے خاموش پا کر بولی یزدان نے کتاب بند کر دی زر گل نے نظر اٹھا کر اسے
دیکھا یزدان کی نظریں خود پر محسوس کرتی وہ پریشان ہوئی

"کیوں بند کر دی"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اس کے ہاتھ سے کتاب لیتی اسے بولنے لگی جب یزدان نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کروادیا اور اس کے قریب ہوا زر گل گھبرائی

"یزدان کیا کر رہے ہیں آپ"

زر گل اسے اپنے قریب آتا دیکھ نروس سی ہوتی بولی یزدان نے اسے بیڈ پر لٹایا اور اس کے جھک کر اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیے زر گل آنکھیں بند کر گئی اس کے چہرے پر تکلیف کے تاثرات صاف واضح تھے وہ اس کی شرٹ کو مضبوطی سے پکڑتی سانس روکے لیٹی ہوئی تھی یزدان اس کی گردن پر نشان بنا کر پیچھے ہو کر اسے دیکھنے لگ گیا زر گل کا وجود کانپن رہا تھا زر گل آنکھیں بند کیے ویسے ہی لیٹا رہا اور اس کے چہرے پر انگلی پھیرنے لگ گیا

"مجھے تمہارے اس حسین سراپے نے گستاخی کرنے پر مجبور کر دیا"

یزدان کان کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں اسے بولتا اس کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا

"یزدان"

یزدان کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کرتی وہ بے بس سی اسے پکارنے لگی یزدان اس سے دور ہوا زر گل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اس کا چہرہ شرم سے لال ہو چکا تھا یزدان کی جان لیوا شدتیں

Posted On Kitab Nagri

برداشت کرتی گل کہ روح تک کانپ جایا کرتی تھی وہ اٹھ کر ٹھیک ہو کر بیٹھتی نظریں جھکائے ہوئے
تھی یزدان اس کی گود میں سر رکھ گیا

"آج کیلئے اتنا بہت ہے باقی کل پڑھیں گے"

یزدان اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے اس کے ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھتی نفی میں سر
ہلا گئی۔



"آپ بہت زیادہ بے شرم ہیں"

زر گل نظریں جھکائے منہ بنائے بڑبڑائی یزدان مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا

"تمہیں آہستہ آہستہ اپنی ساری بے شرمی دیکھاؤں گا ڈونٹ وری"

وہ آنکھ دبا کر شوخیہ لہجے میں اسے کہنے لگا زر گل نفی میں سر ہلا گئی

زمان اسوقت ڈیرے پر موجود تھا یزدان بھی وہی بیٹھا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کہاں جاسکتا ہے وہ"

زمان پریشان سا سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

"پتہ نہیں لیکن جلد پتہ لگ جائے گا"

یزدان زمان کو تسلی دیتے ہوئے کہنے لگ گیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"آہہ آہہ آہہ"

قید خانے میں موجود دلاور کی چخیں سن کر یزدان پریشان سا زمان کو دیکھنے لگ گیا

"کون ہے یہ؟"

یزدان پریشان سا زمان کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی گیا

www.kitabnagri.com

"دلاور زرکشاں کے ساتھ بد تمیزی کرنے کی کوشش کی ہے کل"

زمان دلاور پر نفرت بھری نگاہیں ڈالے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"مرنے والا ہے وہ حالت دیکھو"

یزدان اس شخص کی حالت دیکھتے اسے فوراً سے کہنے لگا جس پر زمان نے اس کی جانب دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ اسی سزا کے قابل ہے"

وہ سخت لہجے میں کہتے ساتھ پھر سے دلاور کو دیکھنے لگ گیا

"ر کو کیوں شروع ہو جاؤ"

زمان اپنے آدمیوں کو رکاد دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا جس پر وہ پھر شروع ہو گئے اور اس کی چیخیں سن کر وہ مسکرا نے لگ گیا یزدان خاموش ہو گیا۔



"تمہاری فیملی میں کوئی نہیں ہے کیا"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی الیا نے اسے دیکھا

"تین سال کی تھی مام ڈیڈ کی لڑائی ہوئی ڈیڈ نے غصے میں مام کو ڈیو اس دے دی چار سال کی ہوئی تو شادی کر لی ڈیڈ نے دوسری اور مجھے ہو سٹل بھیج دیا تھا ڈیڈ کی ڈیڈتھ ہو گئی اور جب وہ واپس آئی اور سٹیپ مادر مجھے مارتی تھی گھر سے نکال دیا اپنی مام کے پاس گئی تو ان کے ہسبنڈ بھی چیختے تھے بد تمیزی

Posted On Kitab Nagri

کرنے کی کوشش کرتے تھے اسی طرح دس سال کی ہو گئی اور پھر میں نے بورڈنگ سکول جانے کا فیصلہ کیا"

الیانہ زر گل کو دیکھتے ہوئے افسردہ لہجے میں بتانے لگی زر گل اسے دیکھنے لگ گئی وہ صرف اپنی زندگی کو مشکل سمجھتی تھی اس کے پاس ماں باپ دونوں تو تھے الیانہ کے پاس تو یہ دونوں ہی نہیں تھے

"آج تک پیار ملا ہی نہیں کسی سے جس میں انٹرسٹڈ ہوئی تو اس نے مجھے چیٹ کیا یزدان اور زمان جیسے سچے دوست ملے مجھے میرے لیے بہت اہم ہیں وہ"

الیانہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بتانے لگی زر گل بھی مسکرا دی

"مجھے یقین ہے تمہاری زندگی میں ضرور کوئی ایسا آئے گا جو تمہیں تم سے بھی زیادہ محبت کرے گا"

زر گل مسکرا کر اسے دیکھتی بولی جس پر الیانہ ہنس دی

www.kitabnagri.com

"اچھا میں آتی ہوں"

الیانہ کہتے ساتھ اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھنے لگی جب اس کا پاؤں ٹیبل کی نوک سے ٹکرایا

"آپکی"

الیانہ کے منہ سے درد بھری چیخ نکلی عیسیٰ جو ابھی باہر سے آیا تھا اس کی چیخ پر اس کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو؟"

عیسیٰ فکر مند سا سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ایانہ نے اسے دیکھا پیچھے بیٹھی زر گل بھی یہ منظر دیکھ رہی تھی

"ہم بس ہلکی سی چوٹ آگئی"

وہ خود کونا رمل کرتی ایک نظر دیکھتی جواب دینے لگ گئی جب وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کی چوٹ دیکھنے لگ گیا

"یہ چوٹ کافی گہری ہے بہتر یہی ہے تم اس پر کچھ لگالو"

عیسیٰ اسے دیکھ کر فکر مند سا کہنے لگا ایانہ کی نظر اس پر گئی دل نے ایک بیٹ مس کی اس کی فکر مندی اسے عجیب محسوس کروا رہی تھی

"یہاں بیٹھو میں لگاتا ہوں"

عیسیٰ اسے صوفے پر بٹھا کر فرسٹ ایڈ باکس اٹھاتا چوٹ پر مرہم لگانے لگا گیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہاتھوں میں گھڑی پہنتا خود پر پرفیوم چھڑکنے لگا تبھی گل ہاتھروم سے باہر نکلی بالوں کو تولیے میں قید کیے پیلے رنگ کے ڈریس میں ملبوس جو اس کی سفید رنگت پر خوب بچ رہا تھا یزدان کی نظر اس پر گئی

"آپ گئے نہیں"

وہ تولیے سے بالوں کو آزاد کرتے ہوئے یزدان سے پوچھنے لگی یزدان نفی میں سر ہلا کر اسکی طرف رخ کر کے ڈریسنگ ٹیبل سے کرکھڑا ہو گیا

"مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی یزدان"

گل تولیے کی مدد سے بالوں کو خشک کرتے ہوئے کہنے لگی

"میں سن رہا ہوں"

یزدان سینے پر بازو باندھے اسے نظروں کے حصار میں لیے بولا زرگل بیلکونی کی طرف بڑھ کر تولیہ سکھانے کیلئے ڈال کر واپس کمرے میں داخل ہو کر ڈریسنگ کے سامنے اور اس کے قریب آ کر کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگتا ہے عیسیٰ الیانہ کو پسند کرتا ہے"

وہ برش اٹھا کر بالوں میں کرتے ہوئے یزدان کی جانب دیکھ کر بتانے لگی یزدان اس کے قریب ہوا
اس کی گردن سے بال ہٹا کر اپنی انگلیاں پھیرنے لگا

"یزدان آپ سن رہے ہیں"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے پوچھنے لگی یزدان اسے دیکھ اثبات میں سر ہلا گیا

"تمہیں کیوں لگایہ"

یزدان اسے فوراً سے پوچھتے ہوئے مزید قریب ہوا اس زر گل کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے کل خود دیکھا ہے اپنی آنکھوں سے"
وہ شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی جب یزدان نے اس کی پشت کو ڈریسنگ کے ساتھ لگا کر
اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا زر گل کی سانس رک سی گئی اس نے نظر اٹھا کر یزدان کو دیکھا

"اچھا تو کیا دیکھا تم نے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے چہرے پر آئے گیلے بالوں کو پیچھے کرتا گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگی زرگل کی دل
دھڑکن تیز ہوئی
گیلے بالوں میں یزدان کو اس کا وجود اپنی جانب کھینچ رہا تھا

"وہ پریشان ہو الیانا کیلئے میں تو کہتی ہوں بات کریں آپ اس سے"
گل اسے دیکھتے ہوئے بولی مگر یزدان کو کہاں اس وقت عیسیٰ کے متعلق کچھ سننے میں دلچسپی تھی اس کی
نظریں اس کی سرائی دار گردن پر گئی جہاں پانی کی ایک دو بوند موجود تھی یزدان جھک کر اس کی
گردن پر لب رکھ گیا زرگل ساکت سی ہو گئی اس کی آنکھیں بڑی ہو گئی

"یزدان میں آپ سے کچھ بول رہی ہوں"

زرگل اسے خود سے الگ کرنے کی سعی کرتی کہنے لگی یزدان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"تم کرو اور مجھے میرا کام کرنے دو"

یزدان نے کہتے ساتھ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنی قید کے کر پیچھا کی جانب وہ پریشان سی اسے دیکھ
رہی تھی

"پانچ منٹ مجھے ڈسٹرب مت کرنا میں کچھ پل سکون کے چاہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی آنکھوں میں گہری نظریں جمائے بولتے ساتھ شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھک گیا اور گل آنکھیں بند کرتی اس کی شدت برداشت کرنے لگ گئی یزدان پانچ منٹ مسلسل اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کرواتا اسکی سانسیں اپنے میں قید کیے ہوئے تھا پانچ منٹ بعد ہونٹوں کو آزادی بخشتے ہوئے اس نے مسکرا کر اسے دیکھا زر گل نظریں جھکا گئی

"میرا قصور نہیں ہے تمہارے حسین سراپے کی ہے"

یزدان اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے محبت سے کہنے لگ گیا جس پر زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"میں آپ سے سیریس بات کر رہی تھی لیکن آپ کبھی جو سیریس ہو جائیں"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے بولی یزدان نے اس کی کمر پر بازو ڈال کر گرفت مضبوط کر کے قریب کیا

"اصل میں کیا ہے نا اتنی حسین بیوی کے سامنے ہونے پر میں عیسیٰ کے ٹوپک ڈسکس کروں یہ تو بہت نا انصافی والی بات ہے اور ویسے بھی مجھے تم سے آج ہو تا دن ہی دور رہنا ہے اتنا حق تو بنتا ہے میرا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے شوخیہ لہجے میں کہتے ساتھ اس کی گال پر لب رکھتا چلا گیا
زر گل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اس نے گال پر ہاتھ رکھا اور مسکرا دی۔۔

زر کشاں کمرے میں کھڑی بالوں کو سلجھا رہی تھی زمان اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوا زر کشاں اسے
اپنے پیچھے دیکھ کر مسکرا دی

"آگئے آپ"

زر کشاں مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگی وہ اثبات میں سر ہلاتا اس کے بال چہرے سے
ہٹا کر کان کے پیچھے کر گیا

www.kitabnagri.com

"کھانا کھایا تم نے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا زر کشاں اسے دیکھتی نفی میں سر ہلا گئی

"آپ کا انتظار کر رہی تھی میں"

وہ اس پر نظریں جمائے مسکرا کر بولی زمان نے اس کے ہاتھ لبوں سے لگائے

Posted On Kitab Nagri

"چلو پھر کھاتے ہیں"

زمان اس کا ہاتھ تھامے محبت سے بولتے ڈاننگ کی طرف بڑھا جب زرکشاں نے اس کا ہاتھ تھام کر
روکا اور اس کے سینے سے سر ٹکا گئی

"زمان"

وہ اس کے سینے پر سر رکھے آنکھیں موند کر اس کی خوشبو محسوس کرتے ہوئے اسے پکارنے لگی

"جی زمان کی پیاری زری"

زمان اس کے گرد حصار قائم کرتے ہوئے اسی کے انداز میں پوچھنے لگا

Kitab Nagri

"آپ ہمیشہ ساتھ رہیں گے نامیرے؟؟" www.kitabnagri.com

زرکشاں لہجے میں خوف لیے اس سے پوچھنے لگی زمان نے اسے دیکھا

"زری ایک بات ذہن میں بٹھالو زمان شاہ اب تم سے دو منٹ کی دوری بھی برداشت کر سکتا ہے تو

ساری عمر کی تو نا ممکن سی بات ہے"

Posted On Kitab Nagri

زمان اس کے گال پر لب رکھتا ہوا اسے محبت پاش لہجے میں کہنے لگا زکشاں نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اس کے ہونٹوں کے ساتھ آنکھیں بھی مسکرا رہی تھی

"میں نے کوئی نیکی تو ضرور کی ہوگی جو آپ مجھے ملے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے بولی زمان کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی

"سوچ لو ہو سکتا ہے آگے جا کر یہ رائے بدل جائے"

زمان اس کے قریب آتا سر گوشیانہ انداز میں اسے بولا زری نے اسے دیکھا

"نہیں بدل سکتی خود سے زیادہ آپ پر یقین ہونے لگا ہے"

زکشاں اسے مسکرا کر فوراً سے کہنے لگی زمان اس کا ہاتھ تھام کر ڈاننگ کی طرف بڑھ گیا

دونوں ہی اپنی زندگی میں بہت خوش نظر آ رہے تھے۔۔۔

"بس یزدان کو میرا معلوم نہ ہو میں یہاں ہوں اگر معلوم ہوا تو میں تو گیا"

معراج کمرے میں غصے سے ٹہلتے ہوئے خود سے کہنے لگا اس کے آدمی اسے دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"صاحب اسے کیسے معلوم ہو گا اسے نہیں معلوم ہو گا"

اس کا ایک آدمی اسے تسلی بخشتے ہوئے کہنے لگا معراج نے اسے دیکھا

"ہاں وہ مجھے پتہ ہے لیکن اس نے میرے بھائی کو بھی ڈھونڈ لیا تھا تو وہ مجھے بھی ڈھونڈ سکتا ہے تم جلد

سے جلد حویلی میں آگ لگو اور سب مر جائے اور مجھے سکون مل جائے"

معراج اپنے آدمیوں کو مشورہ دیتے ہوئے بولا جس پر اس کے آدمی اثبات میں سر ہلا گئے

"بے فکر ہو جائیں یہ کام جلد ہو جائے گا"

اس کا خاص ملازم اسے بے فکر کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر معراج سر کو خم دیتا صوفے پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایک دو دن میں یہ کام کر دو"

معراج سگریٹ سلگا کر اپنے ملازموں سے بولا اور وہ اس کے حکم پر سر اثبات میں ہلا کر مسکرانے

لگ گئے۔۔۔

"پتہ نہیں صاحب کس کونے میں چھپ کر بیٹھا ہے"

یزدان کا ساتھی اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگا یزدان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پتہ ہے وہ کہاں ہے"

یزدان درخت سے پشت ٹکا کر پرسکون سا اسے بتانے لگا اس کے ساتھی نے اسے دیکھا

"چلیں صاحب کام تمام کرتے ہیں"

اس کا آدمی پر جوش سا یزدان سے کہنے لگا جس پر اس نے اسے دیکھا

"کریں گے کریں گے اتنی جلدی بھی کیا ہے مرنے سے پہلے تھوڑا خوش ہونے دے اسے"

یزدان اطمینان بھرے لہجے میں مسکرا کر کہتا کھڑا ہوا

"بس تم نے نظر رکھنے ہی وہ دو دن یہاں سے باہر نہیں نکلنا چاہیے میں اسے ایسے موت دینا چاہتا

ہوں کہ اس کے ساتھی یا اس کا کوئی رشتہ دار آج کے بعد ایسے گھٹیا حرکت کرنے سے پہلے اس کی

موت کو یاد کر کے کانپنے لگ جائے"

یزدان سرد آنکھیں لیے زہر خند لہجے میں کہتے ساتھ داڑھی پر ہاتھ پھیر گیا

"سمجھ گیا صاحب"

وہ فوراً سے اثبات میں سر ہلا کر یزدان کی بتائی گئی جگہ کی طرف گاڑی میں بیٹھ کر چل دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ اسوقت اپنے کمرے میں بیٹھی اپنی بیٹی عروہ کی تصویر دیکھ رہے تھے آنکھیں نم تھیں
اچانک انہیں وہ دن یاد آیا

"کیسے میں صرف معراج کے بھائی کو ذمہ دار ٹھہراؤ ملنے تو خوشی سے گئی تھی تم مانا تمہارا ایسا کوئی
ارادہ نہیں تھا لیکن مردوں کی نیتوں کا تمہیں معلوم تھا بچی نہیں تھی تم عروہ"
وہ نم آنکھوں سے اس کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے اور تصویر اندر رکھ دی

"مجھے معلوم ہے میں ایک قاتل ہوں اسوقت گاؤں میں سب کے سامنے تمہیں سزا دینے سے بہتر
تھا حویلی میں مار کر یہ بات حویلی میں دفن کر دی"
اسد اللہ آنکھیں بند کیے خود سے ہی ہم کلام ہوئے ہوئے تھے

"میں ایسا نہیں تھا لیکن ہمیشہ میری اولاد نے میری سنی میں نے تم پر کتنا بھروسہ کیا اور تم نے
میرا بھروسہ توڑا سخت تھا مگر ایک دفعہ کہتی پسند کرتی ہو خاموشی سے شادی کروادیتا تم نے میری
عزت کی دھچکیاں اڑادیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے عروہ کو سوچتے ہوئے بول رہے تھے تبھی دروازے پر دستک ہوئی
اسد اللہ اپنے آنسو صاف کرتے خود کو نارمل کر کے دروازے کی طرف دیکھا

"آ جاؤ"

روعبدار آواز میں وہ کہنے لگے جس پر عیسیٰ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

"چچا مجھے آپ سے بات کرنی ہے"

عیسیٰ ان کے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا اسد اللہ نے اسے دیکھا

"کہو سن رہا ہوں میں"

اسد اللہ نظریں سامنے کیے اسے کہنے لگے جس پر عیسیٰ نے گہرا سانس لیا

www.kitabnagri.com

"میں الیانا سے نکاح کرنا چاہتا ہوں"

عیسیٰ کی بات پر اسد اللہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گئے

"تم ہوش میں تو ہو وہ لندن سے آئی لڑکی تم سے شادی کرے گی تم نے سوچ بھی کیسے لیا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے گھور کر پوچھنے لگی جس پر عیسیٰ انہیں دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"پہلے تم اس لڑکی سے اس کی رضامندی جانو پھر ہمارے پاس آنا"
اسد اللہ اسے فوراً سے کہنے لگے عیسیٰ خاموشی سے کمرے سے چلا گیا بات تو اسد اللہ کی بلکل ٹھیک
تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یزدان رات کے پہر حویلی میں داخل ہوا کمرے میں آیا تو نظر زرگل پر گئی جو پڑھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی اس کے چہرے سے صاف معلوم ہوتا تھا سب اس کے سر سے اوپر سے جا رہا

"پڑھائی ہو رہی ہے"

یزدان اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا زرگل نے اسے دیکھا

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے آپ نے کہا تھا آپ پڑھائیں گے لیکن آپ اتنے مصروف ہوتے ہیں" زرگل اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے بتانے لگی یزدان اس کے قریب ہوا

"آپ کا بندہ خاصا مصروف ہے لیکن تمہارے لیے وقت نکال سکتا ہے" وہ اسے آنکھ دبا کر کہتے ساتھ برہم لہجے میں کہنے لگا اس کے انداز پر زرگل اسے گھور کر رہ گئی

www.kitabnagri.com

"نہیں آپ کیلئے آپ کا کام ضروری ہے بیوی کی پڑھائی نہیں دے دیجیے" زرگل اسے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہتے ساتھ اس کے ہاتھ سے کتاب لینے لگی

"میرے لیے میری بیوی سب سے اہم ہے"

یزدان اسے اپنے قریب کیے محبت سے کہنے لگا زرگل اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں لگتا ہونہہ"

زر گل اسے آنکھیں چھوٹی کیے دیکھ کر بولی یزدان اس کے چہرے کے اظہارات دیکھ کر مسکرا دیا

"اور وہ کیوں؟"

یزدان آبرو اچکائے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زر گل اسے دیکھنے لگ گئی

"وہ اس لیے اگر اہم ہوتی تو میری بات سنتے لیکن آپ نہیں سنتے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے ناراض ہوتی دوسری طرف دیکھنے لگ گئی

Kitab Nagri

"اچھا چلو بتاؤ"

یزدان اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر پیار سے کہنے لگا

"آپ تھوڑا وقت انکل کو بھی دیا کریں مجھے لگتا ہے وہ بالکل اکیلے ہیں اور عیسیٰ اور الیانہ کے متعلق

بھی ان سے بات کریں"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں سمجھانے لگی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"تم سب کا سوچتی ہو اپنے لیے بھی سوچ لیا کرو"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا زر گل نے اس کا ہاتھ تھاما اس کے ماتھے سے ماتھا لکایا

"آپ ہیں نامیرے بارے میں سوچنے کیلئے"

وہ محبت سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی یزدان کے لب مسکرا دیے



"سارا انتظام ہو گیا ہے صاحب بس آج رات وہ حویلی اور اس حویلی میں موجود لوگ ختم ہو جائیں گے"

معراج کا ملازم آتے ہوئے کہنے لگا جس پر معراج کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

www.kitabnagri.com

"لیکن مجھے ایک اور کام بھی کرنا ہے مجھے یزدان کی بیوی چاہیے ہے"

معراج زر گل کا چہرہ آنکھوں کے سامنے لیے آنکھوں میں چمک لیے کہنے لگا جس پر اس کے ملازم نے اسے دیکھا

"یہ مشکل ہو گا کام صاحب"

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرا کر اسے منع کرنے والے انداز میں کہنے لگا جس پر معراج کی آنکھیں ایکدم سرخ ہو گئی

"مشکل ہو جو بھی ہو مجھے چاہیے چاہے اس کیلیے مجھے حویلی کے اندر بھی جانا تو پڑا تو چلا جاؤں گا"
معراج غصے سے اس شخص کو گھورتے ہوئے بولا وہ اسے دیکھ رہا تھا

"یہ خطرے والی بات ہے سر آپ کی جا"

اس کا ملازم اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا جب معراج ایکدم اٹھ کر اس کے سامنے آیا

"باپ کونہ سیکھا نکل"

غصے سے اس کو ایک تھپڑ مار کر کہتے ساتھ سگریٹ لبوں سے لگا گیا اور وہ خاموشی سے وہاں سے چلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گیا

"میری جیت ہے آج رات"

معراج ہنستے ہوئے خود سے کہنے لگا

کھڑکی کے قریب موجود بیزدان کا آدمی پریشان سا معراج کو دیکھ رہا تھا

"سمجھ نہیں آرہی ہے مجھے کیا بولا ہے اس نے شاید بھاگنے کی پلاننگ کر رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

یزدان کا آدمی خود سے سوچتے ہوئے بولتا وہی بیٹھ گیا

"بھاگ نہیں سکے گا میرے ہوتے ہوئے"

وہ پر سکون سا کہتے ساتھ مسکرا دیا

یزدان اسد اللہ عیسیٰ تینوں ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے چائے پیتے ہوئے بات کر رہے تھے تبھی گل اور الیانہ آتی نظر آئی



"ہمارے ساتھ بیٹھ جائیں بچیوں" اسد اللہ مسکرا کر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے گل اور الیانہ خاموشی سے آکر جگہ سنبھال گئی یزدان نے مسکرا کر زر گل کو دیکھا جو حیران سی بیٹھی اسد اللہ کو دیکھ رہی تھی

"یہ کام آپ کے اکلوتے شوہر نے انجام دیا ہے"

وہ مسکرا کر اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جس پر وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے ڈیڈ مانا عروہ نے غلط کیا لیکن لڑکیاں محبت میں پاگل ہو جاتی ہیں شاید اس کے نصیب میں ایسی موت تھی آپ اپنی غلطی سدھار سکتے ہیں گل اور الیانہ کو اپنی بیٹی مان لے پہلی بار کوئی خواہش کر رہا ہوں آپ سے"

یزدان اسد اللہ کو دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں سمجھانے کی کوشش کرنے لگا اسد اللہ نے اسے دیکھا

"ٹھیک ہے کوشش کروں گا"

اسد اللہ کہتے ساتھ اٹھ کر کمرے سے نیچے کی جانب بڑھ گئے اور یزدان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی)

"الیانہ بیٹا آپ کے والدین نہیں ہے؟"

اسد اللہ الیانہ کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر وہ نفی میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"میرے لیے وہ تھے وہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہیں"

الیانہ سنجیدگی سے جواب دیتی چائے پینے لگ گئی جس پر اسد اللہ خاموش ہو گئے

عیسیٰ یک ٹک الیانہ کو گھورنے میں مصروف تھا الیانہ اس کی نظروں واقع کنفیوز ہو رہی تھی جبکہ وہ کنفیوز ہونے والی لڑکی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

زرکشاں بیڈ پر لیٹی سر پکڑ کر بیٹھی تھی زمان پریشان سا سے دیکھ رہا تھا کہ یکدم اسے پھر الٹی آئی اور وہ بھاگتی ہوئی باتھروم کی طرف بڑھی
وہ تین منٹ بعد باتھروم سے باہر آئی زمان اسے پریشان سا دیکھ رہا تھا

"زیادہ نہیں ہے خراب بس کمزوری ہو گئی ہے"
زرکشاں بیڈ پر لیٹتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر زمان سرد نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا

"زیادہ نہیں ہے ہے نایہ تیسری بار تم الٹی کر رہی ہو سر میں تمہارے درد ہے میں ڈاکٹر کو بلا رہا ہوں
خاموش"

زمان اسے گھور کر سرد لہجے میں کہتے ساتھ فون نکال کر اسے کہنے لگا زرکشاں کچھ بولتی زمان اسے
خاموش کروا گیا

"کچھ دیر میں ڈاکٹر آرہی ہے"

زمان اس کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیے مسکرا کر اسے بولا زرکشاں اسے دیکھ رہی تھی زمان نے
آگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بیمار نہیں دیکھ سکتا ہوں تمہاری ہلکی سی تکلیف مجھے تکلیف پہنچاتی ہے"

زمان اسے مسکرا کر دیکھتے نرم لہجے میں کہنے لگا زرشاں نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے چہرے پر رکھ دیے اور مسکرا دی

کچھ دیر میں ڈاکٹر ان کے گھر موجود تھی زمان سائیڈ پر کھڑا تھا جبکہ ڈاکٹر چیک ایپ کر رہی تھی

"یہ بالکل ٹھیک ہیں خوشی کی خبر ہے یہ ایکسپیکٹ کر رہی ہیں"

ڈاکٹر زمان کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگی زمان پریشان سا ڈاکٹر کو دیکھنے لگ گیا

"کیا ایکسپیکٹ کر رہی ہیں؟"

www.kitabnagri.com

وہ نا سمجھی سے ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ڈاکٹر مسکرا دی

"زی از پریگنٹ"

ڈاکٹر مسکراتے ہوئے زمان اور زرشاں کی جانب دیکھ کر بولی یہ بولنے کی دیر تھی کہ زرشاں کے گال سرخ ہو گئے اور زمان حیرانگی سے زرشاں کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بہت ویک ہیں آپ ان کا بہت خیال رکھیے گا اللہ حافظ"
ڈاکٹر اسے تنبیہ کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی جبکہ زمان اس کے پاس آیا جو شرم سے نظریں
جھکائے بیٹھی تھی

"ہم دونوں مام ڈیڈ ٹھیک کہ رہا ہوں نا"

زمان خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا زرشاں ہلکا سا سر ہلا گئی زمان مسکراتے ہوئے اس کی
پیشانی پر لب رکھ گیا

"تھینکیو تھینکیو سوچ میری پیاری زری"

وہ محبت سے اکا چہرہ ہاتھوں میں لیے خوشی سے بولا جس پر زرشاں بس اس کی خوشی حیرانگی سے
دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمان"

وہ اسے پکارتے ہوئے تھوڑا دور کرنے لگی زمان اسے دیکھنے لگا

"اوہ تو مسز شرم مار ہی ہیں؟"

زمان اس کی گال کھینچ کر نرمی سے کہنے لگا جس پر زری نظریں جھکا گئی زمان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

Posted On Kitab Nagri

وہ سب لوگ سونے کیلئے کمرے میں چلے گئے تھے زر گل یزدان کے سینے پر سر رکھے ہوئے تھی

"یزدان سب ٹھیک ہو رہا ہے نا آہستہ آہستہ"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے محبت سے کہنے لگی یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"اللہ کرے سب ٹھیک رہے"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے اس کے سینے پر تھوڑی ٹکائے کہنے لگی یزدان کی نظر اس پر گئی جو اس وقت

بے حد پیاری لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"تمہیں ایک چیز کا احساس نہیں ہوا"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا زر گل نے آبرو اچکائی

"تم میرے بے حد قریب ہوتی جا رہی ہو خیال کرو کہی محبت سے عشق نہ ہو جائے"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے سر گوشیانہ انداز میں اسے بتانے لگا زر گل اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں ہو جانے دیں ویسے بھی میں حق رکھتی ہوں"
زر گل بھی اسی کے انداز میں اسے جواب دینے لگی یزدان کا قہقہہ چھوٹ گیا اور اسے اپنے قریب
کر کے اس کی گال پر لب رکھ دیے

"اتنی حسین کیوں ہو"

یزدان اسے نظروں کے حصار میں لیے محبت سے کہنے لگا زر گل معصومیت سے نفی میں سر ہلا گئی
یزدان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور دونوں آنکھیں بند کیے سونے لگے

Kitab Nagri

"آگ لگ گئی صاحب آگ لگ گئی بڑے صاحب چھوٹے صاحب"

ان کا خاص ملازم بھاگتے ہوئے ٹی وی لاؤنچ میں آتا چیخنے لگا

یزدان چیخنے کی آواز سن کر پریشان سا کمرے سے باہر نکلا اسد اللہ بھی اپنے کمرے سے باہر نکلے عیسیٰ

بھی باہر نکل چکا تھا جبکہ الیانہ اور گل گہری نیند سو رہی تھی

"کیا ہو گیا ہے ماجد"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ نیچے آتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگے

"آگ لگ گئی صاحب الگ گئی ہر جگہ پھیل رہی ہے"

وہ چلاتے ہوئے پریشان سا انہیں بتانے لگا جس پر اسد اللہ اور یزدان پریشان ہوئے اور باہر کی طرف بڑھے

آہستہ آہستہ سارے ملازم بھی باہر آچکے تھے عیسیٰ بھی ان کے پیچھے گیا

"یزدان اس آگ کو روکو یہ تو پھیلتی جا رہی ہے"

چوہدری اسد اللہ آگ کو دیکھ کر پریشان سے بولے یزدان خود پریشان سایہ سب دیکھ رہا تھا

"کس کی اتنی جرات ہوئی ہے کہ چوہدری حویلی کو آگ لگائے"

یزدان سرخ انگارہ برستی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے چیخ کر بولا

سارے ملازم پانی کی بالٹیاں اٹھائے آگ کو روکنے کی کوشش کرنے لگے مگر آگ کم ہونے کے

بجائے بڑھتی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

الیانہ کو اپنے کمرے میں دھواں ہوتا محسوس ہوا وہ نیند سے جاگتی کھانسنے لگ گئی کھڑکی کے پردے کو آگ لگ چکی تھی اور وہ مزید کمرے میں پھیل رہی تھی الیانہ خوفزدہ سی کمرے میں نظر ڈالنے لگی

"ہیلپ ہیلپ"

الیانہ اونچی آواز میں کھڑکی کے قریب آتی آگ سے بچ کر چیختی آواز لگانے لگی اسد اللہ یزدان اور عیسیٰ نے پریشانی سے اوپر کی طرف نظر ڈالی

"الیانہ"

عیسیٰ چیخ کر پریشان سا اسے پکارنے لگا وہ سے سے بچتی پیچھے ہو گئی
عیسیٰ بغیر پرواہ کیے اندر کی جانب الیانہ کو بچانے کیلئے بڑھ گیا الیانہ کو دیکھ یزدان کی گل کا فوراً خیال آیا تو وہ بھی اندر کی طرف بھاگا
www.kitabnagri.com

"کوشش کرو اسے بجھانے کی"

اسد اللہ خود بھی ملازموں کے ساتھ اس پھیلتی ہوئی آگ کو بجھانے کی کوشش کرنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

معراج آگ پھیلنے سے پھیلے کمرے میں دیوار سے چڑھ کر آچکا تھا دھواں محسوس ہوتے ہی زر گل کھانستی آنکھیں کھولنے لگی اس نے بیڈ پر نظر ڈالی تو یزدان وہاں نہیں تھا وہ پریشان سی کمرے میں نظر ڈالنے لگی پہلے آگ اور پھر معراج کو موجود دیکھ وہ فوراً سے گھبرا کر دوپٹہ اٹھا کر پہننے لگی

"نانا ناس کی ضرورت نہیں ہے"

معراج مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہتا اس کی طرف بڑھا زر گل گھبرا گئی اور پریشان سی اسے دیکھنے لگ گئی

"فق۔۔ قریب مت آنا میرے"

زر گل گھبراتے ہوئے پیچھے کو ہوتی اسے کہنے لگی وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

"تجھے اپنے قریب کرنے کیلئے تو یہاں آیا ہوں"

معراج ہنستے ہوئے کہتے ساتھ زر گل کی نازک کلائی پکڑتا کھینچ کر قریب کر گیا اور وہ اسے خوف سے دیکھنے لگ گئی جو وحشت بھری نظریں اس کے وجود پر گاڑھے ہوئے تھا

"بچاؤ مجھے"

Posted On Kitab Nagri

معراج اس کے سینے سے دوپٹہ ہٹاتا بھوکوں کی طرح اسے دیکھ رہا تھا زر گل چیخنے لگی

یزدان جو باہر کھڑا آگ سے بچتے ہوئے اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا پریشان سا زر گل کی چیخ پر اس نے ادھر دیکھا

وہ بیچ کر آگ سے ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوا جو آدھا جل چکا تھا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا اس کے کمرے میں بھی آگ لگ چکی تھی وہ ٹانگ مار کر اسے توڑنے لگا

"مدد کرو کوئی میری"

زر گل روتے ہوئے خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے پوری قوت سے چیخ رہی تھی

دروازہ ٹوٹے ہی سامنے کا منظر دیکھ یزدان کی آنکھیں مزید سرخ ہو گئی اور اس کی رگیں تن گئی
خونخوار نظروں سے معراج کو گھورتا وہ فوراً اندر کی طرف بڑھا

یزدان کو دیکھ زر گل معراج کو دھکا دیتی بھاگ کر اس کی طرف بڑھی یزدان نے فوراً اسے اپنے میں
بھینچ دیا اس کے سینے سے لگ کر زر گل کو سکون سا میسر ہوا

"زر گل باہر جاؤ"

یزدان معراج اپنی سرد سرخ نگاہیں گاڑھے غصے سے بولا زر گل نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"یز"

زر گل اسے دیکھتے ہوئے کچھ بولنے لگی

"میں نے کہا باہر جاؤ"

یزدان لفظوں پر زور دیے چیخ کر کہنے لگا وہ خاموشی سے باہر کی طرف بڑھ گئی چادر سے خود کو کوور کرتی وہ آگ سے بچتی ہوئی باہر کی طرف بڑھنے لگی

زر گل کے جاتے ہی یزدان اس کی طرف بڑھا اور اس کا گریبان پکڑ کر اسے اٹھا کر سامنے کیا

"چوہدری یزدان کی عزت کو چھو کر تو نے بہت بڑی غلطی کر دی"

یزدان اسے سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سخت تیور لیے کہتے ساتھ اس کا سردیوار سے مار گیا

معراج نے اسے مارنا چاہا مگر یزدان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"غیر مردکاناخن بھی زر گل کو چھوئے تو مجھ سے برداشت نہیں ہے اور ایک جیگتا جاگتا انسان میری

بیوی کے اتنے قریب ہو تو اس کی جان اپنے ہاتھوں سے لوں گا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے کان کے قریب جھک کر اسے بھاری آواز میں کہتے ساتھ گھما کر جہاں آگ پھیل رہی تھی اس طرف لے گیا وہ پریشان سا سے دیکھنے لگ گیا
یزدان کالیپ جس پر آگ لگی ہوئی تھی اٹھا کر معراج کے جسم میں مارنے لگا جلن اور درد سے دگنا درد سہتا وہ چیخ رہا تھا

یزدان بغیر رو کے اسے مار رہا تھا وہ چیختے ہوئے اسے روکنے کی کوشش کر رہا تھا مگر یزدان اس کی سنی ان سنی کر تار مارنے میں مصروف تھا

"بخش دو مجھے پلیز زرز"

وہ روتے ہوئے ہاتھ جوڑے اسے کہنے لگا یزدان نے گن نکالی اور اسے گھور کر دیکھا

"تجھے بہت تکلیف دہ موت دینا چاہتا اور آج اس سے بھی خطرناک موت دوں گا"

یزدان کہتے ساتھ گن لاڈ کرتا اس کی طرف نشانہ کر گیا پہلے اس کے پاؤں پر گولی ماری اور پھر نشانہ اس کے ہاتھ کا بنایا

"انہی ہاتھوں سے چھونے کی کوشش کی ہے نا"

یزدان سرخ آنکھیں لیے سفاک لہجے میں کہتے ساتھ اس کے ہاتھ پر گولی مار گیا

Posted On Kitab Nagri

پھر لاڈ کی اور اب نشانہ اس کے سینے پر باندھا اور شوٹ کر گیا وہ درد سے کراہ رہا تھا معراج کو لگ رہا تھا اس کے وجود سے جان نکلتی چلی جا رہی ہے

"تیری ان آنکھوں کو بھی ختم کروں گا"

یزدان طیش میں کہتے ساتھ اس کی آنکھوں پر بھی گولی چلا گیا وہ زمین پر بوس ہو گیا

"میری گل کو کوئی بھی گندی نظر سے دیکھنے کی کوشش بھی کرے گا تو اس کی جان تو میرے اپنے ہاتھوں جائے گی اور تب ہی مجھے سکون ملے گا"

یزدان جیب میں گن رکھتا پر سکون سا اس کے پاس آ کر بیٹھ کر بولتے ساتھ ہاتھ جھاڑ کر وہاں سے نکلنے کیلئے بڑھ گیا مگر آگ چاروں طرف پھیل چکی تھی نکلنا بے حد مشکل تھا یزدان پریشان سا دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عیسیٰ الیانہ کو چادر میں لپیٹ کر اختیاط سے نیچے لانے لگا تبھی آگ سے جلتی لکڑی اس کے بازو پر گری عیسیٰ کے بجائے الیانہ کی چیخ نکلی

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو"

عیسیٰ سے دیکھتے ہوئے فکر مند سا پوچھنے لگا الیانہ نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی
عیسیٰ احتیاط سے قدم اٹھائے نیچے کی جانب بڑھائی وی لاؤنچ میں ابھی اتنی آگ نہیں پھیلی مگر داخلہ
دروازہ آگ سے پھیلا ہوا تھا عیسیٰ اور الیانہ پریشان سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے

"ہم نکل سکتے ہیں ہمت کرنی ہے تھوڑی"

عیسیٰ سے حوصلہ دیتے ہوئے ہاتھ تھا مے قدم آگے بڑھاتا بے حد احتیاط سے چلتے ہوئے وہ داخلہ
دروازہ عبور کرتا باہر آ گیا

عیسیٰ اور الیانہ کو ٹھیک دیکھ اسد اللہ کو تسلی سی ہوئی الیانہ گہرا سانس لینے لگی
عیسیٰ نے اس کے ارد گرد سے چار دہٹائی اور اسے دیکھا الیانہ نے بھی اسے دیکھا دونوں طرف بیٹ
مس ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم ٹھیک ہو؟"

عیسیٰ پریشان سا سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر الیانہ اثبات میں سر ہلا گئی

"تھینکیو تھینکیو سوچ"

وہ مسکرا کر اسے دیکھتی دل سے اس کا شکریہ ادا کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

زر گل پریشان سی باہر کھڑی یزدان کا انتظار کرنے لگی جو ابھی تک نہیں باہر نہیں نکلا تھا

"یزدان اللہ تعالیٰ پلیز زان کی حفاظت کریں پلیز ز"

زر گل آنکھوں میں نمی لیے شدت سے دعا کرنے لگی اسد اللہ عیسیٰ الیانہ سب یزدان کا انتظار کر رہے تھے اور ڈر بھی رہے تھے



پندرہ منٹ ہو چکے تھے زر گل کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے یزدان ابھی تک اندر سے واپس نہیں آیا تھا زر گل اندر کی جانب قدم بڑھانے لگی جب الیانہ نے اسے روکا

Kitab Nagri

"نہیں زر گل وہ آجائے گا تم مت جاؤ" www.kitabnagri.com

الیانہ اسے روکتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی جس پر زر گل نے اسے دیکھا

"آجائے گا بیس منٹ ہو گئے ہیں وہ ابھی تک نہیں آئے ہیں الیانہ چھوڑو مجھے"

وہ اس سے ہاتھ چھڑواتی روتے ہوئے بولتی اندر کی طرف بڑھنے لگی

تبھی سامنے سے آتا وہ دیکھائی دیا اسے آتا دیکھ کر زر گل فوراً اس کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ ٹھیک ہیں یزدان"

وہ پریشان سی سرتاپیر مکمل اس کا جائزہ لیتی فکر مند سی پوچھنے لگی

"میں ٹھیک ہوں بلکل ٹھیک"

یزدان نرمی سے اس کے گالوں پر ہاتھ رکھے محبت سے کہنے لگا۔ زرگل کی فکر مندی ایک دم غصے میں تبدیل ہو گئی

"اپنی جان مذاق لگتی ہے آپ کو ہاں"

اس کے سینے پر تھپڑ مار کر غصے سے اس سے بولی عیسیٰ الیانا خاموش کھڑے تھے جبکہ اس کی جرات پر اسد اللہ واقع حیران ہوئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گل"

یزدان اسے نرمی سے پکار تاریلیکس کرنے کی کوشش کرنے لگا اور اسے اپنے ساتھ لگایا

"میں ٹھیک ہوں رونا بند کرو"

اس کے آنسو پونچھتے ہوئے اسے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے گاؤں میں کبھی کسی عورت نے اونچی آواز میں اپنے شوہر سے بات نہیں کی ہے یہ واقعی حیرانگی کی بات ہے"

اسد اللہ زرگل پر ایک نظر ڈالتے حیرت سے کہنے لگے زرگل شرمندگی سے سر جھٹک گئی یزدان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اسد اللہ پر نظر ڈالی

"یہ چوہدری یزدان کی بیوی ہے اسے پورا حق ہے"

اسد اللہ کو دیکھتے ہوئے یزدان مسکرا کر بتانے لگا جس پر عیسیٰ اور الیانہ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"خیر اب یہ بتاؤ کیا کرنا ہے آگے؟؟"

اسد اللہ اس بات کو وہی ختم کرتے سنجیدگی سے پوچھنے لگے

"ملک معراج شاید اب تک اپنی لگائی ہوئی آگ میں جل کر ختم ہو چکا ہوگا"

یزدان حویلی پر نظر ڈالتے ہوئے زہر خند لہجے میں بتانے لگا جس پر اسد اللہ اسے دیکھنے لگے

"کیا واقعی؟"

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ سے دیکھتے ہوئے یقین دلانے کیلئے پوچھنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"میرے خیال سے جو گھر میں نے عروہ کیلئے بنوایا تھا کچھ وقت ہمیں وہی رہنا ہو گا"

یزدان اسد اللہ کو مشورہ دیتے ہوئے بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے

اپنی گاڑیوں میں بیٹھتے ملازموں اور گارڈز کو لیے وہ وہاں سے نکل پڑے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

"زمان آپ جا کر دیکھیں انہیں آپ کی ضرورت ہوگی"
زر کشاں پریشان سی اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی زمان نے اسے دیکھا

"میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ کر جاسکتا ہوں زر کشاں میں فون کر کے پوچھتا ہوں"
زمان اسے صاف لفظوں میں کہتے ساتھ فون نکال کر یزدان کو کال کرنے لگا

"نہیں اٹھا رہا ہے فون"

زمان فون بند کرتا اسے دیکھ کر کہنے لگا زر کشاں اسے ہی دیکھ رہی تھی

"پتہ نہیں کیا ہو رہا ہو گا ادھر مجھے تو بہت پریشانی ہو رہی ہے"

زر کشاں گھبرائی ہوئی زمان جو دیکھتی بولی زمان اس کے پاس آکر بیٹھا

"گاؤں میں ان کا ایک اور گھر بھی ہے مجھے پورا یقین ہے یزدان اپنی فیملی کو لے کر وہاں چلا گیا ہو گا
تم پریشان مت ہو تمہی ٹینشن نہیں لینی ہے"

زمان اسے تفصیل سے سمجھاتے ہوئے بتانے لگا جس پر زر کشاں اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن ہم صبح لازمی جائیں گے"

زرکشاں اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی زمان اثبات میں سر ہلا گیا

کچھ دیر کے سفر کے بعد وہ لوگ اسی گھر پہنچ چکے تھے اس گھر میں داخل ہوتے ہی اسد اللہ تھکے ہارے صوفے پر بیٹھ گئے عیسیٰ اور الیانہ بھی وہی بیٹھ گئے

"یاد آیا کچھ"

یزدان اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کرتے ہوئے کہنے لگا زرگل نے اسے دیکھا گال فوراً سرخ ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تھوڑی شرم کر لیں سب پریشان ہیں اور آپ"

شرماتے ہوئے اسے دیکھ کر آنکھیں چھوٹی کیے بولتی بے حد پیاری لگی تھی

"میں بچپن سے بے شرم ہوں ڈونٹ وری"

وہ ڈھٹائی سے اسے جواب دیتے ساتھ سب کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال سے سب کو آرام کر لینا چاہیے تھکاوٹ ہو گئی ہے"

اسد اللہ سب کو دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ ایک کمرے کی طرف بڑھ گئے

اس گھر میں چار کمرے تھے ایک اوپر تھا یزدان نے عیسیٰ کو اوپر والے کمرے میں بھیج دیا تھا وہ خاموشی سے چلا گیا اسد اللہ نیچے والے کمروں میں سے ایک میں چلے گئے ان کے ساتھ والے روم میں البیانہ چلی گئی اور ان کے سامنے والے روم میں یزدان اور گل چلے گئے تھے

زر گل کمرے میں داخل ہوئی یزدان اس کے پیچھے کمرے میں آیا دروازہ بند کر تا وہ زر گل کی طرف بڑھا زر گل جو با تھر روم کی طرف بڑھ رہی تھی یزدان نے فوراً اسے قید میں لیا وہ پریشان سی اسے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"پیچھے ہٹیں"

وہ غصے سے اس کی گرفت سے نکلنے کی سعی کرتی خفگی سے بولی یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا تھا بیس منٹ میں؟"

یزدان اپنے لب اس کے کان کے قریب کیے گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا زر گل اسے کہنی مارتی اس کی طرف رخ کر کے گھور کر اسے دیکھنے لگی۔

"آپ کو مجھے ستانے میں تنگ کرنے میں بہت مزا آتا ہے نا"
وہ اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے سینے پر بازو باندھے پوچھنے لگی

"جس طرح تمہیں مجھ پر حق جمانے میں غصہ کرنے میں مزا آتا ہے"
وہ اس کے چہرے کے قریب چہرہ کیے بولا زر گل اسے نم آنکھوں سے دیکھنے لگی

"گل میں مذاق کر رہا تھا" **Kitab Nagri**

یزدان اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر فوراً سے نارمل ہوتا اسے بولا زر گل اس کے سینے سے لگ گئی

"بیس منٹ آپ کو اپنے پاس موجود نہ پا کر یزدان میری سانس رک گئی تھی ایسا لگ رہا تھا وجود سے
جان نکل رہی ہو مجھے کبھی چھوڑ کر مت جائیے گا"

زر گل سینے میں منہ دیے دھیمے نرم لہجے میں اسے بھیگی آواز میں کہنے لگی اس کی باتیں سن کر یزدان
نے مضبوطی سے اس کے گرد حصار قائم کر لیا

Posted On Kitab Nagri

"تم ایک ایسے انسان کو یہ بات بول رہی ہو جو تمہارے بغیر ایک سکینڈر ہنے کا تصور بھی نہیں کرنا چاہتا"

یزدان اسے اپنے میں بھیجے محبت سے اسے کہنے لگا زر گل ویسے ہی اس کے سینے سے لگی رہی کچھ دیر ایک دوسرے کو محسوس کرتے وہ دونوں الگ ہوئے زر گل کی گال بھیگی ہوئی تھیں یزدان نے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اور باری باری اس کے آنکھوں پر اپنے ہونٹوں کا نرم لمس محسوس کروایا اور اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے

"میں تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ہوں اب ایک آنسو نہیں نکلنا چاہیے سمجھیں"

یزدان اب کی بار اسے وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگا زر گل اثبات میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی سمجھ گئی"

وہ مسکرا کر اسے بولی یزدان بھی مسکرا دیا

صبح ابھی وہ ناشتہ کر کے فارغ ہوئے تھے جب زمان اور زر کشاں ان سے ملنے کیلئے آگئے

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے تبھی ایانہ ان سب کے پاس آ کر بیٹھی عیسیٰ کی نظر اس پر گئی پنک کلر کی شرٹ میں ساتھ وائٹ پینٹ میں بالوں کو پونی میں قید کیے ہوئے وہ مسکراتے ہوئے باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی عیسیٰ کے ماتھے پر سلوٹیں نمودار ہوئی وہ اپنا غصہ ضبط کرتا خاموشی سے بیٹھا رہا

"معراج ملک مر گیا ہے"

زمان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگا یزدان بھی مسکرایا

"اپنے ہاتھوں سے اسے موت تک پہنچا کر آیا ہوں"

یزدان چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے اسے جواب دینے لگا زمان قہقہہ لگا کر ہنسا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے معلوم تھا"

زمان ہنستے ہوئے اسے بولا یزدان بھی مسکرا دیا

کچھ دیر وہ لوگ بیٹھے اور زرکشاں کی طبیعت کا سوچ زمان اجازت لیتا زرکشاں کو لیے چل دیا

"زمان"

Posted On Kitab Nagri

زمان جو گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا زکشاں کے مخاطب کرنے پر اس طرف دیکھا

"آپ کو کیسی لڑکیاں پسند ہیں؟"

زکشاں کی جانب سے آیا سوال زمان کو حیران ہونے پر مجبور کر گیا

"کیوں؟"

زمان آبرو اچکائے فوراً سے پوچھنے لگا زکشاں اسے دیکھ رہی تھی

"بتائیں نا"

وہ اسے منہ بنائے بولی زمان اسے مسکرا کر دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے صرف آپ پسند ہو"

زمان مسکرا کر اس پر گہری نظریں جمائے بولا زکشاں اسے سنجیدگی سے دیکھ رہی تھی

"پھر بھی کیسی لڑکیاں پسند ہے میں تو پسند ہوں میرا مطلب موٹی پتلی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر سے وہی سوال کرنے لگی زمان چہرے پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اس لیے پوچھ رہی ہو کیونکہ آپ بھی موٹی ہوگی ہے نا"
زمان اس پر نظریں جمائے فوراً سے اس کی بات کا پہلو سمجھتا سے بولا جس پر وہ منہ بسور کر رہ گئی اور
اثبات میں سر ہلا گئی

"پھر آپ کو میں اچھی بھی نہیں لگوں گی"

وہ سامنے دیکھتے ہوئے اداسی سے بولتی زمان کے سیدھا دل میں اتر رہی تھی

"موٹی پتلی آپ مجھے ہر حال میں اچھے لگتے ہو اور ہمیشہ لگوں گی جو اچھا لگتا ہے دل کو وہ ہمیشہ اچھا لگتا
ہے"

زمان گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اسے اپنے جواب سے مطمئن کر گیا وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ بہت اچھے ہیں"

زرکشاں خوشی سے کہتے ساتھ اس کا ہاتھ تھام گئی زمان بھی مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

عیسیٰ الیانہ کے کمرے میں داخل ہوا بغیر اجازت اسے اپنے کمرے میں موجود پا کر واقع پریشان ہوئی

"مجھے آج کے بعد تم ان کپڑوں نہ نظر آؤ"

عیسیٰ ایک سرد نگاہ اس کے کپڑوں پر ڈال کر غصے سے کہنے لگا

"تم ہوتے کون ہو کس حق سے مجھے منع کر رہے ہو"

وہ فوراً سے آبرو اچکائے اس سے سنجیدگی سے پوچھنے لگی

"فیوچر ہسبنڈ"

عیسیٰ اسے لفظی جواب دینے لگا الیانہ اس کی بات سے ایک دم ساکت ہو گئی

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب"

وہ پریشان سی اسے دیکھتے ہوئے بولی

"میں صاف بولوں گا شادی کرنا چاہتا ہوں اچھی لگنے لگی ہو"

عیسیٰ اسے صاف لفظوں میں اپنے جذبات بتا گیا الیانہ اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم سیریس ہو؟"

الیانہ حیرانگی سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی عیسیٰ اسے دیکھ رہا تھا

"تمہیں کیا لگ رہا ہے؟؟"

عیسیٰ بدلے میں اس سے سوال کرنے لگا الیانہ اسے بس دیکھ رہی تھی

"لگ تو سیریس ہی رہے ہو مگر اندر کیا چل رہا ہے تمہارے مجھے وہ نہیں پتہ"

الیانہ اسے دیکھتے ہوئے اسی کے انداز میں بولی عیسیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میں اندر سے جیسا ہوں باہر بھی ویسا ہوں بہتر ہے تم مجھے اپنا جواب دو میں تمہیں لے کر واقع بہت

www.kitabnagri.com

سیریس ہوں"

عیسیٰ سنجیدگی لیے اسے بتانے لگا وہ پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی

"پرپوز کر رہے ہو یا دھمکی دے رہے ہو؟"

الیانہ اسے غصے سے دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگی اور عیسیٰ کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"جواب دوگی مجھے؟"

عیسیٰ اس کی بات وہ نظر انداز کرتے ہوئے کہنے لگا

"سوچ کر دوں گی"

الیانہ اسے اپنا جواب سنا گئی جب عیسیٰ اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا

"دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا"

عیسیٰ کے جانے کے بعد بڑبڑاتے ہوئے وہ اسے خود سے کہتے ساتھ وہی بیٹھ گئی



رات کے کھانے کے وقت سب لوگ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے زر گل الیانہ کو موجود نہ پا کر پریشان سی ہوئی

"الیانہ کیوں نہیں آئی کھانے پر؟"

وہ یزدان کو دیکھتے ہوئے پریشان سی پوچھنے لگی یزدان اسے دیکھ نفی میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں پتہ"

وہ زر گل کو جواب دیتے ساتھ خاموشی سے کھانا کھانے لگ گیا زر گل بھی خاموش ہو گئی

"حویلی کا کیا کرنا ہے اب یزدان"

اسد اللہ یزدان کو دیکھتے ہوئے پریشان سے پوچھنے لگے جس پر یزدان نے انہیں دیکھا

"میں کل ہی حویلی دوبارہ بنانا شروع کروں گا جلدی بن جائے گی تب تک ہمیں یہی رہنا ہو گا"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے تفصیل سے بتاتے ساتھ پانی کا گلاس لبوں سے لگا گیا اسد اللہ اثبات میں سر ہلا گئے۔۔

کھانا کھانے کے بعد زر گل الیانا کے کمرے کی جانب بڑھی جہاں وہ بیڈ پر بیٹھی فون استعمال کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

"زر گل تم"

الیانا اسے موجود پا کر فون بند کرتی سیدھی ہو کر کہنے لگی زر گل اس کے پاس آ کر بیٹھی

"تم کھانے پر نہیں آئی تو میں پریشان ہو گئی سوچا پوچھ لوں"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اس کے پاس آکر بیٹھتی فکر مند سی پوچھنے لگی وہ مسکرا دی

"نہیں میں ٹھیک ہوں بس بھوک لگ نہیں تھی مجھے"

الیانہ مسکرا کر اسے دیکھتی سنجیدگی سے بتانے لگی زر گل اسے دیکھ رہی تھی

"تم پریشان لگ رہی ہو الیانہ کوئی مسئلہ ہے مجھ سے سنیر کر لو"

زر گل اس کے چہرے سے اندازہ لگاتی فوراً بولی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"عیسیٰ نے مجھے پرپوز کیا ہے لیکن مجھے لگ رہا ہے وہ سیریس نہیں ہے ایسے ہی بول گیا"

الیانہ اسے دیکھتی فوراً سے بتانے لگی زر گل مسکرا دی

Kitab Nagri

"کیا پتہ سیریس ہو اگر دوبارہ وہ اس ٹوپک پر بات کرے گا تو وہ سیریس ہے اور تم سوچ لو وہ تمہیں

عزت محبت سب دے گا"

زر گل اسے سمجھاتے ہوئے کہتی اٹھ کر چلی گئی الیانہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

زر گل کمرے میں بیٹھی عیشاء کی نماز ادا کر رہی تھی تبھی یزدان کمرے میں داخل ہوا زر گل سلام پھیر کر دعاما نگنے لگ گئی وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے مسکرا کر دیکھ رہا تھا دعاما نگتی وہ جائے نماز لپیٹ کر پلٹی اسے موجود پا کر لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں"

زر گل آئبر و اچکائے اس سے پوچھنے لگی یزدان نے اس کی جانب قدم بڑھائے اور اس کے چہرے پر ہاتھ رکھا۔

"تمہیں معلوم ہے تم جب وضو میں ہوتی ہوں نا تو تمہارا چہرہ اس وقت بے حد پر نور لگ رہا ہوتا ہے میں نظر ہٹانا چاہتا ہوں مگر تمہارا یہ حسن مجھے تم سے نظریں نہیں ہٹانے دیتا"

یزدان اس کے چہرے پر نظریں جمائے انتہائی محبت سے کہتے ساتھ اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا وہ آنکھیں بند کر گیا گل مسکرا دی۔

www.kitabnagri.com

"میں خود کو بھی بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں۔ اور آج یہ بات میں خود بولتی ہوں ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا ہے اور یہ بات مجھے آپ سے پتہ لگی ہے"

وہ یزدان کے ہاتھ تھامے چہرے پر نظریں مسکرا کر بولی یزدان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"اب سو جانا چاہیے کیا؟؟؟"

یزدان اسے دیکھتے ہوئے شوخیہ لہجے میں کہنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"بالکل سو جانا چاہیے ہے"

زر گل فوراً سے کہتے ساتھ بیڈ کی طرف بڑھنے لگی جب یزدان نے اسے کھینچ کر اپنے حصار میں لیا

"تم جیسی ظالم بیوی صرف مجھ معصوم کی قسمت میں ہی آنی تھی ہے نا"

یزدان اسے حصار میں لیے اس کی خوشبو کو خود میں اتار کر گھمبیر لہجے میں کہتا زر گل کی دھڑکنیں
بے ترتیب کر گیا

"معصوم اور آپ بس کر دیں" Kitab Nagri

زر گل اس کی قید میں آنکھیں بند کیے فوراً سے بولی یزدان نے اس کی گردن سے بال ہٹا کر ان کر
جھک کر شدت سے لب رکھ کر اپنا لمس محسوس کروایا گل کے پورے وجود میں کرنٹ سا لگا

"یزدان"

گل کانپتے ہوئے اس کا نام پکارنے لگی یزدان اس کو نظر انداز کرتا اسے محسوس کرنے میں مصروف
تھا

Posted On Kitab Nagri

زمان فروٹس کاٹتے ہوئے زرکشیاں کے سامنے کیے ہوئے تھا مگر وہ نفی میں سر ہلا رہی تھی

"زری یہ صحت کیلئے اچھا ہے تمہیں کھانا ہوگا"
زمان اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے سمجھانے لگا جب زرکشیاں نفی میں سر ہلا گئی

"میرا دل نہیں ہے اور نہ بھوک ہے مجھے"
زرکشیاں نفی میں سر ہلاتی زمان کو بولی زمان اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنے لیے بے بی کیلئے تمہیں کھانا ہے سمجھو"
زمان اس کے بال ٹھیک کرتا محبت سے بولا وہ اسے دیکھنے لگی

"زمان مجھے الٹی اجائے گی اگر میں نے اب کچھ کھایا تو"
وہ اسے دیکھتی رونی شکل بنائے کہنے لگی زمان اس کی حالت دیکھ خاموش ہو گیا اور فروٹس سائٹیڈ پر
کر کے اپنے حصار میں لیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے معلوم ہے بہت مشکل ہے یہ سب بہت زیادہ لیکن ہمیں کرنا ہے زری بے بی کیلئے تمہارے لیے تو اس لیے کوشش کیا کرو کہ تم ہیلتھی چیزوں کھاؤ"

زمان اسے حصار میں لیے اس پر نظریں جمائے اسے بولا جس پر زرکشاں اثبات میں سر ہلا گئی زمان نے اس کے بالوں پر لب رکھ دیے زرکشاں اس کے سینے پر سر رکھ گئی۔۔۔

الیانہ لان میں ٹہل رہی تھی عیسیٰ کی نظر اس پر گئی وہ اس کی طرف بڑھا لیانہ اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

"کیا سوچا ہے پھر؟"

عیسیٰ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا لیانہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی

"کس بارے میں؟"

الیانہ بدلے میں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی

"مجھ سے شادی کے بارے میں"

Posted On Kitab Nagri

عیسیٰ اسی پر نظریں مرکوز کیے سے یاد دلانے لگا الیانہ نظریں سامنے کی جانب کر گئی

"تم واقع سیریس ہو کیا؟"

الیانہ کنفیوز سی ہوتی انگلیاں چٹکاتے ہوئے بولی جس پر عیسیٰ اسے دیکھنے لگ گیا

"تمہیں مذاق لگ رہا ہے میں نے شادی کیلئے پہلی لڑکی کو ہی پرپوز کیا ہے"

عیسیٰ اسے سرد لہجے میں بتانے لگا الیانہ اسے گھور کر دیکھنے لگی

"اتنا اٹیٹیوڈ کس چیز کا ہے ہاں"

الیانہ اس کی جانب رخ کرتی آنکھیں چھوٹی کیے بولی جس پر عیسیٰ اسے دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے پرپوز نہیں کرنا آتا ہے"

عیسیٰ صاف اسے جواب دے گیا جب الیانہ نے ایک قدم اس کی جانب بڑھایا

"تم جب تک پرپور پرپوز نہیں کرو گے میں اپنا جواب نہیں دوں گی اب تمہیں معلوم تم کیسے پرپوز

کرو گے"

الیانہ اسے کہتی فوراً سے اندر کی جانب بڑھ گئی عیسیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"حد ہے یار کیسے کرتے ہیں"

عیسیٰ بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود سے کہتے ساتھ اندر کی جانب قدم بڑھا گیا۔۔۔۔

"تم عیسیٰ کو دیکھ کر مسکرا رہی"

زر گل جو ٹیسرس پر کھڑی چائے پی رہی تھی یزدان پیچھے سے آتا اسے مسکراتا دیکھ نظریں نیچے کئے پوچھنے لگا زر گل خفگی سے اسے دیکھنے لگ گئی

"آف یزدان آپ کو پتہ ہے عیسیٰ نے الیاناہ کو پر پوز کیا"

وہ خوشی سے یزدان کو دیکھتی بتانے لگی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"تم تو ایسے خوش ہو رہی ہو جیسے کسی نے تمہیں کیا ہو"

منہ بسورے جل کر یزدان بولا زر گل اسے گھور کر دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو نہیں پتہ کیا الیانہ نے کسی کچھ فیس کیا ہے اگر ایک سیریس عزت اور محبت دینے والا شخص اس کی زندگی میں آنا چاہتا ہے تو کتنی اچھی بات ہے"

زرگل اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر نرمی سے سمجھانے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"سیریس تو وہ خیر نہیں ہو گا الیانہ کو لے کر"

یزدان طنزیہ لہجے میں بولتا سامنے دیکھنے لگ گیا زرگل اسے دیکھ رہی تھی

"اتنا بھی برا نہیں ہے عیسیٰ جتنا آپ سمجھتے ہیں"

زرگل منہ بنائے اسے بولتی چائے کا گھونٹ بھر گئی یزدان اسے دیکھنے لگا

"تم بہت حمایت کرتی ہو اس کی"

یزدان گھور کر اسے دیکھتا جل کر بولا جس پر زرگل منہ کھولے اسے دیکھنے لگ گئی

"شک کر رہے ہیں آپ مجھ پر؟"

وہ فوراً سے ناراضگی جتلائے پوچھنے لگی جس پر یزدان نفی میں سر ہلا گیا زرگل خفگی سے اسے کوئی

جواب دیے بغیر اندر کی طرف بڑھنے لگی جب یزدان نے کھینچ کر اپنے قریب کیا

Posted On Kitab Nagri

"تم صرف میری ہو اور میں چاہتا ہوں میں اپنی بیوی کے منہ سے اپنے علاوہ کسی غیر مرد کی تعریف نہ سنو تو بہتری اسی میں ہے صرف میرے متعلق سوچا کرو تمہارے ذہن میں کسی غیر مرد کی سوچ بھی آئے گی تو اس شخص کو ختم کر دوں گا صرف چوہدری یزدان کی ہو تم"

یزدان آنکھوں میں جنون لیے اس پر نظریں شدت سے بولتا زرگل کو گھبرانے پر مجبور کر گیا

"یزدان مجھے درد ہو رہا ہے"

زرگل نم آنکھوں سے اپنی بازو چھڑوانے کی سعی کرتی اسے بولی یزدان نے اسے اپنے مزید قریب کیا

"تھوڑی دیر پہلے تمہارے منہ سے اس عیسیٰ کی تعریف سن کر بھی مجھے تکلیف ہو رہی تھی"

وہ اس پر نظریں جمائے غصے سے بولنے لگا زرگل اس شخص کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"سوری"

زرگل نظریں جھکائے معصومیت سے بھگی ہوئی آواز میں بولی یزدان مسکرا دیا اور اسے اپنے سینے میں بھیج دیا

"آج کے بعد میرے سامنے کسی غیر مرد کی تعریف کرنے کی جرات نہ کرنا گل"

Posted On Kitab Nagri

اپنے سینے میں لیے وہ اسے حساس لہجے میں کہنے لگا زگل کو اس کے اس انداز سے تھوڑا خوف سا آیا
مگر خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گئی

عیسیٰ اس وقت اپنے کمرے میں کھڑا یوٹیوب سے پرپوز کرنے کے طریقے نکال کر ان کی پریکٹس
کر رہا تھا تبھی یزدان جو وہاں سے گزر رہا تھا نظر عیسیٰ پر گئی

"خیریت ہے؟"

یزدان کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسے دیکھ پوچھنے لگا عیسیٰ فوراً سیدھا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں خیریت ہے"

عیسیٰ فوراً نارمل ہوتا اس سے بولا یزدان اپنی مسکراہٹ دبائے اس کی جانب بڑھا

"مجت نا جانے کیا کیا کروادیتی ہے صحیح کہا ہے نا"

یزدان سینے پر بازو باندھے اسے دیکھ بولا عیسیٰ نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"واقع میں ایسا ہی ہے"

عیسیٰ اثبات میں سر ہلا کر معصومیت سے بولا یزدان کا قہقہہ چھوٹا

"اتنی محنت کرنے کی کیا ضرورت ہے اس کے پاس جاؤ اور محبت سے اس کی آنکھوں میں دیکھو اور

سچائی بول دو ناچاہ کر بھی وہ ہاں کر دے گی میں الیاناہ کو جانتا ہوں وہ بہت نرم دل کی ہے"

یزدان اسے مشورہ دے کر اس کی پیٹ تھپتھپا کر کمرے سے چلا گیا عیسیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"آنکھوں میں دیکھنا کتنا مشکل ہو گا ہمت تو کرنی ہے عیسیٰ"

عیسیٰ خود سے بولتے ساتھ پھر سے کوشش کرنے میں مصروف ہو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"معراج صاحب کا کچھ معلوم ہے"

معراج ہے آدمی ایک ساتھ بیٹھے تھے ایک آدمی نے فوراً اسے پوچھا

"وہ یزدان کی بیوی کے ساتھ زبردستی کرنے کیلئے حویلی میں چلے گئے اور شاید مرگئے میں نے انہیں

بولا بھی تھا"

Posted On Kitab Nagri

دوسرا آدمی اسے ساری بات تفصیل سے بتانے لگا سب آدمی حیران ہوئے

"وہ اسی قابل تھا اس نے جتنا سب کیا سب کے ساتھ"
ایک آدمی نفرت سے کہنے لگا سب آدمی اثبات میں سر ہلا گئے

"بات تو ٹھیک ہے بلکل جو جیسا کرے گا اسے اس کے کیے کی سزا ملے گی"
وہ شخص افسردگی سجائے بولا جس پر سب آدمی خاموش ہو گئے



"زمان یہ کتنے پیارے ہیں چھوٹے چھوٹے سے"
زر کشاں بے بی کے کپڑے دیکھتی زمان سے مسکرا کر کہنے لگی جس پر زمان اثبات میں سر ہلا گیا

"میری بیٹی ان کپڑوں میں بہت پیاری لگے گی"
زمان اس کا ہاتھ تھامے محبت سے بولا زر کشاں نے اسے دیکھا

"کیوں بیٹی ہاں بیٹا ہو گا پہلا بیٹی دوسری بیٹی"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں فوراً سے زمان سے کہنے لگی جس پر زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"پہلی بیٹی کیوں نہیں ہو سکتی؟"

زمان فوراً سے اسے دیکھتا پوچھنے لگا زر کشاں نے اسے دیکھا

"کیونکہ بس نہیں ہو سکتی میں چاہتی ہوں پہلا میرا بیٹا ہو تاکہ اگر میری بیٹی پیدا ہو تو اس کی حفاظت کیلئے اس کا بھائی پہلے سے موجود ہو"

زر کشاں اسے مسکرا کر بتانے لگی جس پر زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا خیر ہو جو بھی ہو"

زمان فوراً سے کہنے لگا زر کشاں اثبات میں سر ہلا گئی اور دونوں کپڑے دیکھنے لگ گئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کے پہر وہ الیانہ کے کمرے میں داخل ہوا الیانہ جو ابھی واش روم سے باہر نکلی تھی اسے موجود دیکھ کر پریشان ہوئی اور رات کے اس پہر اسے کمرے میں دیکھ کر غصہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟"

الیانہ سینے پر بازو باندھے غصے سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی

"الیانہ تمہیں میں پسند نہیں ہوں کیا"

عیسیٰ سنجیدہ انداز میں اسے دیکھتا سوال کرنے لگا الیانہ دوپل اسے دیکھتی رہ گئی

"میں نے ایسا نہیں سوچا تھا کبھی اور میں دودن میں یہاں سے چلی جاؤ گی تمہیں مجھ سے بہتر لائف پارٹنر مل سکتی ہے"

الیانہ اسے دیکھتی اسی کے انداز میں جواب دیتی آگے کی طرف بڑھنے لگی جب عیسیٰ نے اس کا بازو تھام کر کھینچ کر اپنے قریب کیا

Kitab Nagri

"مجھے تم سے بہتر لائف پارٹنر نہیں چاہیے ہے مجھے تم چاہیے ہو مجھے نہیں معلوم کب لیکن مجھے تم بہت اچھی لگنے لگی ہو اور میں تم سے سچ میں شادی کرنا چاہتا ہوں ایسا نہ کرو"

عیسیٰ اس پر نظریں جمائے لہجے میں نرمی لیے اسے کہنے لگا اس کے انداز پر الیانہ کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں

"ایسا ہے کیا"

Posted On Kitab Nagri

الیانہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے اس سے آئبر و اچکائے پوچھنے لگی عیسیٰ اثبات میں سر ہلا گیا

"تو پھر ٹھیک ہے کل ہی تم مجھ سے نکاح کرو گے"

الیانہ کی بات پر وہ ایک پل کیلئے ساکت ہو گیا اور پھر لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا اور اثبات میں سر ہلا گیا

"چلو جاؤ اب مجھے بہت نیند آرہی ہے"

الیانہ اس سے اپنی بازو چھڑواتی فوراً سے بولی عیسیٰ ایک نظر اس پر ڈال کر خاموشی سے باہر کی طرف بڑھ گیا

الیانہ کے کمرے سے وہ سیدھا چوہدری اسد اللہ کے کمرے کی جانب بڑھا جہاں وہ بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے بات کرنی ہے آپ سے"

عیسیٰ ان کے پاس آکر بیٹھتا کہنے لگا اسد اللہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے

"میں نے الیانہ سے بات کی ہے اور وہ کہ رہی ہے کل ہی نکاح کرو"

عیسیٰ اسد اللہ کو ساری بات بتانے لگا اسد اللہ اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اگر ایسا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں تم دونوں رضامند ہو تو پھر کرو کل تیاری"
اسد اللہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے بولے عیسیٰ مسکرا دیا اور اسد اللہ کے گلے لگ گیا

صبح ناشتے پر اسد اللہ نے عیسیٰ اور الیانہ کے نکاح کا یزدان اور زر گل کو بتایا دونوں اس بات سے کافی
شاک ہوئے مگر وہ دونوں کیلئے خوش بھی ہوئے تھے
ناشتے کے فوراً بعد زر گل اور الیانہ ڈرائیور کے ساتھ الیانہ کا نکاح کا ڈریس اور زر گل اپنا ڈریس لینے
کیلئے بھی چلی گئی

ڈریس لے کر آنے کے بعد الیانہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی اسد اللہ نے بیوٹیشن کو گھر میں ہی
بلا لیا تھا
www.kitabnagri.com

گھر میں سجاوٹ ہو رہی تھی سادگی سے نکاح ہونا تھا صرف گھر کے لوگ ملازم اور زمان اور زر کشاں
نے موجود ہونا تھا

الیانہ کمرے میں بیٹھی ہاتھوں میں مہندی لگوا رہی تھی اور چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے ہوئے
تھی یہ سب بہت جلدی ہو رہا تھا مگر ناجانے کیوں اس کا دل مطمئن تھا آج تک اسے زندگی میں جتنے

Posted On Kitab Nagri

بھی لوگ ملے تھے سب نے اسے دھوکہ دیا تھا اور اسے بیچ راستے پر چھوڑ گئے تھے عیسیٰ سے ملے
اسے مہینہ ہی ہوا تھا اور اس ایک مہینہ میں وہ اس کی ہمسفر بننے جا رہی تھی
مہندی لگنے کے بعد بیوٹیشن اس کامیک ایپ شروع کر گئی تھی وہ پرسکون سی بیٹھی ہوئی تھی مہندی
سے بھرے ہاتھ سیدھے کیے اب وہ میک ایپ کروانے میں مصروف تھی۔۔۔

عیسیٰ اپنے کمرے میں موجود اپنے کھڑے ٹرائے کر رہا تھا تبھی یزدان کمرے میں داخل ہوا نظر اس
پر گئی

"تو کیسے مانی میری دوست تم جیسے انسان کے ساتھ زندگی گزارنے کیلئے"
یزدان اس کے سامنے کھڑا ہوتا پوچھنے لگا عیسیٰ نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھ جیسے سے مراد"

عیسیٰ سنجیدہ لہجے میں اسے دیکھ کر پوچھنا ضروری سمجھنے لگا

"چھبیچھوڑے انسان ہو تم"

یزدان صاف لفظوں میں اسے بول گیا عیسیٰ جو اپنی ویس کوٹ واپس بیگ میں ڈال رہا تھا اس کی بات
پر ہاتھ رکے

Posted On Kitab Nagri

"مانا یزدان تمہیں میں کبھی اچھا نہیں لگا لیکن تم کسی کو بغیر سوچے سمجھے کچھ بول نہیں سکتے ہو"
عیسیٰ مڑ کر اسے دیکھتا سر دلچے میں بولا یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"میری بیوی پر گندی نظر رکھی تھی نا میں کسی کو بلا وجہ نہیں کچھ بولتا"
یزدان بھی سپاٹ لہجے میں اسے یاد دلاتا بولا عیسیٰ خاموش ہو گیا

"میری نادانی تھی"

عیسیٰ اسے دیکھ فوراً سے بولا یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

"خوش رہو اور میری بیوی سے اب دور ہی رہنا"
Kitab Nagri

یزدان اسے بولتے ساتھ خاموشی سے کمرے سے باہر چلا گیا عیسیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔

یزدان کمرے میں داخل ہوا پنک کالر کے سادہ سے فرائیڈ ہیر جس کے ارد گرد گولڈن رنگ کی لیس لگی ہوئی تھی بالوں کو جوڑے میں قید کیے لائٹ سے میک اپ میں کانوں میں جھمکے پہنے ہوئے نوٹوں پر

Posted On Kitab Nagri

ریڈ لپسٹک لگائے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی یزدان اسے سر تا پیر مکمل جائزہ لیتا پیچھے سے اسے حصار میں لے گیا

"میک ایپ کہاں سے سیکھا تھا تم نے؟"

یزدان اسے مر سے دیکھتا جان کر تنگ کرنے کیلئے پوچھنے لگا زر گل اسے دیکھنے لگی

"میں نے تھوڑا سا میک ایپ کیا ہے فائونڈیشن فیس پاؤڈر کا جل بلش اون اور لپسٹک بس " زر گل اسے منہ بنائے دیکھ کر جواب دینے لگی یزدان نے اس کا رخ اپنی طرف کیا

"یہ تھوڑا سا ہے"

یزدان اسے زچ کرنے کیلئے نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کیے بولا

www.kitabnagri.com

"واقع آپ کو زیادہ لگ رہا ہے اوور لگ رہی ہوں میں کیا؟"

زر گل اس کی بات سے پریشان ہوتی اسے دیکھ فوراً سے پوچھنے لگی یزدان نے اس کے اور اپنے بیچ فاصلہ ختم کر کے اسے اپنے قریب کیا

"نہیں بلکل نہیں بس جس کلر کی لپسٹک لگائی ہے نا اس سے تم ڈریکولا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان اس کے حسین چہرے پر نظریں مرکوز کیے اس کے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولتے
بولتے زرگل کی غصے بھری نگاہوں پر خاموش ہو گیا

"مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہونہہ"

زرگل غصے سے اس سے دور ہوتی اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی سائیڈ سے نکل کر چلی گئی

"سنو تو"

یزدان اسے جاتا دیکھ فوراً سے پکارنے لگا وہ سنی ان سنی کرتی باہر کی جانب بڑھ گئی یزدان مسکرا کر
باتھروم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔



زرکشاں گولڈن رنگ کے ڈریس پر جس پر نفیس سا کام ہوا ہوا تھا لائٹ سے میک اپ میں بالوں کو
کھولے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی زمان گرے شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے
بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا

"مجھے مارنے کا ارادہ ہے کیا مسز؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

زمان اسے دیکھتا فوراً سے گھمبیر لہجے میں مسکرا کر پوچھنے لگا زرشاں نے اسے دیکھا

"ایسا ارادہ تو نہیں ہے کوئی اور نہ تھا اگر آپ کو ایسا لگ رہا ہے تو ہو بھی سکتا ہے"
زرکشاں اسے دیکھتی مسکرا کر کہنے لگی جس پر زمان مسکرا کر اسے اپنے حصار میں لے گیا

"ماما کی نیوز سننے کے بعد تم پر اور گلو آگئی ہے"
وہ اسے مرر سے دیکھتا محبت سے بولا زرشاں مسکرا دی

"اور پاپا کی خبر سن کر آپ خوش زیادہ رہنے لگے ہیں"
زرکشاں اسے مرر سے دیکھتی اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھے بولی جس پر زمان اثبات میں سر ہلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نکاح کیلئے دیر ہو جائے گی تو میرے خیال سے ہمیں نکلنا چاہیے"
زرکشاں گھڑی پر نظر ڈالتی اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر احتیاط سے اسے لے جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

ٹی پنک کلر کے ڈریس پر جس پر گولڈن نفیس سا کام ہوا ہوا تھا مہندی سے بھرے خوبصورت ہاتھ ہونٹوں پر ریڈ کلر کی لپسٹک لگائے لائٹ سے میک اپ میں ہیوی جیولری پہنے پیروں پر کھسہ پہنے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی اپنا عکس شیشے میں دیکھ لہوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی تبھی زر گل کمرے میں داخل ہوئی اسے دیکھ مسکرا دی

"کتنی حسین لگ رہی ہو تم"

زر گل اس کے پاس آ کر محبت سے کہنے لگی الیانہ نے اسے دیکھا اور مسکرا دی

"آج تو عیسیٰ واقع میں تم سے نظر نہیں ہٹا سکے گا"

زر گل اسے تنگ کرتی بولی جس پر الیانہ ہنس دی اور اسے چمیر پر بٹھا کر اس کا دوپٹہ سیٹ کرنے لگ

www.kitabnagri.com

گئی

"اب پرفیکٹ ہے"

دوپٹہ سیٹ کرنے کے بعد مرر سے دیکھتی بولی

"تھینکیو"

Posted On Kitab Nagri

الیانہ مسکرا کر اسے دیکھتی جواب دینے لگی مسکرائی

عیسیٰ وائٹ شلوار قمیض میں گولڈن رنگ کی ویس کوٹ میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے ہلکی
بئیر ڈچہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ بے حد وجہ لگ رہا تھا پر فیوم چھڑک کر نیچے کی جانب بڑھ گیا

مولوی صاحب آچکے تھے نکاح کا انتظام ٹی وی لاؤنچ میں ہوا گھر کے افراد اور ملازم موجود تھے وہ
آکر چیئر پر بیٹھ گیا یزدان اور زمان خاموش کھڑے اسے دیکھ رہے تھے

"بیٹھے بیٹھے لوٹری کھل گئی اس کی"

زمان عیسیٰ کو دیکھتا یزدان سے دھیمی آواز میں کہنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"واقع چل اچھا ہے میری جان چھوٹے گی"

یزدان زمان کو دیکھتا فوراً سے کہنے لگ گیا زمان مسکرا دیا عیسیٰ نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا

زر گل اور زرشکشاں الیانہ کو لے کر آئی نظریں جھکائے وہ چل کر آرہی تھی عیسیٰ کی نظر اس پر گئی وہ
اسوقت اسے بے حد حسین لگ رہی تھی وہ چیئر سے کھڑا ہو گیا الیانہ اس کے سامنے والی چیئر پر آکر
بیٹھ گئی ان کے بیچ سفید پھولوں کی لڑیاں لگی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسد اللہ نے مولوی صاحب کو اشارہ کیا تو مولوی صاحب اٹھ کر الیانہ کے پاس آئے

"الیانہ زید علی ولد زید علی آپ کا نکاح عیسیٰ چوہدری امان اللہ ولد امان اللہ حق مہر دو تولے سونا کیا جاتا ہے آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب الیانہ نے اس کی رضامندی جاننے کیلئے پوچھنے لگے

"قبول ہے"

کانپتے ہونٹوں سے الیانہ اثبات میں سر ہلا کر بولی جس پر سب لوگ مسکرا دیے مولوی صاحب نے دوبار مزید پوچھا جس پر الیانہ نے قبول ہے بولا
مولوی صاحب عیسیٰ کے پاس آئے اور اسے دیکھنے لگے

Kitab Nagri

"عیسیٰ امان اللہ ولد امان اللہ آپ نکاح الیانہ زید علی ولد زید علی سے حق مہر دو تولے سونا کیا جاتا ہے کیا آپ کو نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

"قبول ہے"

Posted On Kitab Nagri

عیسیٰ نے فوراً سے انہیں جواب دیا مولوی صاحب نے مزید دوبار پوچھا اس نے ہانی بڑھی اور اس طرح وہ دونوں نکاح میں آگئے۔۔۔

نکاح ہونے کے بعد الیانہ کو عیسیٰ کے پہلو میں بٹھایا گیا تھا عیسیٰ کی نظر اس پر گئی تو ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی الیانہ نظریں جھکائے تھوڑی نروس سی بیٹھی تھی

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم اس قدر بھی حسین لگ سکتی ہو"

عیسیٰ الیانہ کے چہرے پر نظریں جمائے اسے دیکھ کر کہنے لگا جس پر الیانہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "تمہاری سوچ سے بھی زیادہ حسین ہوں"

الیانہ دو ٹوک انداز میں اسے جواب دیتی نظریں سامنے کی جانب کر گئی عیسیٰ کے لبوں کی مسکراہٹ

مزید گہری ہوئی

"تم شاید بھول رہی ہو گھنٹے تک تمہیں میرے روم میں ہونا ہے"

عیسیٰ بھی نظریں سامنے مرکوز کیے اسے بولا الیانہ سر کو خم دے گئی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں ہرگز نہیں بھول رہی ہوں عیسیٰ امان اللہ تم بھی یاد رکھو ایک گھنٹے بعد میں اس طرح سر جھکائے ہوئے نہیں بیٹھی ہوں گی"

الیانہ اپنے غصے کو قابو میں کرتی اسے جواب دینے لگی عیسیٰ نے ایک نظر اس پر ڈالی

"دیکھتے ہیں"

عیسیٰ اسے مزید تپانے کیلئے جان کر بولا الیانہ نے اس کی جانب کھا جانے والی نظروں سے گھورا اس سے پہلے وہ کچھ بولتی تبھی زمان اور زر کشاں ان دونوں کے پاس آکر مبارکباد دینے لگ گئے الیانہ ان سے ملنے لگ گئی



"گل"

یزدان اس کی جانب بڑھ کر اسے پکارنے لگا زر گل اسے مکمل طور پر نظر انداز کرتی میٹھائی کی پلیٹ اٹھانے لگی

"میں تم سے بات کر رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

یزدان لہجے میں تھوڑی سختی اختیار کیے زر گل کو دیکھتا کہنے لگا زر گل نے نظر گھما کر اسے دیکھا

"مجھ سے کیوں بات کر رہے ہیں ڈریکولا ہوں میں تو کسی حسین پری سے بات کریں جائیں"

زر گل جل کر غصے سے اسے آنکھیں دیکھتی کہنے لگی یزدان کو اس کی جیلیسی پر بے حد پیار آیا

"یار گھر کے ہی ہیں سب سب اپنی بھابی"

یزدان اسے مزید زچ کرنے کیلئے ابھی بول رہا تھا جب زر گل نے خونخوار نظریں اس کے چہرے پر

ڈالی

"یزدان"

اسے گھور کر غصے سے پکارنے لگی یزدان اسے دیکھ مسکرانے لگا

www.kitabnagri.com

"گل مذاق تھا یار"

یزدان اس کا غصہ دیکھ اسے فوراً سے بتانے لگا زر گل نے اسی ویسٹ کوٹ پکڑ کر کھینچ کر اپنے قریب

کیا یزدان اسے حیرانگی سے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مذاق میں بھی چوہدری یزدان مجھے یہ بات پسند نہیں آئے ہے سمجھیں جس طرح آپ کو میرے منہ سے عیسیٰ کا ذکر پسند نہیں ہے بلکل اسی طرح مجھے آپ کے منہ سے کسی دوسری چڑیل کا ذکر پسند نہیں ہے"

زرگل اس کے چہرے پر نظریں رک رک کر اپنے الفاظ بولتی یزدان کو حیران کر گئی یزدان اس کی ہمت میں داد دے بغیر رہ نہ سکا

"آئی ریلی لائیک یور سٹائل"

یزدان اس کے چہرے پر گہری نظریں مرکوز کیے اس کے مزید قریب آ کر آنکھ مار کر بولا زرگل نے اسے پیچھے کیا

"میں ابھی بھی ناراض ہوں مجھ سے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے ٹھیک ہے"

زرگل اسے پیچھے کرتی کہتے ساتھ ایک ادا سے وہاں سے آگے کی جانب بڑھ گئی یزدان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔

"تم خوا مخواہ ہی الیانا سے جیلس ہوتی تھی دیکھو میں نے بولا تھا وہ میری دوست ہے بس"

Posted On Kitab Nagri

زمان نکاح سے گھر جاتے ہوئے گاڑی ڈرائیو کرتا اسے بتانے لگا زرشکشاں نے فوراً اسے دیکھا

"میں جیل سے نہیں ہوتی تھی الیانہ سے اور ہوں بھی کیوں وجہ "

زرکشکشاں فوراً سے زمان کی جانب دیکھ کر کہنے لگی زمان نے مسکرا کر اسے دیکھا

"کیونکہ وہ میرے سے فری ہونے کی کوشش کرتی تھی اس لیے "

زمان اسے دیکھ یاد دلاتا زرشکشاں کو غصہ دلانے لگا زرشکشاں کی نظریں اسی پر تھیں

"ہا ہا اچھا مذاق تھا فری بے شک ہو لیکن شوہر آپ میرے ہیں جہاں مرضی چلے جائیں مڑ کر آخر

میں اسی بیوی کے پاس ہی آنا ہے اور زرشکشاں کسی سے جیل سے نہیں ہوتی ہے "

زرکشکشاں اسے دیکھتی غصے سے بولتی باہر کی طرف دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"میں تمہارے علاوہ کہیں نہیں جانے والا صرف تمہارے پاس "

زمان فوراً سے لہجے میں پیار لیے اسے محبت سے بولا زرشکشاں اسے دیکھنے لگی

"پرانی عادت ہے آپ کی غصہ دلا کر مجھے پھر محبت سے بات کرنے لگ جاتے ہیں جان کر کرتے ہیں

نا؟"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں سے آنکھیں چھوٹی کیے دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگی

"میری پیاری زری سبھی تم بلکل غصہ نہیں کر سکتی تو اس لیے نارمل ہو جاؤریلیکس"

زمان اس کی حالت سوچتا فوراً سے اس کا ہاتھ تھامے ہاتھ پھیرتا اسے کہنے لگا زر کشاں سے دیکھنے لگی
اور مسکرا دی

نکاح کی تقریب اچھے سے ہو گئی تھی زمان اور زر کشاں واپس جس چکے تھے زر گل ایانہ کو لیے عیسیٰ
والے کمرے کی جانب بڑھ گئی جس کو سجایا ہوا تھا زر گل سے احتیاط سے بیڈ پر بٹھا کر اس کے پاس
بیٹھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زر گل میں کنفیوز ہو رہی ہوں"

ایانہ گھونگھٹ اٹھا کر اس کی طرف دیکھ گھبرائی ہوئی بولی زر گل مسکرائی

"کنفیوز نہیں ہونا تم نے تم ایانہ ہو ٹھیک ہے عیسیٰ کے بلکل ٹکر کی ہو"

زر گل سے دیکھ فوراً سے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی ایانہ سے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مانا الیانا ہوں ہوں تو لڑکی یار"

الیانا فوراً سے اسے بولی جس پر زرگل ہنس دی تبھی عیسیٰ کمرے میں آیا

"ٹھیک ہے میں چلتی ہوں بیٹ آف لک"

زرگل اسے مسکرا کر بولتی سائیڈ سے گزر کر کمرے سے باہر چلی گئی اس کے جاتے ہی عیسیٰ نے دروازہ لاک کیا اور اسکی طرف بڑھا

"کیا میں گھونگھٹ اٹھا سکتا ہوں؟؟"

عیسیٰ اسے دیکھتا اجازت مانگتا پوچھنے لگا الیانا نے نفی میں سر ہلادیا عیسیٰ اسے دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری منہ دیکھائی پہلے دو"

الیانا ہاتھ پھیلا کر اسے فوراً سے بولی عیسیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس کے جیب میں

ہاتھ ڈال کر ایک باکس نکالا اور اس کے سامنے کیا

"اٹھا سکتے ہو"

Posted On Kitab Nagri

الیانہ ڈبھ دیکھتی برہم سی کہنے لگی عیسیٰ اپنی مسکراہٹ دبائے اس کا گھونگھٹ اٹھا گیا اور اسے دیکھنے لگ گیا

"لاچی بیوی مل گئی مجھے"

عیسیٰ اس کے چہرے پر نظریں جمائے فوراً سے بولا الیانہ کے گھور کر اسے دیکھا

"اپنی خیر مناؤ تم مسٹر عیسیٰ"

الیانہ چہرے پر ایک بڑی مسکراہٹ سجائے اسے گھورتی بولی عیسیٰ کی نظریں اسی کے چہرے پر مرکوز تھی

عیسیٰ نے باکس کھولا اور اس میں سے رنگ نکال کر اس کا ہاتھ تھامنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے اجازت دی ہے کیا؟؟"

الیانہ فوراً سے اپنا ہاتھ پیچھے کو لیے آسبر و اچکائے کہنے لگی

"مجھے اجازت کی اب ضرورت نہیں ہے مسز عیسیٰ امان اللہ"

عیسیٰ اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسے جتلا کر کہتے ساتھ اس کے ہاتھ کی تیسری انگلی میں انگوٹھی پہنا گیا الیانہ اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ میری طرف سے دیا گیا تمہیں پہلا تحفہ ہے ٹھیک ہے تو یہ گم نہیں ہونا چاہیے شادی کو پچاس سال بھی ہو جائے تو مجھے یہی انگوٹھی اسی انگلی میں چاہیے"

عیسیٰ اس کے ہاتھ کی انگلیاں اپنی ہاتھ کی انگلیوں میں گھساتا اس کے قریب آکر بولا الیانہ بس اسے دیکھتی رہ گئی

"تم پاگل واگل ہو کیا؟"

الیانہ اسے دیکھتی فوراً سے بولی عیسیٰ اس کے چہرے کے قریب آیا

"میں جو کہوں گا تم وہی کرو گی بے بی"

عیسیٰ اپنے بانیاں ہاتھ الیانہ کی گردن پر لا کر انگلیوں کا لمس محسوس کروا کر کہنے لگا الیانہ کا پورا وجود بری طرح کانپا اس نے آنکھیں بند کر لی

"اور اب تم تیار ہو جاؤ عیسیٰ امان اللہ کی شدتیں برداشت کرنے کیلئے"

عیسیٰ اس کے کان کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اس کے سر سے دوپٹہ الگ کرتا اس کی جیولری اتارنے لگا اس کی قربت محسوس کرتی وہ ساکت سی ہو گئی تھی جسم سے مانو جان نکل

Posted On Kitab Nagri

گئی تھی وہ ایسے ہی اسٹل بیٹھی تھی اور عیسیٰ اس کی جیولری اتارنے میں مصروف اپنی ویس کوٹ اتارتا کمرے کی لائٹس آف کر گیا۔۔۔

یزدان کمرے میں داخل ہوا تو زر گل اپنی جیولری اتارنے میں مصروف تھی یزدان اس کے چہرے کے تاثرات اس بات کا اندازہ لگا سکتا تھا کہ سخت قسم کی وہ اس سے خفا ہے

"ارے جیولری کیوں اتار رہی ہو"

یزدان فوراً سے اس کے قریب آتا اس سے پوچھنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "کیونکہ آپ کو تو میں آج بلکل بھی پیاری نہیں لگی ہوں"

زر گل غصے سے اسے دیکھتی فوراً جواب دے کر نیکلیس اتارنے لگی جب یزدان نے اس کا ہاتھ تھام

لیا

"میری گل بہت سے پھول ہے دنیا میں لیکن مجھے تم ان سب پھولوں سے بھی بہت زیادہ حسین لگتی ہو تم میری روح میں بستی ہو اور جو روح میں بستا ہے وہ انسان سادگی میں بھی بے حد حسین لگتا ہے

Posted On Kitab Nagri

صرف تمہیں چاہا چوہدری یزدان اور اس قدر چاہا ہے اور چاہوں گا کہ کسی اور کی گنجائش ہی نہیں بچے گی"

یزدان انتہائی محبت سے اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے بولتا اس کی جیولری اتار کر اس کی پیشانی پر لب رکھ گیا زر گل اس کی باتوں سے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائی یزدان نے اسے گود میں اٹھایا

"میں آج پھر روح تک پہنچنا چاہتا ہوں کیا اجازت ہے؟؟"

یزدان اس کی ناک کو چھو کر اس سے اجازت مانگنے لگا جس پر وہ سرخ گال لیے اثبات میں سر ہلا گئی یزدان اسے بیڈ پر لٹا کر خود اس کے اوپر آتا کمرے کی لائٹس آف کرتا پہلے اس کی پیشانی پر لب رکھے اور پھر باری باری اس کی آنکھوں کو چھوا پھر گال پر لب رکھ دیے اور شدت سے اپنے ہونٹ اس کے خوبصورت ہونٹوں پر رکھ دیے آہستہ آہستہ نیچے آتا وہ اپنی تمام تر شدتیں اس پر نچھاور کرتا گیا اور وہ نازک جان خود میں سمٹی ہر بار کی طرح اس کی شدتیں برداشت کر رہی تھی

صبح سب لوگ ناشتے پر موجود الیانا نے لائٹ پنک کلر کا خوبصورت سا ڈریس پہنا ہوا تھا ساتھ میں نیٹ کا دوپٹہ لیے وہ بے حد خوش لگ رہی تھی عیسیٰ اس کے ساتھ بیٹھا وہی یزدان اور گل بھی ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے سامنے بیٹھے تھے زر گل کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ چھائی ہوئی وہ سب ناشتہ کر رہے تھے جب زر گل کو اچانک الٹی سی محسوس ہوئی وہ کرسی کھسکا کر فوراً سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی یزدان عیسیٰ الیانہ اور اسد اللہ سب پریشان سے اسے جاتا دیکھنے لگے

"بھابی کی لگتا ہے طبیعت خراب ہے؟"

عیسیٰ فکر مند سا فوراً سے بولا الیانہ اور یزدان نے اسے دیکھا

"میں ہوں اس کا خیال رکھنے کیلئے"

یزدان غصے سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے عیسیٰ سے کہنے لگا عیسیٰ نے اسے دیکھا

"میں تو بس پریشان ہو رہا تھا"

عیسیٰ وضاحت دینے کیلئے کندھے اچکائے بولا یزدان کرسی کھسکا کر کھڑا ہو گیا

"ضرورت نہیں ہے تمہیں اس کا شوہر زندہ ہے وہ اس کیلئے پریشان بھی ہے اور فکر مند بھی اپنی

بیوی پر دھیان دو تو بہتر ہے عیسیٰ امان اللہ"

یزدان سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا جتلانے والے انداز میں کہتے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"بلکل ٹھیک بول کر گیا تمہیں ضرورت نہیں ہے زر گل کیلئے پریشان ہونے کی"
الیانہ غصے سے عیسیٰ کو دیکھتی فوراً سے بولی اسد اللہ نے ایک نظر عیسیٰ پر ڈالی اور پھر الیانہ کو دیکھا

"ہمارے گاؤں میں لڑکیاں تم کہ کر نہیں بلاتی اپنے شوہروں کو"
اسد اللہ رو عبد ار آواز میں کہتے ساتھ خاموشی سے اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گئے اور الیانہ انہیں
جاتا دیکھنے لگ گئی

"گناہ ہو گیا ہے مجھ سے نہیں کروں گا فکر میں اس کا ذکر ہی نہیں کروں گا خوش"
عیسیٰ فوراً سے الیانہ کو دیکھتا بولا الیانہ اثبات میں سر ہلا گئی

"تمہارے لیے بہتر بھی یہی ہے عیسیٰ چیٹ کیا تو شوٹ کروں گی"
الیانہ اسے دیکھتی وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگی عیسیٰ اسے دیکھنے لگ گیا

"تم فضول سوچ رہی ہو"

عیسیٰ غصے سے اسے کہتے ساتھ کرسی کھسکا کر اٹھ کر وہاں سے چلا گیا الیانہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی
ایک ہی دن میں وہ کتنا بدل گیا تھا الیانہ کو اپنے جلد بازی کے فیصلے پر افسوس سا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو گل"

یزدان اسے دیکھتا فوراً سے فکر مند سا پوچھنے لگا زر گل نے اسے دیکھا

"پتہ نہیں وو مٹنگ بہت ہو رہی ہے اور سر بھی چکرارہا ہے"

زر گل بیڈ پر لیٹی یزدان کو دیکھتی کہنے لگی یزدان پریشان سا سے دیکھنے لگا

"میں ڈاکٹر بلواتا ہوں"

یزدان فوراً سے کہتے ساتھ فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا زر گل نے اسے روکا مگر یزدان اس کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بات کو نظر انداز کر گیا

"کچھ دیر میں ڈاکٹر آجائے گی پریشان نہ ہو جو س پیو"

یزدان اس کے سامنے جو س کا گلاس کرتا اسے کہنے لگا زر گل اسے دیکھ رہی تھی

"یزدان میں جو کھا رہی ہوں پی رہی ہوں وو مٹ آجاتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

زر گل اسے دیکھ کر فوراً سے بتانے لگی یزدان اسے پریشان سادیکھنے لگ گیا زر گل واپس آنکھیں بند کر گئی۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر موجود تھی اور زر گل کا معائنہ کر رہی تھی یزدان اس کے پاس ہی موجود تھا یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"ڈاکٹر یہ ٹھیک تو ہے نا"

یزدان ڈاکٹر کو دیکھتا فوراً سے پوچھنے لگا جس پر ڈاکٹر پریشان سی یزدان کو دیکھنے لگی اور پھر زر گل کو ڈاکٹر کے چہرے کے اطہارات سے یزدان کی پریشانی مزید بڑھ گئی جبکہ زر گل خاموشی سے ڈاکٹر کو تک رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بولیں ڈاکٹر آپ مجھے پریشان کر رہی ہیں"

یزدان لہجے میں تھوڑا سرد پن اختیار کیے ڈاکٹر سے مخاطب ہوتا پوچھنے لگا

"آپ دونوں پیرینٹس بننے والے ہیں شی از پریگنٹ"

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے یزدان کو بتاتی زر گل کو دیکھنے لگی زر گل اور یزدان اپنی اپنی جگہ ساکت سے ہو گئے

"کیا پیرینٹس؟؟؟"

یزدان بے یقینی سے ڈاکٹر کو دیکھتا بولا ڈاکٹر مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی

"کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے بس آپ نے ان کی ڈائٹ کا بہت خیال رکھنا ہے"

ڈاکٹر اسے بے فکر رہنے کا بولتی اللہ حافظ کرتی وہاں سے چلی گئی

ڈاکٹر کے جاتے ہی یزدان زر گل کے پاس آیا جو ابھی بھی بے بنی لیٹی تھی

"گل تھینکیو سوچج" **Kitab Nagri**

یزدان اس کے پاس آکر اس کا ہاتھ متا خوشی سے بولا زر گل ہوش میں آئی اس کے گال سرخ ہو گئے

"کیا ہوا تمہیں خوشی نہیں ہوئی کیا یہ جان کر؟"

یزدان اسے خاموش پا کر ایک نظر اس کے چہرے پر ڈال کر فکر مند سا پوچھنے لگا زر گل نے اسے

دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسی بات نہیں ہے"

زر گل فوراً سے اسے شرماتے ہوئے جواب دینے لگی جس پر یزدان اس کی حالت سمجھ کر مسکرا دیا

"تم بہت کیوٹ ہو"

یزدان اس کی گال کھینچ کر محبت سے کہنے لگا زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"میں بچی نہیں ہوں"

زر گل منہ بنائے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر یزدان نے اسے اپنے حصار میں لیا

"میرے لیے تم میری چھوٹی سی گل ہو"

یزدان اسے دیکھ کر اس کے دائیں ہاتھ کی انگلیاں اپنے ہاتھ میں گھساتا محبت سے بولا زر گل اسے

www.kitabnagri.com

دیکھنے لگی

"آپ خوش ہیں؟"

زر گل اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگی یزدان نے اسے دیکھا

"تمہیں کیا لگتا ہے گل میرے چہرے سے تمہیں اندازہ نہیں ہو رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا زر گل ہنس دی یزدان بھی ہنسنے لگ گیا خبر ہی کچھ ایسی ملی تھی
دونوں کے وہ دونوں بہت زیادہ خوش ہوئے تھے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ لان میں خاموشی سے بیٹھی نظریں گھاس پر جمائے ہوئے تھی تبھی عیسیٰ اس کے ساتھ آکر بیٹھا
الیانہ اسے موجود پا کر فوراً سے اٹھ کر اندر کی طرف بڑھنے لگی جب عیسیٰ نے اس کا بازو پکڑ کر اس
روک کر اپنے پاس واپس بٹھایا

"مسئلہ کیا ہے تمہارا ہاں"

الیانہ اس کے ہاتھ سے اپنا بازو نکالتی غصے سے پوچھنے لگی عیسیٰ نے نظریں اس کی جانب کی

"تم میرا مسئلہ تم ہو میں تمہیں ناراض نہیں کر سکتا الیانہ"

عیسیٰ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں جواب دینے لگا الیانہ ہنس دی

"وہ صبح دیکھ چکی ہوں کتنی فکر ہے تمہیں میرے"

الیانہ طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسے یاد دہانہ کرواتے ہوئے بولی

"صبح کے نبی ہو کیلیے سوری"

عیسیٰ اسی کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے معافی مانگنے لگا الیانہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن یقین جانو پیار تم سے کرتا ہوں انسان ہونے کے ناطے میں تھوڑا پریشان ہو گیا یزدان ہی تو عادت ہے اوورری ایکٹ کرنے کی"

عیسیٰ اسے تفصیلی انداز میں ساری وضاحت دینے لگا لیانہ اسے سن رہی تھی

"وہ زرگل کو لے کر بہت پوزیزو ہے"

الیانہ اسے دیکھتی فوراً سے بولی عیسیٰ اسے دیکھ اثبات میں سر ہلا گیا

"آج کے بعد نہیں کروں گا ایسا کچھ"

عیسیٰ اس کا ہاتھ تھامے اسے کہنے لگا لیانہ نے فوراً ہاتھ جھٹکا

"مجھے ایسا لگ رہا ہے جلدی میں میں نے غلط فیصلہ ک"

الیانہ ابھی بول رہی تھی جب عیسیٰ نظر آس پاس گھماتا اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ گیا لیانہ کی آنکھیں حیرانگی سے بڑی ہو گئی اور اس کی سانس رک سی گئی وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی پانچ منٹ خود کو اسیر کرنے کے بعد عیسیٰ نے اسے چھوڑا لیانہ اسے سرخ چہرہ لیے دیکھنے لگی

"تم سچ میں پاگل ہو"

الیانہ غصے سے اسے بولتی اٹھ کر اندر کی طرف بڑھ گئی عیسیٰ مسکرا کر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

یزدان اور زمان حویلی دیکھنے کیلئے اکٹھے آئے ہوئے تھے جہاں کام شروع ہو چکا تھا

"تو چاچو بننے والا ہے"

یزدان زمان کو دیکھتے ہوئے خوشی سے بتانے لگا زمان نے اسے دیکھا

"تو بھی"

وہ بھی مسکرا کر اسے بتانے لگا اب دیکھنے کی باری یزدان کی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یعنی ہم ساتھ ساتھ چل رہے"

یزدان مسکرا کر اسے بولا زمان قبہ لگا کر ہنس دیا

"ہاں چارپانچ دن کا فرق ہے تو نکاح کی وجہ سے مصروف تھا تو بتا نہیں سکا"

زمان اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر یزدان اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"اگر میری بیٹی اور تیرا بیٹا ہوا تو رشتہ کر دیں گے"
زمان اسے مشورہ دیتے ہوئے کہنے لگا جس پر یزدان ہنسنے لگ گیا

"تو کب سے لڑکیوں والی باتیں کرنے لگ گیا ہے"
یزدان اسے دیکھتا ہنستے ہوئے پوچھنے لگ گیا جس پر زمان بھی مسکرا دیا

"خیر یہ پہلے جیسی بن جائے گی نا"
یزدان زمان کو دیکھتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا زمان اسے دیکھنے لگ گیا اور اثبات میں سر ہلا گیا

Kitab Nagri

وہ گھر میں داخل ہوا تو زرکشاں مزے سے سونے میں مصروف تھی جب وہ یزدان سے ملنے کیلئے
جانے لگا تھا تب تو وہ اٹھی تھی اور ایک گھنٹے بعد دوبارہ سو گئی تھی

"زری اٹھو دو دھ پی لو"

زمان اسے جگاتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"زمان مجھے سونے دیں"

وہ اس کا ہاتھ پیچھے کرتی بولتے ساتھ بلینکٹ اپنے منہ تک لیتی دوبارہ سے سو گئی

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا؟"

زمان فکر مند سا اسے ہلا کر پوچھنے لگا زرشکشاں ایک دم اٹھ بیٹھی اور اسے دیکھنے لگی

"ٹھیک نہیں ہوں میں مجھے سونا ہے بہت سارا سونا ہے لیکن آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں"

وہ رونی شکل بنائے اسے غصے سے بولتی اپنے بال چہرے سے ہٹانے لگی زمان گھبرا گیا

"اوکے تم سو جاؤ میں تنگ نہیں کر رہا"

زمان بیڈ سے اٹھ کر دور کھڑا ہوتا اسے کہنے لگا جس پر وہ فوراً مسکرا دیا

www.kitabnagri.com

"تھینکیو اور ہاں آئی لو یو"

زرکشکشاں مسکرا کر اسے کہتے ساتھ مزے سے دوبارہ سو گئی زمان پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا

"پریگنسی میں ایسا بھی ہوتا ہے عجیب حرکتیں کر رہی تھی"

زمان الجھے ہوئے انداز میں خود سے بولتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ساجدہ بی بس مجھ سے اور نہیں کھایا جائے میں یہاں تک فل ہوں"
زر گل ساجدہ بی کو منع کرتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی ساجدہ بی اسے دیکھنے لگ گئی

"بیٹا یہ تمہاری صحت کیلئے اچھا ہے نا تمہیں کھانا چاہیے"
ساجدہ بی اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گئی
تبھی یزدان کمرے میں داخل ہوا ساجدہ بی خاموشی سے کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی

"تو آپ کو خیال آگیا آپ کی ایک عدد بیوی گھر میں ہے"
زر گل یزدان پر نظر ڈالتی فوراً سے طنز کرتی بولی یزدان اس کے پاس آ کر بیٹھا

"گل تمہیں پتہ ہے تمہارے والد کہاں ہے"
یزدان سنجیدگی سے اسے دیکھتا پوچھنے لگا زر گل نے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلا دیا

"اور تم نے جاننا بھی نہیں چاہا"

Posted On Kitab Nagri

یزدان فوراً سے اس سے ایک اور سوال کرنے لگا زر گل خاموش رہی

"اس لیے کیونکہ انہیں مجھ سے محبت نہیں ہے وہ میری شکل نہیں دیکھنا چاہتے تھے تو میں نے اس لیے ان سے دور رہنے کا فیصلہ کیا"

زر گل فوراً سے آنکھوں میں نمی لیے یزدان کو دیکھتی بتانے لگی یزدان اسے دیکھ رہا تھا

"اگر وہ تم سے ملنا چاہتے ہوں تو؟"

یزدان اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل اسے دوپل دیکھتی رہی

"تو میں ملنا چاہوں گی"

زر گل کچھ سوچ کر فوراً سے بولی یزدان نے اشارہ کیا اپنی نظروں کے سامنے اتنے وقت بعد ہاشمی

صاحب جو دیکھ اس کی آنکھیں بھیگ گئی
www.kitabnagri.com

"زر گل بیٹا مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا مجھے اپنے کیے پر شرمندگی ہے نہ

صرف تمہارے ساتھ اور تمہاری ماں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا میں بہت بے غیرت آدمی ہوں اپنے

بیٹے کو کھونے کے بعد مجھے اس بات کا اندازہ ہوا ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا"

Posted On Kitab Nagri

ہاشمی صاحب کمرے میں داخل ہوتے ہی گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ہاتھ جوڑے روتے ہوئے اس سے معافی مانگنے لگے

"اسفند بھائی مر گئے؟"

زر گل ہاشمی صاحب کو دیکھتی بے یقین سی پوچھنے لگی ہاشمی صاحب اثبات میں سر ہلا گئے

"مجھے معاف کر دو بچی اس کی سزا یہی تھی"

ہاشمی صاحب روتے ہوئے اس سے التجا کرنے لگے زر گل اٹھ کر ان کے پاس آئی

"میں آپ سے ناراض نہیں ہوں ابا آپ روئے نہیں"

زر گل ان کے ہاتھ تھامے نرمی سے کہنے لگی ہاشمی صاحب نے اسے گلے سے لگایا یزدان پیچھے کھڑا خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا اور اس طرح زر گل کی زندگی میں آج سب کچھ صحیح ہو گیا تھا ہاں اسے اپنے بھائی کے مرنے کا افسوس ضرور تھا مگر کہتے ہیں نا جیسے کرو ویسے بھرو گے تو بھرنا تو تھا

Posted On Kitab Nagri

مزدور حویلی بنانے میں جتنا ہو سک رہا تھا جلدی کر رہے تھے وہی دوسری طرف اسد اللہ سب ہر معاملے سے دور رہنے لگے تھے وہ اپنی اولاد کو خوش دیکھ کر مطمئن تھے یزدان زرگل کا بہت خیال رکھ رہا تھا یوں مانو ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا ہر ملازم اور یہاں تک زرگل کو خود اپنی قسمت میں رشک سا آتا تھا

عیسیٰ اور الیانہ لڑتے تھے اور اگلے ہی پل مان بھی جاتے تھے ایک دوسرے کے بغیر رہنا ناممکن سی بات تھی مگر عیسیٰ اس کا بہت خیال رکھ رہا تھا اور الیانہ بھی اس کے ساتھ بے حد خوش تھی اور وہ دونوں عیسیٰ کے ساتھ عیسیٰ کے گھر چلے گئے تھے

زرکشاں اور زمان بھی ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار رہ رہے تھے زرکشاں تھوڑی چڑچڑی سی ہوئی ہوئی تھی مگر زمان اسے پیار سے ہینڈل کر کے نارمل کر لیتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یزدان اٹھیں نا آپ"

زرگل اسے سوتا دیکھ منہ بنائے اسے اٹھاتے ہوئے بولی یزدان نیند میں آٹھ کر اسے دیکھنے لگ گیا

"کیا ہوا؟؟؟"

وہ پریشان سا زرگل کو دیکھتا پوچھنے لگا زرگل مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نیند نہیں آرہی ہے مجھ سے باتیں کریں"

زر گل اس کے سینے پر رکھتی معصومیت سے اسے بولی یزدان اسے دیکھنے لگ گیا

"گل مجھے نیند آرہی ہے یار"

وہ اسے حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زر گل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"مجھے نہیں آرہی نا آپ کو ہر وقت اپنی بیوی کے ساتھ ہونا چاہیے میں بور ہو رہی ہوں مجھ سے باتیں کریں"

زر گل اسے دیکھتی فوراً سے بولتی اس کے سینے پر رکھ گئی یزدان اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پھر میں باتیں نہیں کروں گا میں رو مینس کروں گا"

یزدان اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے اس کی گردن پر انگلیاں پھیرتا شوخ لہجے میں کہنے لگا

زر گل ایک دم گھبرائی اور اس کے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"تو پھر آپ سو جائیں"

زر گل فوراً سے کہتے ساتھ اپنی جگہ پر سونے لگی جب یزدان نے اسے کھینچ کر قریب کیا

Posted On Kitab Nagri

"میری نیند خراب کرنے کی سزا تو ملے گی"

یزدان اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے اسے مزید گھبرانے پر مجبور کر گیا یزدان اس کے چہرے کے قریب چہرہ لائے اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروا گیا

"پتہ نہیں لیکن اچانک مجھے بہت نیند آرہی ہے"

زرگل فوراً سے اسے دیکھ کہنے لگی یزدان اس کی بات کو نظر انداز کرتا اس کے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرنے لگ گیا زرگل کی سانس رک سی گئی یزدان نے اس کی کمر پر ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کر کے اپنے ہونٹوں اس کے ہونٹوں پر رکھ دیے اور شدت بھرا لمس محسوس کروا گیا زرگل آنکھیں بند کر گئی اور زور سے اس کی شرٹ جکڑ گئی

Kitab Nagri

"اب تم بھی سو جاؤ میں بھی سونے لگا ہوں گڈنائٹ مائی بیوٹیفل وائف"

یزدان کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں کو آزاد کرتا محبت سے کہتا ہے ساتھ آرام سے لیٹ گیا زرگل ویسے ہی ساکت سی بیٹھی تھی

"تم ہو ہی پاگل گل"

Posted On Kitab Nagri

زر گل خود کو کوستی دوسری طرف منہ کیے لیٹ گئی یزدان نے مسکرا کر ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر آنکھیں بند کر کے سو گیا

یزدان کچھ کام کے سلسلے میں دو تین دن سے اسلام آباد گیا ہوا تھا اور یہ دو تین زر گل کیلئے اس کے بغیر گزارنا بے حد مشکل تھے وہ منہ لٹکائے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔
تبھی ساجدہ بی کمرے میں داخل ہوئی اور نظر اس پر گئی وہ اس کے پاس آ کر بیٹھی زر گل انہیں دیکھ لہوؤں پر ہلکی سی مسکان سجائی

"گل بیٹا تم نے کچھ نہیں کھایا ہوا ہے بیٹا کھانا کھا لو یزدان بیٹا مجھ سے خفا ہو گا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولی زر گل انہیں دیکھ رہی تھی

"اچھا ٹھیک ہے"

زر گل بات کو سمجھتی ان کے ہاتھ سے ڈش لیتی کھانا شروع ہو گئی اور وہ مسکرا دی اور زر گل کھانا کھانے میں مصروف رہی تب تک ساجدہ بی اس کے سر پر بیٹھی رہی تھی زر گل نے کھانا کھایا اور ڈش میں برتن رکھتی کھڑی ہونے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بچے میں رکھ دوں گی تم آرام کرو"

وہ فوراً سے اس کے ہاتھ سے ڈش لیتی اسے بیٹھنے کا اشارہ کیے کہنے لگی جس پر وہ خاموش ہو گئی اور ساجدہ بی کمرے سے چلی گئی۔۔

ساجدہ بی کے جاتے ہی گل کا فون چیخنے لگا اس نے سائیڈ ٹیبل پر نظر ڈالی تو سکرین پر یزدان جگمگا رہا تھا چہرے پر فوراً مسکراہٹ نمودار ہوئی اس نے کال اٹینڈ کی اور فون کان سے لگایا

"کیسے ہے میری معصوم گل"

یزدان جیب میں ہاتھ ڈالے محبت سے اس سے پوچھنے لگا۔

"پورے دن کے بعد خیال آگیا اپنی گل کا"

زر گل ناراض لہجے میں منہ بنائے اسے کہنے لگی یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ سج گئی

"مصروف تھا"

یزدان مختصر سا جواب دینے لگا گیا زر گل فون دیکھنے لگ گئی

"تو مصروف رہے مجھے کال کی ضرورت نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

زر گل فوراً سے اسے بولتے ساتھ فون بند کر گئی یزدان فون کو دیکھنے لگ گیا وہ جانتا تھا اب کال کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے وہ فون او ف کر چکی ہوگی

"ہونہہ آئے بڑے مصروف آدمی"

زر گل فون او ف کرتی غصے سے کہتے ساتھ لیٹ گئی اور یزدان اسلام آباد کے ہوٹل کے کمرے میں کھڑا اس کی تصویر دیکھ کر مسکرا نے لگا

عیسیٰ اور الیانہ گھومنے کیلئے مری آئے ہوئے تھے وہ دونوں گھوم رہے تھے پیٹ پہنے ساتھ میں گھٹنوں تک آتی فراک میں گلے میں دوپٹہ لیے لائٹ سے میک ایپ میں بے حد پیاری لگ رہی تھی عیسیٰ پیٹ شرٹ میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے اچھا لگ رہا تھا اور وہ دونوں ساتھ میں بہت خوبصورت لگ رہے تھے

"ہم صرف تین دن رہیں ہے یہاں اور کتنی یادیں بن گئی ہیں"

الیانہ اسے دیکھتی مسکرا کر کہنے لگی جس پر عیسیٰ اس کی بات سے اتفاق کرتا اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کاش ہم اور زیادہ دن یہاں رہ سکتے"

الیانہ مایوسی سے اسے دیکھ کر بولی عیسیٰ اسے دیکھنے لگا

"ہم آئے گے نا پھر"

وہ اسے دیکھتے ہوئے محبت سے کہنے لگا جس پر الیانہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی
وہ دونوں چل رہے تھے الیانہ قدم روک گئی اور جھک کر برف ہاتھ میں لیتی اس کا گولہ بنا کر عیسیٰ کو
مارا عیسیٰ اسے مڑ کر دیکھنے لگا

"ایلی"

وہ پیار سے اسے پکارتا خود بھی برف کا گولہ بنا گیا اور اسے مارا

وہ دونوں ہنستے ہوئے کچھ دیر ایسے ہی کھیلتے رہے اور پھر تھک کر بیٹھ گئے

www.kitabnagri.com

"میں واقع تھک گئی"

وہ اس کے کندھے پر سر رکھے ہنستے ہوئے بولی عیسیٰ اسے دیکھنے لگ گیا اور مسکرا دیا

"تمہیں سردی نہیں لگ رہی"

عیسیٰ اسے دیکھتا پریشان سا پوچھنے لگا وہ نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال سے اب ہوٹل چلنا چاہیے رات کو ہی نکلنا ہے اور ویسے بھی شام ہونے والی ہے" عیسیٰ آسمان پر نظر ڈالتا اسے دیکھ کر کہنے لگا جس پر الیانا اس کی بات مانتی کھڑی ہو گئی اور وہ دونوں ہوٹل کی جانب بڑھ گئے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

زمان رات کو دیر سے آیا تھا زرشاں اس کا انتظار کر رہی تھی زمان نے کمرے میں قدم رکھا اسے جاگتا دیکھ پریشان ہوا زرشاں نے نظر گھما کر وال کلاک پر ڈالی جو دو بج رہی تھی

"اتنی رات کو کہاں سے آرہے ہیں"

زرکشاں آنکھیں چھوٹی کیے غصے سے پوچھنے لگی زمان اس کے پاس آکر بیٹھا

"بس ڈیرے پر تھا"

وہ پرسکون سا سے دیکھتے ہوئے جواب دیتا جوتے اتارنے لگ گیا

"اتنی رات کو ڈیرے پر کیا کر رہے تھے یزدان بھائی بھی نہیں ہے گاؤں تو کیا کر رہے تھے وہاں

Kitab Nagri

ہاں"

زرکشاں جانچتی نظروں سے اسے گھورتے ہوئے بولی جس پر زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"نہیں نہیں میں ایسی ویسی کوئی سوچ نہیں رکھ رہی ہوں زمان آپ خود ویسا سوچ رہے ہیں میں نے

تو بس پوچھا ہے آپ سے آپ جواب دیں بات کو گھمائے نہیں"

زرکشاں اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے سمجھاتے ہوئے بولی زمان اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"زری میں تمہاری اس کنڈیشن سے پریشان ہو چکا تھا کبھی تم نارمل بے ہو کر رہی ہوتی کبھی تم غصہ ہونے لگ جاتی ہو کبھی عجیب حرکتیں کرتی ہو میں اس لیے تمہیں کچھ وقت اکیلا چھوڑنا چاہتا تھا اور کوئی مقصد نہیں تھا"

زمان اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

"اور مجھے اس کنڈیشن میں سب سے زیادہ ضرورت ہی آپ کی اور آپ مجھے اکیلا چھوڑ رہے ہیں" وہ مایوس نظریں اس کے چہرے پر کیے بولی زمان اسے دیکھنے لگ گیا

"میں ہوں میں تمہارے پاس ہوں"

زمان اس کا دایاں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اسے بولا زرکشاں آگے بڑھ کر اس کے گلے سے لگ گئی

Kitab Nagri

"مجھے بس آپ اپنے پاس چاہیے ہے زمان پلیز میری کنڈیشن ایسی ہے میں فضول حرکتیں کرتی چلی جا رہی ہوں"

وہ اس کے سینے سے لگی اپنی کیفیت سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی جب زمان نے اسے زور سے خود میں بھیج دیا

"تمہارے پاس ہوں میں زری"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے محبت سے بولتا اس کی پیشانی پر جھک گیا

یزدان تین کا کہ کر ہفتہ لگا کر اسلام آباد سے واپس حویلی میں پہنچ چکا تھا گھر پہنچتے ہی وہ اسد اللہ سے ملا اور ان کے پاس بیٹھ گیا

"تم نے اتنی دیر کیوں لگا دی"

اسد اللہ اسے دیکھتے ہوئے پریشان سے پوچھنے لگے

"بس کچھ دو تین کام مزید مجھے مل گئے تھے اس لیے" 
وہ اسد اللہ کو بتاتے ہوئے پانی کا جگ اٹھا گلاس میں پانی ڈالتا لبوں سے لگا گیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"کمرے میں چلے جاؤ اس سے پہلے زر گل تمہارا سر پھاڑ دے"

اسد اللہ اسے دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئے یزدان نے مڑ کر اپنے کمرے کی جانب دیکھا جس کا دروازہ بند تھا

Posted On Kitab Nagri

یزدان کمرے میں داخل ہوا تو وہ جائے نماز پر بیٹھی نماز پڑھ رہی تھی اسے دیکھتے ہی چوہدری یزدان کو سکون سا میسر ہوا تھا وہ اس کی زندگی کا سب سے خوبصورت اور حسین حصہ تھی دعا مانگ کر پلٹ کر اس نے یزدان کو دیکھا وہ اس کی خوشبو سے ہی پہچان گئی تھی

"آخر کار آگیا میرا خیال آپ کو"

زرگل اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھتی جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھ گئی یزدان اس کے پاس آیا

"جان کر تو نہیں گیا تھا کام تھا نا گل"

یزدان اس کے پاس آکر اس کا ہاتھ تھامے محبت سے کہنے لگا زرگل اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

"میں نے بولا تھا مجھے اپنے ساتھ لے چلیں لیکن آپ نہیں مانے یزدان آپ کو پتہ ہے مجھے آپ کی

عادت سی ہو گئی ہے نہیں رہ سکتی ہوں کتنا مشکل تھا میرے لیے یہ ایک ہفتہ آپ کو پتہ ہے"

وہ یزدان کو دیکھتی آنکھوں میں آئی نمی کو چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے اسے بولی یزدان اس کی

حالت سمجھتا بغیر کچھ بولے اس کے سینے سے لگ گیا زرگل اس کے سینے سے لگتی آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے لیے تمہیں ساتھ نہیں لے کر گیا اس کنڈیشن میں سفر کرنا ٹھیک نہیں تھا گل جب ہمارا بے بی ہو جائے گا ہم تینوں مل کر جائیں گے"

یزدان اس کے سینے سے لگا اس کی خوشبو کو خود میں اترتا بولا زر گل آنکھیں بند کیے اسی طرح سینے سے لگی وہ دونوں کچھ دیر یوں ہی ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے اور پھر الگ ہوئے یزدان نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا زر گل نظریں جھکا گئی

"میرے لیے تم سے بھی زیادہ مشکل تھا"

یزدان اسے کہتے ساتھ بڑی بے باکی سے اپنے لب اس کے ہونٹوں پر رکھ گیا زر گل آنکھیں بند کر گئی۔۔۔۔



سات ماہ بعد۔۔۔۔۔

حویلی پہلے کی طرح بن گئی تھی اور اسد اللہ یزدان زر گل باقی سارے ملازم حویلی آج واپس جا رہے تھے اسد اللہ اسے واپس بنا دیکھ بے حد خوش ہوئے تھے اور یزدان کا شکریہ ادا کیا تھا وہ سب لوگ حویلی کے اندر داخل ہوئے اور ٹی وی لائونج میں بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

"اپنا گھر اپنا ہی ہوتا ہے پچاس سال اس گھر میں گزارے ہیں میں نے میرے والد نے بنائی تھی یہ حویلی"

اسد اللہ حویلی کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگے زر گل اور یزدان انہیں سن رہے تھے

"صحیح کہ رہے ہیں آپ ڈیڈ اب اس حویلی کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا" یزدان انہیں دیکھتے ہوئے یقینی انداز میں بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"میں اپنے کمرے میں جانا چاہتا ہوں"

اسد اللہ کہتے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے زر گل اور یزدان بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

www.kitabnagri.com

"تم ریست کرو میں زمان سے مل کر شام میں حویلی آ جاؤ گا"

یزدان زر گل کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی یزدان چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

دو ماہ بعد -

زرکشاں کی رات تین بجے کے قریب اچانک حالت بگڑنے پر ہسپتال میں ایڈمٹ کرنا پڑا وہ ہوتی
رات ٹہل رہا تھا یزدان اس کے پاس موجود تھا

"ٹینشن نہیں لے میرے بھائی"

یزدان اسے ہمت دیتے ہوئے کہنے لگا جس پر زمان اثبات میں سر ہلا کر اس کے گلے لگ گیا
چار بج چکی تھی اور ابھی تک آپریشن ہو رہا تھا زمان پریشان سا باہر کھڑا تھا یزدان اس کے پاس ہی تھا
تبھی ڈاکٹر آپریشن تھریٹر سے باہر آئی اور مسکرا کر اسے دیکھا

"مبارک ہو آپ کے ہاں بیٹا ہوا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی جس پر زمان کی پریشانی خوشی میں تبدیل ہوئی یزدان فوراً
اس کے گلے لگا

"مبارک ہو"

یزدان گلے لگے اسے بولا زمان مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

"تجھے بھی"

زمان اس کی پشت تھپتھپا کر کہنے لگا زمان نے ڈاکٹر کو دیکھا

"میں مل سکتا ہوں اپنی وائف سے؟؟"

زمان فوراً سے پوچھنے لگا جس پر ڈاکٹر اثبات میں سر ہلا گئی

"ابھی انہیں روم میں شفٹ کیا جائے گا آپ مل لیجیے گا"

ڈاکٹر اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اور زمان نے خدا کا شکر ادا کیا

کچھ دیر میں زرکشاں کو روم میں شفٹ کیا گیا اور زمان اس کے پاس موجود تھا اس کے ہاتھ میں اپنا

بیٹا تھا وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تھینکیو سوچ میری پیاری زری"

وہ محبت سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا زرکشاں مسکرا دی

زمان نے اس کے کان میں اذان دی اور اسے دیکھنے لگا

"اس کا نام کیا رکھیں گے"

Posted On Kitab Nagri

زر کشاں اپنے بیٹے کو اٹھاتی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر زمان نے ایک نظر اسے دیکھا

اذان زمان شاہ "

وہ مسکرا کر اس کا نام بتانے لگا جس پر زر کشاں مسکرا دی

"میرا پیارا اذان"

وہ اسے اپنی گود میں پا کر خوشی سے اس کا نام لیتی اس کے ماتھے پر بوسہ دے گئی۔۔۔



یزدان اور گل کی بیٹی ہوئی تھی جس کا نام اسد اللہ نے رکھا اور نام حنزہ رکھا تھا وہ اپنی بیٹی کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار رہے تھے ایسا سمجھو حویلی میں موجود تین افراد کے علاوہ وہ ملازموں تک کی لاڈلی بچی تھی ملازموں کے علاوہ وہ زمان کی بے حد لاڈلی تھی

الیانہ اور عیسیٰ اپنی زندگی بہت خوشی سے گزار رہے تھے اور اللہ نے الیانہ کو بھی یہ خوشی کی خبر کچھ دن پہلے ہی دی تھی جس سے عیسیٰ اور وہ بہت خوش تھے عیسیٰ نے اس کے لیے خود کو بدلا تھا اپنا غصہ قابو میں کیا تھا محبت پیار عزت دے کر اس کے الیانہ کا دل جیت لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

زمان زرکشاں عیسیٰ الیانا حویلی میں آئے ہوئے تھے کیونکہ آج حنزہ کی سا لگرہ تھی اذان اور حنزہ مل کر سیلبریٹ کر رہے تھے کیونکہ دونوں میں صرف پندرہ دن کا فرق تھا سب لوگ بے حد خوش نظر آرہے تھے گل نے حنزہ کا ہاتھ پکڑا جبکہ زرکشاں نے اذان کا ہاتھ پکڑا اور کیک کٹ کرنے لگا اذان نے حنزہ سے پہلے کاٹ لیا اس نے مڑ کر غصے سے اسے دیکھا اور اسے مارا اذان کو اس کے مارنے پر غصہ آیا وہ بھی اس کے بال نوچنے لگا لڑائی زیادہ ہوتی چلی گئی زرگل نے حنزہ کو اور زرکشاں نے اذان کو سنبھالا وہ دونوں اونچا اونچا رونے لگ گئے اور وہاں موجود ہر انسان ان کی حرکتوں سے ہنس رہا تھا

بر تھڈے ختم ہونے کے بعد گھر کے لوگ چائے پی رہے تھے ہر ایک کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار تھی یہ وہ سب تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں بہت کچھ ساہا تھا اور اللہ نے ان کے صبر کا انعام انہیں ہر قسم خوشی دے کر نوازا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرگل کمرے میں بیٹھی سس کے کندھے پر سر رکھے ہوئے تھی اور اسے دیکھنے لگی

"ہماری کہانی کیسے شروع ہوئی تھی یاد ہے آپ کو آپ مجھے دیکھنا بھی نہیں چاہتے تھے کبھی"

زرگل اس کے سینے پر سر رکھے اسے یاد دہانہ کرواتے ہوئے ہنس دی

Posted On Kitab Nagri

"ہم اور تم مجھ سے نفرت کرتی تھی"

یزدان بھی مسکرا کر اسے بتانے لگا جس پر گل ہنس دی

"آپ نے اپنے لیے میری نفرت کیسے غائب کی اور اب زر گل کا آپ کے بغیر رہنا ممکن ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے محبت سے کہنے لگی یزدان اس کا ہاتھ تھامے مسکرا کر دیکھنے لگا

"ہم ایک دوسرے کے بغیر ادھورے ہیں مائی بیوٹیفل وائف تو ہم دور ہوں گے ہی نہیں"

یزدان اسے محبت سے کہتے ساتھ اس کی پیشانی پر لب رکھ گیا زر گل مسکرا دی تبھی حنزہ کمرے میں

داخل ہوئی اسے دیکھ وہ مسکرا کر اسے تھام گئے اور اپنے بیچ بٹھا کر ایک طرف یزدان جبکہ دوسری

طرف گل نے اس کی گال پر لب رکھ دیے

اختتام



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

